Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages:12 ● 107 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Monday, 21st April, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawamirewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ●
کلکتہ ● سوموار، ۲۱/اپریل ۲۰۲۵ء ● بمطابق ۲۲/شوال ۱۴۴۶ھ

حضرت سعدؓ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آئے اور عرض
کیا کہ آپ کے نزدیک کونسا صدقہ زیادہ پسندیدہ ہے؟
رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا!
پانی کا صدقہ۔
(ابوداؤد، باب 42، حدیث 1679)

Titas FOOTWEAR

# سپریم کورٹ پر حملے بی جے پی کی سوچی سمجھی سازش، مودی کی خاموشی معنی خیز: پون کھیڑا

نئی دہلی، 20 اپریل: سپریم کورٹ اور چیف جسٹس آف انڈیا کے خلاف بی جے پی رکن پارلیمان نشی کانت دوبے کے بیان پر سیاسی ہنگامہ شدت اختیار کر گیا ہے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر پون کھیڑا نے کہا کہ یہ محض اتفاق نہیں ہے بلکہ سوچی سمجھی حکمت عملی اور سازش ہے۔ انہوں نے براہ راست وزیر اعظم نریندر مودی کو نشانے پر لیتے ہوئے کہا ہے کہ دوبے اور نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ اس طرح کے بیانات وزیر اعظم کی خاموش منظوری کے بغیر نہیں دے سکتے۔ پون کھیڑا نے ایکس (سابق ٹوئٹر) پر پوسٹ میں کہا کہ بی جے پی کی طرف سے سپریم کورٹ اور چیف جسٹس پر حملہ ایک تجرباتی سیاسی حملہ ہے، جو اس لیے کیا جا رہا ہے کیونکہ سپریم کورٹ بی جے پی کے غیر آئینی اقدامات پر روک لگا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ عدالت عظمیٰ آئین کی حفاظت کر رہی ہے لیکن بی جے پی کو یہ بات ہضم نہیں ہو رہی کیونکہ اس کا اصل مسئلہ سپریم کورٹ سے نہیں بلکہ ہندوستان کے آئین سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقف ایکٹ، پلیسز آف ورشپ ایکٹ اور اپوزیشن ریاستوں میں گورنروں کے کردار جیسے معاملات پر بی جے پی کو اس لیے تکلیف ہے کہ سپریم کورٹ نے ان کے سیاسی عزائم پر روک لگا دی ہے۔ تاہم کھیڑا کی اصل توجہ اس بات پر مرکوز رہی کہ یہ سب بیانات ایک خاص مقصد کے تحت دیے جا رہے ہیں اور وزیر اعظم کی خاموشی خود ایک سوال بن چکی ہے۔ اپنے ویڈیو بیان میں بھی پون کھیڑا نے نشی کانت دوبے کے بیان کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا، ''اگر بی جے پی واقعی عدالت کی آزادی اور احترام پر یقین رکھتی ہے تو دوبے پر کیا کارروائی کی گئی ہے؟ کیا انہیں شوکاز نوٹس دیا گیا؟ کیا ان سے وضاحت طلب کی گئی؟ اگر نہیں، تو کیا ہم یہ مان لیں کہ بی جے پی اس بیان کی پشت پناہی کر رہی ہے؟''

پون کھیڑا نے مزید کہا کہ بی جے پی کی سیاست اب عدالت عظمیٰ کو بھی نشانہ بنانے لگی ہے، کیونکہ وہ اس کی راہ میں آئینی رکاوٹ بن رہی ہے۔ ان کے مطابق یہ محض چند افراد کے بیانات نہیں، بلکہ آئین کے خلاف ایک ذہن سازی کی مہم ہے۔'' اس درمیان معروف وکیل انس تنویر نے نشی کانت دوبے کے خلاف سپریم کورٹ میں فوجداری توہین عدالت کی کارروائی کے لیے اٹارنی جنرل کو خط لکھا ہے۔ انہوں نے دوبے کے بیان کو انتہائی توہین آمیز اور عدالت کی ساکھ کو مجروح کرنے کی دانستہ کوشش قرار دیا۔ تنویر کا کہنا ہے کہ دوبے نے سپریم کورٹ پر تنقید کرتے ہوئے کہا تھا کہ اگر قانون سپریم کورٹ کو ہی بنانا ہے تو پارلیمنٹ اور اسمبلیوں کو بند کر دینا چاہیے، جو آئینی اداروں کے درمیان عدم توازن پیدا کرنے والی بات ہے۔ انہوں نے چیف جسٹس سنجیو کھنہ کو مبینہ طور پر ملک میں خانہ جنگی کا ذمہ دار

............باقی صفحہ 04 پر

## کانز میں دستاویزی فلم کی نامزدگی کے اگلے ہی دن فلسطینی صحافی کی شہادت، وہ ایسی موت چاہتی تھیں جسے دنیا سن سکے

غزہ، 20 اپریل: غزہ میں جنگ کے دوران ڈیڑھ سال سے اپنے کیمرے میں جنگ کے ہر ایک منظر کو قید کر رہیں 25 سالہ فوٹو صحافی فاطمہ حسونا اسرائیل کے فضائی حملے میں شہید ہوگئی ہیں۔ اس حملے میں فاطمہ کے ساتھ ساتھ ان کے 10 رشتہ داروں کی بھی موت ہوگئی۔ غزہ میں مسلسل خطروں کے باوجود فاطمہ نے اپنے کیمرے میں ہر وہ منظر قید کیا جو وہاں ہو رہا تھا اور دنیا کو غازی کی کہانی بتانے کے لیے پابند رہیں۔ فاطمہ جانتی تھیں کہ موت ہمیشہ قریب ہے پھر بھی وہ غزہ کی تصاویر دنیا کے سامنے لانے سے کبھی نہیں پیچھے ہٹیں۔ فاطمہ نے ایک بار سوشل میڈیا پر لکھا تھا، ''اگر میں مرتی ہوں تو مجھے ایک زوردار موت چاہیے۔ میں صرف بریکنگ نیوز یا کسی گروپ

............باقی صفحہ 04 پر

## وقف بل کی حمایت سے نتیش کو لگاتار سیاسی نقصان، اب ماسٹر مجاہد عالم نے بھی چھوڑا جے ڈی یو کا ساتھ

پٹنہ، 20 اپریل: وقف ترمیمی بل کی حمایت کے بعد سے ہی نتیش کمار کی پارٹی جے ڈی یو کو ایک کے بعد ایک جھٹکے لگ رہے ہیں۔ پارٹی کے کئی ناراض مسلم لیڈران نے استعفیٰ دے دیا ہے، جو انتخابی سال میں جے ڈی یو اور نتیش کمار کے لیے اچھی خبر نہیں ہے۔ دراصل جے ڈی یو کے سینئر لیڈر اور سابق رکن اسمبلی ماسٹر مجاہد عالم نے بھی ہفتہ (19 اپریل) کو پارٹی سے استعفیٰ دے دیا۔ ماسٹر مجاہد سابق رکن اسمبلی ہونے کے ساتھ ساتھ کشن گنج کے ضلع صدر بھی تھے، ان کے ساتھ ان کے سینکڑوں حامیوں نے بھی پارٹی سے کنارہ کشی اختیار کر لیا۔ وہ تقریباً 15 سالوں سے جے ڈی یو سے

............باقی صفحہ 04 پر

## بنگال میں صدر راج: متھن چکرورتی کے بیان پر شتروگھن سنہا کا طنز، کہا- 'وہ کوئی سیاسی شخص نہیں ہیں'

آسنسول، 20 اپریل: بی جے پی لیڈر اور بالی ووڈ اداکار متھن چکرورتی کے بنگال میں صدر راج نافذ کرنے کے بیان پر ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ شتروگھن سنہا کا رد عمل سامنے آیا ہے۔ پٹنہ میں ہفتہ (19 اپریل) کو نامہ نگاروں

............باقی صفحہ 04 پر

## ملک دیکھ رہا ہے عدلیہ پر کیسے پراکسی حملے کیے جا رہے ہیں، مہوا موئترا نے نشی کانت کے بیان کو شرمناک قرار دیا

نئی دہلی 20 اپریل: سپریم کورٹ اور چیف جسٹس آف انڈیا پر بی جے پی رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے کے متنازعہ تبصرہ پر سیاسی گلیارے میں ہنگامہ مچا ہوا ہے۔ اس متنازعہ بیان پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے ٹی ایم سی رکن

............باقی صفحہ 04 پر

## شیخ حسینہ کے خلاف بنگلہ دیش حکومت کا بڑا اقدم، انٹرپول سے ریڈ کارنر نوٹس جاری کرنے کی گزارش

ڈھاکہ 20 اپریل: بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کے خلاف بنگلہ دیش نے انٹرپول کی مدد مانگی ہے۔ بنگلہ دیش پولیس کے قومی سینٹرل بیورو (این سی بی) نے سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ سمیت 12 لوگوں کے خلاف ریڈ کارنر

............باقی صفحہ 04 پر

## مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا سہ روزہ قومی سیمینار میر تقی میر پر کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

کولکاتا 20 اپریل: پروفیسر احمد محفوظ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے سہ روزہ قومی سمینار میر تقی میر کی عصری معنویت کے تیسرے اور آخری دن جن مقالہ نگاروں نے اپنے پرچے پڑھے ان سبھی کی تعریف وتوصیف کرتے اپنی 51 منٹ کی بہترین تاثرات پیش کیے اور ان کے تاثرات مولانا آزاد آڈیٹوریم میں بیٹھے سامعین نے مبہوت ہو کر سنا اور دل ہی دل میں پروفیسر احمد محفوظ کی ادبی معلومات پر عش عش کیا۔ مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے 18 ویں صدی کے مقبول ترین غزل گو شاعر میر تقی میر اپنی غزلوں اور مثنویوں کے باعث فن شاعری کے سب سے بڑے شاعر مانے گئے، اگرچہ انہوں نے بہت سارے مثنوی عشق وعاشق کی داستان گوئی میں لکھے لیکن بیشتر ناقدین کا کہنا ہے کہ انہیں زندگی بھر رونے رلانے سے فرصت نہیں ملی، سوتیلے بھائیوں کے ظلم وستم نے انہیں بالکل بکل کر رہا تھا پھر انہیں عشقیہ مثنوی لکھنے کا موقع کب ملا۔ وہ تو لکھتے ہیں کہ: شام سے کچھ بجھا بجھا سا رہتا ہے دل ہوا ہے چراغ مفلس کا۔

آج تیسرے اجلاس کی مجلس صدارت میں پروفیسر آفتاب احمد آفاقی اور پروفیسر احمد محفوظ تھے جس میں مقالہ نگار میں پروفیسر انشومان کور نے انگریزی میں میر پر بہت ہی اچھی تقریر کی۔ ڈاکٹر ارشاد علی کا مضمون بھی پسند کیا گیا۔ ڈاکٹر غلام سرور کے پیپر کو سبھی نے سراہا۔ جناب شمیم قاسمی نے بھی بیحد محظوظ کیا اور سب سے بڑھ کر ممتاز ڈرامہ نویس اور بین الاقوامی حیثیت کے حامل اسکالر جناب ظہیر انور نے میر پر جو زبردست تنقیدی مقالہ پڑھا، وہ طویل ہونے کے باعث اعتراض کئے جانے پر ادھورا چھوڑ دیا۔ چونکہ مقالہ نگاروں کی تعداد زیادہ تھی اور ان کے پیپر بھی طویل تھے۔ بہتر تو یہ ہوتا کہ سبھوں کی ٹائم سمیٹ کے حساب سے پڑھنے کا موقع دیا یا پھر مقالہ نگاروں کی تعداد کم رکھی جاتی اور کم از کم سبھوں کو اپنی پوری بات کہنے کا موقع ملتا۔ شام کے وقت آل انڈیا مشاعرہ مہاجتی سدن میں ہوا جس کی صدارت فرحت احساس نے کی۔ سابق کرکٹر اور ایم پی کرتی آزاد اور وویک گپتا (ایم ایل اے) خاص مہمان کے طور پر شریک ہوئے۔ سیف نظامی، خالد قیصر، لتا حیا، نسیم عزیزی، سرور ساجد، کہت امروہی، حسن کاظمی شعراء میں رہے۔ عباس رضا نیر نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

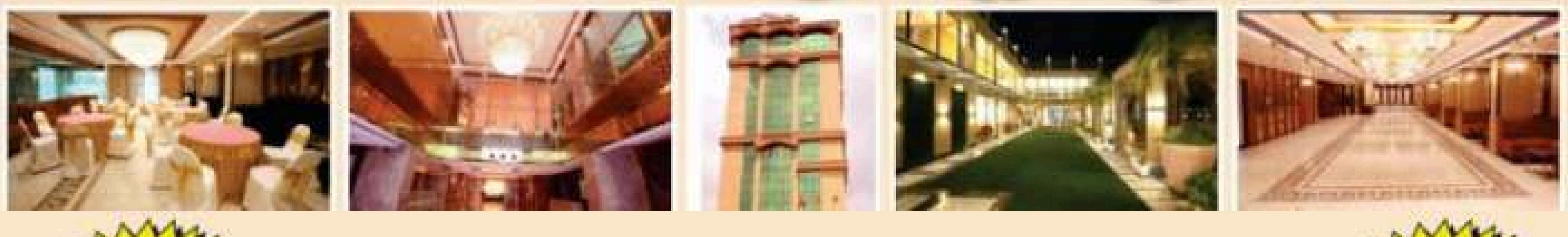
Banquet Starting Rs. 1.25 Lac. Onwards.
بینکوئٹ 1.25 لاکھ روپئے سے شروع
آیئے اپنی تقریبات یہاں منعقد کیجئے
شادی بیاہ • پیدائش کی سالگرہ • ریسیپشن • شادی بیاہ ودیگر مواقع کی سالگرہ • تھیم پارٹیاں • منگنی کی تقریبات • کارپوریٹ فنکشنز
Wedding • Birthday • Reception • Anniversaries • Theme Parties • Engagement • Corporate
دستیاب سہولتیں
شہر کے مرکز میں واقع • 45 کمرے • 100 سے 2000 تک لوگوں کی گنجائش والے متعدد بینکوئٹ • سنٹرلائزڈ اے سی بینکوئٹ
• سرسبز لان والے بینکوئٹ • پول سائڈ ٹیرس بینکوئٹ • پارکنگ کیلئے وافر جگہ • ویلیٹ سروسیں • اسکالیٹر • جدید ترین لفٹ کی سہولت
• کیٹرنگ کی تمام خدمات • میوزک سسٹم • خوبصورت آرائش وسجاوٹ کیلئے پروفیشنل ٹیم • جنریٹر کی سہولت
Facilities Available
Centrally Located • 45 Rooms • Multiple Banquets with capacity of 100 - 2000 People.
• Centralized AC Banquets • Lush Green Lawn Banquet • Pool side Terrace Banquet
• Ample Parking Space • Valet Services • Escalators Facility. • Elevators Facility
• All Catering Services • Music Systems • Professional Decoration Team • Power Backup Facility.
HOTEL IVORY GRAND
Rooms & Banquets
8336050114 / 9123080114
Address : 179, Acharya Jagadish Chandra Bose Road, Near Nona Pukur Tram Depo, Kolkata-700014
Email : ivorygrand2022@gmail.com • website : www.hotelivorygrand.com

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
21/ اپریل 2025

| | |
|---|---|
| فجر | 3 بج کر 48 منٹ |
| طلوع آفتاب | 5 بج کر 11 منٹ |
| ظہر | 11 بج کر 35 منٹ |
| عصر | 4 بج کر 08 منٹ |
| مغرب | 6 بج کر 04 منٹ |
| عشاء | 7 بج کر 17 منٹ |

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

# شالبونی میں پاور پلانٹ کے سنگ بنیاد کی تقریب میں جندال کی دعوت پر، وزیراعلیٰ کے ساتھ سورو بھی شریک ہوں گے

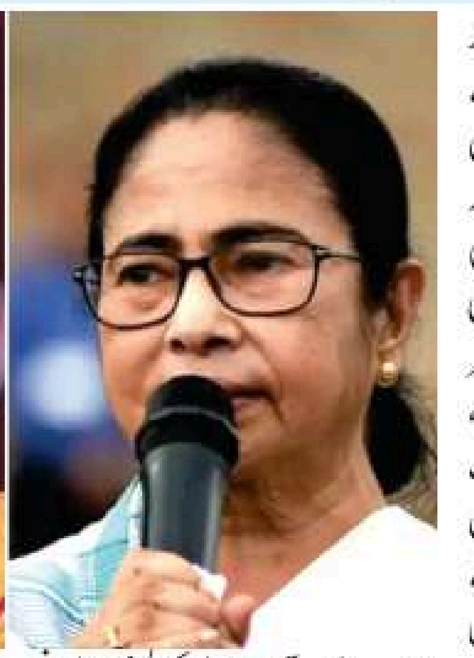

کولکاتا: 20 اپریل (عوامی نیوز سروس) کرکٹ کی دنیا پر راج کرنے کے بعد ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان سورو گنگولی نے اب فن تخلیق کی طرف توجہ مرکوز کر لی ہے۔ اپنے خاندانی کاروبار کی بدولت انہیں انڈسٹری کی تفصیلات کی گہری سمجھ ہے۔ وہ خود بھی اسٹیل فیکٹری کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈال چکے ہیں۔ حال ہی میں، سوروکو وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کے ساتھ صنعت کی مختلف میٹنگوں میں دیکھا گیا تھا۔ بنگال کے برانڈ ایمبیسڈر نے ریاست کے صنعت دوست ماحول پر روشنی ڈالی۔ اس بار شالبونی میں جندال گروپ پاور پلانٹ کے سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں 'دادا' کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ ذرائع کے مطابق سورو پیر کو وزیراعلیٰ کے ساتھ تقریب میں موجود ہوں گے۔

ملک کے سب سے بڑے صنعت کاروں میں سے ایک سجن جندال کی کمپنی شالبونی، مغربی مدنی پور میں 800 میگاواٹ کے دو پاور پلانٹس بنا رہی ہے۔ اس سے ریاست کی بجلی کی فراہمی ہموار ہو جائے گی۔ نہ صرف یہ فیکٹری جندال گروپ کی ریاست کے مختلف حصوں میں کئی فیکٹریاں ہیں۔ اس کے ارد گرد ایک فرقہ کی پیروی بھی پیدا ہوگئی ہے۔ جندال ریاست کے صنعتی شعبے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس سال کی عالمی تجارتی کانفرنس میں سجن جندال نے یہاں مزید صنعتیں لگانے کا وعدہ کیا۔ اسی مناسبت سے یہ پاور پلانٹ شالبونی میں بننے جا رہا ہے۔

اس فیکٹری کا سنگ بنیاد پیر کو وزیراعلیٰ ممتا بنرجی رکھیں گے۔ اور بنگال کے برانڈ ایمبیسڈر 'دادا' سورو گنگولی کو اس تقریب میں مدعو کیا گیا تھا۔ ذرائع کے مطابق سجن جندال نے خود سوروکو مدعو کیا تھا۔ سورو انکار نہیں کر سکتے تھے۔ اس لیے وہ پیر کو بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ جائیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ ممتا بنرجی پیر کی صبح شالبونی کے لیے روانہ ہوں گی۔ اور سورو دوپہر کو جائیں گے۔ دوپہر میں تقریب کے بعد 'دادا' جندال کے خصوصی طیارے سے کولکاتا واپس آئیں گے۔ اور چیف منسٹر شالبونی سے مدنا پور چلی جائیں گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سنگ بنیاد رکھنے کے فوراً بعد یہاں کام شروع ہو جائے گا۔ اور اس کارخانے سے روزگار کے کافی مواقع بھی پیدا ہوں گے۔

# جعفر آباد متوفی باپ بیٹے کے گھر ترنمول ایم پی اور ایم ایل اے بچوں کی تعلیمی ذمہ داری اٹھانے کو تیار

فرکہ: 20/اپریل (عوامی نیوز سروس) ترنمول کے ایک وفد نے جعفر آباد میں قتل ہونے والے باپ بیٹے کے گھر کا دورہ کیا۔ راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ سمیر الاسلام، جنگی پور کے ایم پی خلیل الرحمان، اور شمشیر گنج کے ایم ایل اے امیر الاسلام اتوار کی صبح ہرگوبند اور چندن داس کے گھر پہنچے۔ وہ گھر میں بچوں کی تعلیم کی ذمہ داری لینا چاہتے تھے۔ مرشد آباد میں بدامنی کے درمیان ہرگوبند اور چندن داس کا قتل کر دیا گیا تھا۔ وہ رشتے میں باپ بیٹے ہیں۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے مرنے والوں کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا اور 10 لاکھ روپے کے مالی معاوضے کا اعلان کیا۔ تاہم متوفی کے اہل خانہ نے یہ مدد قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ پولس کے خلاف غصہ بھڑک رہا ہے۔ اس کے بعد گورنر سی وی آنند بوس اور کانگریس کے ایک وفد نے ان سے ملاقات کی۔ اس کے بعد اتوار کی صبح ترنمول کے ایک وفد نے ان سے ملاقات کی۔ یہ واضح نہیں ہے کہ کیا بات چیت ہوئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وفد کے ارکان نے قتل میں ملوث افراد کو سخت سزا دینے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ اس کے علاوہ ایم پی اور ایم ایل ایز نے گھر پر اپنے بچوں کی تعلیم کی ذمہ داری لینے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ کسی بھی مشکل صورت میں ان سے رابطہ کرنے کو کہا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ حکومت کی طرف سے مالی امداد کی بھی بات ہوئی ہے۔ اہل خانہ سے ملاقات کے بعد مقامی رکن اسمبلی خلیل الرحمان نے کہا کہ میں ملزمان کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کرتا ہوں، میں نے مقامی لوگوں سے باہر کے لوگوں کے بارے میں سنا ہے، پولس معاملے کو دیکھ رہی ہے۔ وقف ترمیمی ایکٹ کو واپس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے مرشد آباد میں آگ بھڑک اٹھی۔ اسی بدامنی کے درمیان جعفر آباد میں باپ بیٹے کو قتل کر دیا گیا۔ مجرموں پر الزام تھا کہ انہوں نے انہیں گھروں سے گھسیٹ کر قتل کیا تھا۔ اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم نے اس واقعے میں کل 4 افراد کو گرفتار کیا تھا۔ ضیاء الشیخ نامی ملزم کو سنیچر کی رات گرفتار کیا گیا۔ کالو ناداب، دلدار ناداب اور انعامول کو اس سے قبل گرفتار کیا گیا تھا۔ ان سے پوچھ گچھ کے بعد ضیاء الشیخ کو چوپڑا، جنوبی دیناج پور سے گرفتار کیا گیا۔ ایس آئی ٹی

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی جانب سے میر تقی میر پر سہ روزہ قومی سمینار کی زبردست کامیابی کے بعد اتوار 20اپریل کو مہاجتی سدن میں آل انڈیا مشاعرہ اور سامعین کی زبر دست بھیڑ جس میں سابق انٹرنیشنل کرکٹر کرتی آزاد بھی شریک ہوئے۔ محمد ندیم الحق نے ان کا استقبال کیا۔

# ترنمول ایم پی رچنا بنرجی لگائی ہیلتھ کیمپ سرکاری صحت نظام پر غوروفکر کریں گی

ہگلی:20اپریل (محمد شعیب عالم) ہگلی کی ترنمول ایم پی رچنا بنرجی نے چنسورا اسمبلی حلقہ کے تحت رابندر نگر میں ایک ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا۔ اس ہیلتھ کیمپ کا انعقاد کولکاتا کی ایک پرائیویٹ پیتھالوجی لیب کے تعاون سے کیا گیا تھا۔ کیمپ میں بہت سے لوگوں کی آنکھوں کے ٹیسٹ اور شوگر، پریشر کی جانچ کی گئی۔

رچنا بنرجی نے کہا کہ وہ اپنے ایم پی حلقہ کے تمام اسمبلی حلقوں میں اس طرح کے ہیلتھ کیمپس کا انعقاد کریں گی۔ گزشتہ کل اسطرح کے ہیلتھ کیمپ کا انعقاد دھنیا کھالی میں کیا تھا اور آج وہ چنسورہ میں منعقد کرے گی۔ انہوں نے یہ پہل عام لوگوں کو صحت کی خدمات فراہم کرنے کیلئے کی ہے۔ صحت معائنے کے ساتھ ساتھ انہوں نے مصنوعی ہاتھ لگانے کا بھی انتظام کیا ہے۔ سوال کیا گیا کہ ہگلی کے ضلع اسپتال کو لے کر کئی شکایات ہیں۔ غریبوں کو مہنگی دوائیں تجویز کی جاتی ہیں جو وہ باہر سے نہیں خرید سکتے۔ ایسے الزامات ہیں کہ مریض کو پرائیویٹ چیمبر میں دیکھنے کے لئے کہا جاتا ہے اور سیزیرین آپریشن کے دوران ماں کی موت ہو جاتی ہے۔ رچنا نے کہا کہ "میں تمام شکایات کا جائزہ لوں گی۔ ہم آنے والے دنوں میں اس بات کو لیکر بیٹھیں گے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ایسا نہ ہو۔" اس تقریب میں چنسورہ کے ایم ایل اے اسیت مجمدار، آدی سپتو گرام کے ایم ایل اے تپن داس گپتا، بانسبیڑیا میونسپلٹی کی نائب چیئرپرسن سلپی چٹرجی اور دیگر ترنمول ضلعی رہنماء ، کارکنان و حامی شامل تھے۔

# بائسن کے جوڑے نے چائے باغ پر حملہ کر دیا، ایک خاتون ہلاک دو دیگر زخمی

جلپائی گوڑی، 20/اپریل: چائے کے باغ میں بائسن کے جوڑے کے حملے میں ایک خاتون کی موت ہوگئی ہے۔ جبکہ مزید دو افراد کو شدید زخمی حالت میں اسپتال داخل کرایا گیا ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ جلپائی گوڑی کے رائے پورٹی گارڈن علاقے میں پیش آیا ہے۔ متوفی خاتون کا نام دیومنی برائیک ہے۔ حملے کے بعد دو بائسن علاقے میں چائے کے باغ میں گھس گئے۔ واقعہ کے فوراً بعد پولس اور محکمہ جنگلات کے اہلکار وہاں پہنچ گئے۔ بائسن کو کبھی کبھار جنگل سے جلپائی گوڑی کے چائے کے باغ والے علاقے میں داخل ہوتے دیکھا جاتا ہے اس کے علاوہ چیتے بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔ نتیجتاً، چائے کے باغات کے مکینوں میں تقریباً ہمیشہ ایک پوشیدہ خوف رہتا ہے۔ ماضی میں بائسن کے حملوں سے زخمی ہونے کے واقعات ہوتے رہے ہیں۔ آج اتوار کی صبح ایک بائسن نے چائے کے باغ پر حملہ کر دیا۔ آج صبح دو بائسن جنگل سے رائے پور کے چائے باغ کے علاقے میں داخل ہوئے۔ دیومنی برائیک نامی بزرگ خاتون باغان کے علاقے میں رہتی ہیں۔ وہ صبح گھر کے سامنے کام کر رہا تھا۔ اسی وقت بوڑھی عورت کے سامنے دو بائسن آئے۔ بوڑھی عورت کو بھاگنے کا موقع بھی نہیں ملا۔ بائسن نے بوڑھی عورت کو دونوں سینگ سے اچھال کر دور پھینک دیا۔ پھر بوڑھی عورت کو چھوڑ کر دونوں بائسن باغ میں داخل ہو گئے۔ معمر خاتون کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ باغ کے اندر ایک رہائشی تھا جس کا نام شاجہان نائیک تھا۔ بائسن نے اس پر بھی حملہ کر دیا۔ رنگدھامل علاقہ کا ایک اور شخص بائسن کے حملے میں زخمی ہو گیا۔ مقامی لوگوں نے زخمیوں کو بچایا اور انہیں جلپائی گڑی میڈیکل کالج سپر اسپیشلٹی اسپتال میں داخل کرایا ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولس اور محکمہ جنگلات کے ارکان فوری طور پر علاقے میں پہنچ گئے۔ باغ میں ابھی بھی دونوں بائسن موجود ہیں۔ اس جگہ کو گھیرے میں لے لیا گیا ہے۔ دونوں بائسن کو بے ہوش کرنے کے لیے گولی مارنے کوشش کی جا رہی ہے۔

# ریاستی سکریٹریٹ نے تمام سرکاری بینک کھاتوں کی ضلع وار تفصیلات طلب، مالی نظم وضبط پر زور

کولکاتا: 20 اپریل (عوامی نیوز سروس) ریاست میں مالی شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے حکومتِ مغربی بنگال سکریٹریٹ نے ایک اہم قدم اُٹھایا ہے۔ بلاک سے لے کر ضلع سطح تک کے تمام سرکاری بینک کھاتوں کی مکمل تفصیلات طلب کی ہیں۔ اس فیصلے کا مقصد مالی نظم وضبط کو مزید موثر بنانا ہے۔

ذرائع کے مطابق، ریاست کے چیف سیکریٹری منوج پنت کی صدارت میں ہفتہ کے روز ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ منعقد ہوئی جس میں 12 اہم محکموں کے نمائندوں اور تمام ضلع مجسٹریٹس نے شرکت کی۔ میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ تمام سرکاری بینک کھاتوں، بشمول غیر فعال (ڈورمنٹ) اکاؤنٹس کی تفصیلات فوری طور پر جمع کی جائیں گی۔ حکومت نے اعلان کیا ہے کہ مالیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے PFMS-3 کے ساتھ ایک نیا ڈیجیٹل ماڈیول متعارف کرایا جا رہا ہے، جس میں تمام بینک اکاؤنٹس کی معلومات اپلوڈ کرنا لازمی ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ ڈسٹرکٹ منرل فنڈز اور ریت و پتھر کی رائلٹی سے جُڑے فنڈز کا آڈٹ بھی کیا جائے گا۔ انتظامیہ کے مطابق یہ اقدام اچانک نہیں بلکہ مالی شفافیت کو یقینی بنانے کے طویل مدتی ہدف کا حصہ ہے۔ نبانہ کا ماننا ہے کہ اگر تمام اکاؤنٹس کی معلومات مرکز میں دستیاب ہوں، تو مالی بے ضابطگیوں پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ سرحدی علاقوں کی ترقی کے لیے جاری فنڈز کے استعمال کی تفصیلات (یوٹیلائزیشن سرٹیفکیٹس) جلد از جلد جمع کرانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ تالابوں یا آبی ذخائر کو پاٹنے کے خلاف سخت کارروائی اور غیر قانونی ریت کان کنی پر فوری پابندی کے احکامات بھی جاری کیے گئے ہیں۔

قابلِ ذکر ہے کہ ماضی میں ضلع سطح پر سرکاری کاموں کے لیے بینک اکاؤنٹ کھولنے کے لیے فنانس ڈیپارٹمنٹ کی منظوری ضروری تھی۔ مگر اب حکومت یہ یقینی بنانا چاہتی ہے کہ ہر اکاؤنٹ کی تفصیلات باقاعدگی سے ڈیجیٹل نظام میں شامل ہوں، تاکہ مالیاتی نظم ونسق میں مزید بہتری لائی جا سکے۔ ریاستی حکومت کے اس قدم کو موجودہ مالی بحرانوں کے پیش نظر ایک فیصلہ کن اقدام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

## پیرزادہ محراب صدیقی لاکھوں لوگوں کے جلسے میں

اتوار کو، باراسات ملن سنگھا فٹ بال گراؤنڈ میں ایک بہت بڑی ریلی کا اہتمام کیا گیا، جس میں لاکھوں لوگ موجودہ مرکزی حکومت کے منظور کردہ نئے وقف قانون کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے جمع ہوئے۔ فرفرہ شریف کی صدیوں پرانی تنظیم جمعیت علمائے بنگلہ دیش آسام نے اس جلسے کا اہتمام کیا۔ جمعیت علماء بنگلہ دیش آسام کے چیئرپرسن پیرزادہ محراب صدیقی، پیرزادہ جنید صدیقی، شری شنکھ چٹرجی، مہاراج محبوب حسن سردار، احسن الحبیب سمیع الاسلام اور محمد شاہ رخ محمد سلیم موجود تھے۔ (نورالاسلام خان)

# بالاگڑھ پولیس نے بدنام زمانہ ملزم سے تفتیش کے بعد مزید کامیابی

ہگلی:20 اپریل (محمد شعیب عالم) بدنام زمانہ ملزم باسودیب منڈل عرف بلوسا/ راجکمار کو متعدد چوری کے معاملے پکڑے جانے کے بعد 17 اپریل کو بالاگڑھ تھانے لے آئی اس کے خلاف بالاگڑھ پولیس اسٹیشن میں چوری کے ایک معاملے میں ایف آئی آر درج کی گئی۔ کیس کی تفتیش کیلئے "بلوسا" کو ریمانڈ پر لایا گیا اور وسیع پیمانے پر پوچھ گچھ کی گئی۔ دوران تفتیش ملزم نے اپنے جرم کا اعتراف کرتے ہوئے کئی دیگر چوریوں کی معلومات بھی دیا۔

بلوسا کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کی تصدیق کرنے کے بعد بالاگڑھ پولس اسٹیشن کے او سی سوم دیو پاترا اور ان کی ٹیم نے مختلف ممکنہ مقامات پر چھاپے مارے اور چھ موٹر بائک برآمد کیں جو مختلف اوقات میں چوری کی گئی تھیں۔

بالاگڑھ پولیس اسٹیشن کی اس کامیابی سے علاقے کے لوگ کافی خوش ہیں۔ ڈی ایس پی کرائم انچیت سنہا مہاپاترا نے کہا کہ بلوسا ایک مشہور مجرم ہے وہ صرف ہگلی ہی نہیں ریاست کے مختلف اضلاع میں مختلف اقسام کے واردات کیا ہے اسے حراست میں لینے کے بعد کئی چوری ہوئی موٹر سائیکل برآمد کی گئی ہیں اور ابھی اس سے مزید تفتیش جاری ہے۔

# کوچ بہار میں بنگلہ دیشی در انداز گرفتار تخریب کاری کی سازش یا کچھ اور مقصد، پولس تفتیش میں جٹی

کوچ بہار، 20/اپریل: کوچ بہار میں ایک اور بنگلہ دیشی دراندازی کو گرفتار کیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ نوجوان سرحد پار کر کے اس ملک میں داخل ہوا ہے۔ اس واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے وہ کوچ بہار میں کیوں داخل ہوا؟ کیا کوئی تخریب کاری کی سازش تھی یا کچھ اور مقصد تھا؟ اتفاق سے چند روز قبل کوچ بہار کے شیتل کوچی کے کشتلا علاقے میں یوکل برمن نامی بھارتی کسان کو بنگلہ دیشی شرپسندوں نے اس وقت اغوا کر لیا تھا جب وہ اپنی زمین پر کاشت کر رہا تھا۔ اب وہ شخص بنگلہ دیش میں قید ہے۔ بنگلہ دیش نے اسے بی ایس ایف - بی جی بی فلیگ میٹنگ کے بعد بھی رہا نہیں کیا۔ اس معاملے کو لے کر کوچ بہار میں آہستہ آہستہ غصہ بڑھ رہا ہے۔ اس دوران کوچ بہار میں ایک در انداز کو گرفتار کر لیا گیا۔ پولس ذرائع کے مطابق سنیچر کی رات کوچ بہار کے شلمارا بازار میں ایک نامعلوم نوجوان کو گھومتے ہوئے دیکھا گیا۔ اسے دیکھ کر مقامی لوگوں کو شک ہوا۔ مقامی لوگوں نے ہی پولیس کو اطلاع دیا۔ صاحب گنج پولس نے وہاں جا کر اسے گرفتار کر کے پوچھ گچھ شروع کر دی۔ معلوم ہوا ہے کہ نوجوان سرحدی علاقہ عبور کر کے کوچ بہار آیا تھا۔ اس کا نام ساہین علی ہے، اور وہ بنگلہ دیش کے گاؤں پگلا باری میں رہتا ہے۔ اس کے پاس سے کوئی درست دستاویزات نہیں ملے ہیں۔ ہندوستان بنگلہ دیش کی طویل سرحد پر کوئی خاردار تار نہیں ہے۔ اس نے دعویٰ کیا کہ گھومتے پھرتے، وہ انجانے میں ہندوستان کی سرزمین پر پہنچ گیا ہے۔ حالانکہ وہ رات کو سرحدی علاقے میں کیوں گھوم رہا تھا؟ پولس نے مزید پوچھ گچھ کے لیے در انداز کو حراست میں لے لیا ہے۔ چند روز قبل بنگلہ دیشی شرپسندوں نے یوکل برمن کو اغوا کر لیا تھا، جو پیشہ سے کسان اور شیتل کچی کے رہائشی ہے۔ بی ایس ایف فلیگ میٹنگ کر کے اسے واپس لانے کا مطالبہ کر رہی ہے۔ لیکن اس کے باوجود بھی اسے رہا نہیں کیا گیا۔ مبینہ طور پر وہ بنگلہ دیش میں زیر حراست ہے۔ اس صورتحال میں دراندازوں کے کوچ بہار میں داخل ہونے کے ایک نئے واقعہ نے سنسنی پیدا کر دی ہے۔ کیا یہ نوجوان مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث ہے؟ یا اس کا علاقے میں آ کر ریکی کرنے کا منصوبہ تھا؟ تفتیش کار پورے معاملے کی جانچ کر رہے ہیں۔

# امن واتحاد کے پیغام کو عام کرنے کے لیے رانی گنج میں ایک امن ریلی نکالی گئی۔

## ہندو مسلم اتحاد صرف ایک نعرہ نہیں، بلکہ ایک عملی طرزِ زندگی ہونا چاہیے، الحاج محمد انور

رانی گنج 20اپریل: ہندوستان ایک کثیر المذاہب اور کثیر الثقافتی ملک ہے، جہاں مختلف مذاہب کے لوگ صدیوں سے ساتھ ساتھ رہتے آئے ہیں۔ ان مذاہب میں ہندو اور مسلمان سب سے بڑی آبادی رکھتے ہیں۔ ہندو مسلم اتحاد نہ صرف ہندوستان کی سماجی ہم آہنگی کے لیے ضروری ہے بلکہ قومی ترقی اور امن و امان کے لیے بھی ناگزیر ہے۔ ان باتوں کا اظہار خیال انجمن امداد باہمی کے سکریٹری ندیم شعبانی نے کیا انہوں نے منعقدہ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں خاص کر بنگال میں امن اتحاد کی اہم ضرورت ہے یہاں کی پُر امن فضا کو خراب کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ وہیں انجمن امداد باہمی کے سرپرست الحاج محمد انور صاحب نے ہندو مسلم اتحاد کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ایکتا کی مثال ہمیں تحریک آزادی میں بھی نظر آتی ہے، جب مہاتما گاندھی، مولانا ابوالکلام آزاد، اور دیگر قومی رہنماؤں نے مذہب سے بالاتر ہو کر ایک آزاد ہندوستان کے لیے جدوجہد کی۔ ان کی کاوشوں سے یہ پیغام ملا کہ اگر ہم اتحاد اور بھائی چارے کے ساتھ رہیں تو کوئی طاقت ہمیں کمزور نہیں کر سکتی، ہندو مسلم اتحاد صرف ایک نعرہ نہیں، بلکہ ایک عملی طرزِ زندگی ہونا چاہیے۔ بدقسمتی سے وقتاً فوقتاً کچھ عناصر نے ہندو مسلم اختلافات کو ہوا دے کر ملک میں نفرت پھیلانے کی کوشش کی ہے، لیکن باشعور عوام نے ہمیشہ ان سازشوں کو ناکام بنایا ہے۔ آج بھی ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم ایک دوسرے کے مذہب اور عقائد کا احترام کریں، اور نفرت کے بجائے محبت، رواداری اور بھائی چارے کو فروغ دیں۔ یہ ریلی اسی کڑی کی مثال ہے۔ اس موقع پر سبھاش سودیش بھاؤنا تنظیم کے صدر گوپال اچاریہ نے کہا کہا کہ ملک میں امن و اتحاد قائم رہے اس مقصد کے تحت ریلی نکالی گئی۔ ہمیں چاہیے کہ ہم مل جل کر اپنے ملک کی ترقی کے لیے کام کریں، ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہوں، اور نفرت کی دیواروں کو گرا کر محبت کے پل بنائیں۔ یہی ہمارے ملک کی اصل طاقت ہے۔ واضح ہو کہ مذکورہ تنظیموں کے علاوہ درجنوں تنظیم کے اراکین سمیت ہزاروں کی تعداد میں لوگوں کی جم غفیر ریلی میں شرکت کی۔

☆☆☆☆

Aawami news
Kolkata
Monday, 21st April 2025
Also published from Ranchi & Patna

کولکاتا
Kolkata

عوامی نیوز
کولکاتا
سوموار، ۲۱/اپریل ۲۰۲۵ء



# لال بازار بھانگڑ کو لے کر سرگرم
# 4 مجوزہ تھانہ شروع کرنے کی پہل

کولکاتا،20 /اپریل: (عوامی نیوز سروس) وقف بل کے معاملے پر بھانگڑ میں کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ اس کے بعد پولس توڑ پھوڑ سے نمٹنے کے لیے کافی سرگرم ہے۔ بھانگڑ پہلے بھی کئی سیاسی معاملات پر گرما گرم رہا ہے۔ واضح ہو کہ لالبازار پوجا سے پہلے بھانگڑھ ڈویژن میں چار نئے پولس اسٹیشنوں کو فعال کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ الگ بٹالین بنانے کے منصوبے شروع کر دیے ہیں۔ کولکاتا پولس کی ماہانہ جرائم کی روک تھام کی میٹنگ میں اس مسئلہ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ عہدیداروں سے کہا گیا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کریں کہ بھانگڑ، ہتی شالہ، بیجوئے گنج بازار، مادھب پور اور بودرا، کو پوجا سے پہلے کھولا جا سکے۔ فی الحال ان چار تھانوں کو کھولنے کا حکومتی نوٹیفکیشن جاری ہے۔ لیکن بھانگڑ کے چار تھانوں سے کام جاری ہے: پولر ہاٹ، اتر کاشی پور، بھانگڑ اور چندنیشور۔ ان چار پولس تھانوں کے او سی حکم کے مطابق ہتی شالا، بیجوئے گنج بازار، بودرا اور مادھب پور تھانوں کے انچارج ہیں۔ غور طلب ہے کہ وقف بل معاملے کو لے کر بھانگڑ میں کشیدگی پھیل گئی ہے۔ ایسے الزامات ہیں کہ پولس نے آئی ایس ایف کے احتجاجی ریلی میں آنے والے حامیوں سے بھری گاڑی کو روکا۔ کشیدگی کئی سمتوں میں پھیل رہی ہے۔ ہجوم اور پولس کے درمیان ہاتھا پائی ہوئی اور مشتعل ہجوم نے پولس کی کاروں اور بائک کو آگ لگا دی۔ آئی ایس ایف کے حامیوں کی طرف سے پھینکی گئی اینٹوں سے 16 پولس اہلکار زخمی ہو گئے۔ بعد ازاں کولکاتا کے پولس افسران موقع پر پہنچ گئے اور حالات کو قابو میں کرتے ہوئے 17 افراد کو گرفتار کر لیا۔ اس واقعہ میں پولس کی نا اہلی پر سوالات اٹھائے جانے سے لالبازار مستعد ہو گیا ہے۔

☆

# آج سے لڑائی شروع، بریگیڈ سے کامریڈ سلیم کا پیغام

کولکاتا، 20/ اپریل: (عوامی نیوز سروس) لڑائی آج شروع ہو رہی ہے۔ سی پی ایم کے ریاستی سکریٹری محمد سلیم نے بریگیڈ کے اسٹیج سے کہا۔ انہوں نے کہا کہ ہم قسم کھاتے ہیں کہ جو لوگ مظاہرین کو ان کے گھروں سے نکال رہے ہیں ہم انہیں نکال دیں گے۔ 26 سے پہلے بریگیڈ میں بائیں بازو نے اپنی طاقت کا مظاہرہ کیا۔ بدھا دیب بھٹاچاریہ کے انتقال کے بعد یہ پہلا موقع ہے۔ کرشک سبھا، سی آئی ٹی یو، اور کھیت مزدوروں کی تنظیموں کے اجلاس میں سلیم نے کہا کہ وہ لوگ جو دوربین کے ساتھ سرخ جھنڈا نہیں دیکھ سکتے تھے، بریگیڈ میں ان محنتی لوگوں کے اجتماع میں ان کے سینے کانپ رہے ہیں۔ ہم یہاں کسی کو ڈرانے کے لیے نہیں ہیں۔ جو صورتحال پوری ریاست میں چل رہی ہے، جو صورتحال پورے ملک میں چل رہی ہے، محنتی لوگ، محنت کرنے والے لوگوں کے پاس کام کرنے کی جگہ کم ہے۔ یہ محنتی لوگوں کو فاقہ کشی کی طرف لے جا رہا ہے۔ جو لوگ لوٹ کھسوٹ کر رہے ہیں وہ لوٹ مار کا بازار پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مودی۔ ممتا حکومت یہ کام کرنے کے لیے جگہ کم کر رہی ہے۔ سلیم نے کہا کہ کسی بھی مرکزی حکومت کے دفتر یا ریاستی حکومت کے دفتر میں کوئی تقرری نہیں کی جا رہی ہے۔ کوئی نئی فیکٹریاں نہیں بن رہی ہیں۔ آپ پولس یا اساتذہ میں تعینات ہوں تو بھی کرپشن کا پہاڑ کھڑا ہے۔ سپریم کورٹ کے حکم سے 26,000 لوگ اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ پی جی ٹی کا قتل، عصمت دری، ریاست بھر میں لاکھوں لوگ سڑکوں پر نکلے۔ مجھے انصاف چاہیے، مجھے انصاف چاہیے۔ مرکزی اور ریاستی حکومتوں نے فیصلہ کیا، کولکاتا اور سی بی آئی ایک لائن میں کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'قانون کے ذریعے کوئی ٹرائل نہیں ہوگا۔ سلیم کا دعویٰ ہے کہ ریاست بدل رہی ہے، لوگ اپنے حقوق کو سمجھنے کے لیے بول رہے ہیں۔ 2011 کے بعد جب بھی ہم نے بریگیڈ کو دیکھا، سڑکوں پر حملے، گھروں پر حملے اور دھمکیاں اور ان کی بسوں پر حملے زیادہ ہوئے۔ کولکاتا میں ریلی نکلی، بسوں میں توڑ پھوڑ ہوئی۔ لیکن اب ایسا نہیں رہا۔ دن بدل رہے ہیں، اس کا پیشگی پیغام آ چکا ہے۔ کوچ بہار کے کاڑوی سے کوئی پریشان نہیں ہوگا، سرخ پرچم تلے ہاتھ اٹھائیں گے۔ جب غریب اور محنتی لوگ متحد ہو جائیں تو ان کی طاقت کو کوئی نہیں روک سکتا۔ بی جے پی۔ ترنمول محنت کش عوام کے اتحاد کو تباہ کر رہی ہے۔

# چند دنوں کے اندر درجہ حرارت میں اضافے کا امکان

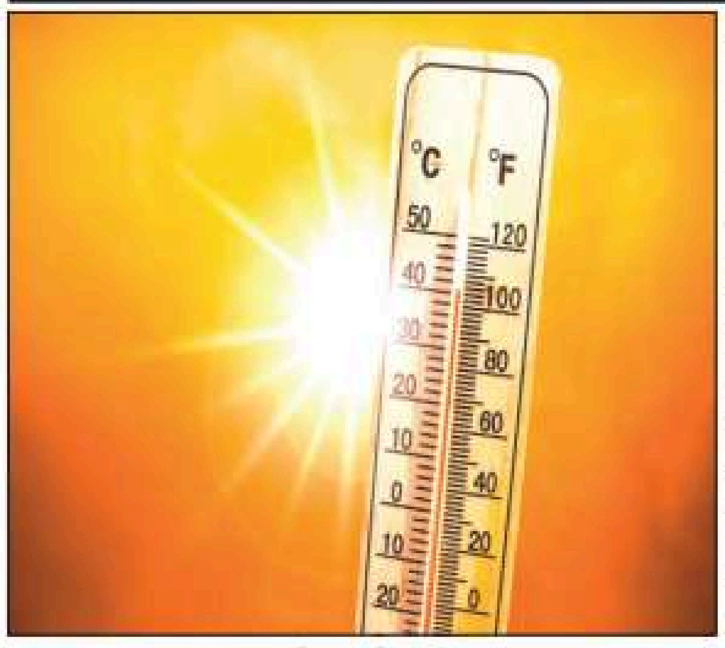


کولکاتا، 20/اپریل: (عوامی نیوز سروس) اگرچہ بنگال میں بیساکھ کے پہلے چند دنوں میں درجہ حرارت میں اضافہ نہیں ہوا تھا، لیکن علی پور محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی کولکاتا) نے اس بار درجہ حرارت میں اضافے کی پیش گوئی کی ہے۔ دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت اگلے چار دنوں میں شمالی بنگال کے مختلف اضلاع میں بتدریج 3 سے 5 ڈگری سیلسیس تک بڑھ سکتا ہے۔ اگلے تین دنوں تک درجہ حرارت میں اتنا اتار چڑھاؤ نہیں آئے گا۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ کسی خاص تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ جنوبی بنگال کے اضلاع میں بھی درجہ حرارت بڑھے گا۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ گنگا مغربی بنگال کے اضلاع میں دن کے وقت کے زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں بتدریج 4 سے 6 ڈگری سیلسیس کا اضافہ ہو سکتا ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے بتایا ہے کہ اگلے تین دنوں تک درجہ حرارت میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔ اس کا مطلب ہے کہ شمالی بنگال کی طرح جنوبی بنگال کے مختلف اضلاع میں اگلے چند دنوں میں درجہ حرارت میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ گرج چمک کے ساتھ ایسا کوئی امکان نہیں ہے۔ بعض اضلاع میں گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ وقفے وقفے سے بارش ہو سکتی ہے۔ آسمان کافی حد تک صاف ہو جائے گا۔ دھوپ، گرمی کی شدت اور شدید گرمی میں لوگوں کا سانس اکھڑ جائے گا۔ علی پور محکمہ موسمیات نے پیشین گوئی کی ہے کہ بیشاخ کے آغاز سے ہی پارہ میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ آج 20 اپریل 2025 کو کولکاتا کا سب سے زیادہ درجہ حرارت 35 ڈگری سیلسیس ہے۔ دوسری جانب کم سے کم درجہ حرارت 27 ڈگری سیلسیس ہے۔ آسمان جزوی طور پر ابر آلود رہا۔ سوموار کو بھی کولکاتا میں آسمان جزوی طور پر ابر آلود رہے گا۔ تاہم اس کے بعد پورا ہفتہ آسمان صاف رہے گا۔ اگلے چند دنوں تک کولکاتا میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 36 سے 37 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔ اور کم سے کم درجہ حرارت 28 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہے گا۔ درجہ حرارت ایک ہی قدم میں بہت بڑھنے والا ہے۔ جس کے نتیجے میں ہیٹ اسٹروک کا امکان ہے۔ صحت مند رہنے کے لیے محتاط رہنا اور چند اصولوں پر عمل کرنا ضروری ہے۔ گھر سے باہر جانے والوں کو اپنے ساتھ چھتری، چشمہ اور پانی کی بوتل ضرور لے کر جانا چاہیے۔ اگر ممکن ہو تو باہر جاتے وقت اپنے چہرے کو سوتی کپڑے سے ڈھانپ لیں۔ سورج کی شعاعوں کو کسی حد تک روکنا ممکن ہوگا۔ آپ کو دن بھر معتدل مقدار میں پانی پینا چاہیے۔ ایسی غذائیں کھائیں جو آپ کے جسم کو ٹھنڈا رکھیں۔ ورنہ مسئلہ بڑھ جائے گا۔

# ہائی کورٹ کی آئی وی ایف کی درخواست پر مرکز سے رائے طلب

کولکاتا،20/اپریل: (عوامی نیوز سروس) اسسٹڈ ری پروڈکٹیو ٹیکنالوجی (اے آر ٹی) کی درخواست کے معاملے کی سماعت کرتے ہوئے ایک خاتون جس نے 50 سال کی حد عبور کر لی ہے، جب کہ اس کا شوہر عمر کی حد میں ہے، کلکتہ ہائی کورٹ نے مرکز سے اس کی رائے طلب کی۔ درخواست گزاروں کو اٹارنی جنرل کو نوٹس بھیجنے کا کہا گیا۔ ابتدائی درخواست میں مرکز نے ہائی کورٹ کی اس تشریح کی مخالفت نہیں کی کہ اگر عورت۔ جو بچے کو جنم دے گی -50 سال کی عمر کی حد سے کم ہے، چاہے اس کا شوہر نہ ہو، جوڑے کو اے آر ٹی حاصل کر کے بچہ پیدا کرنے کی اجازت دی جا سکتی ہے۔ 23 نومبر 2024 کو جسٹس امریتا سنہا نے ایک ایسے جوڑے کو اجازت دی جس میں اس شخص کی عمر 58 سال تھی - عمر کے معیار کو تین سال سے زیادہ۔ تاہم، اس صورت میں، بیوی کی عمر 52 سال کے ساتھ میزیں بدل گئی ہیں- عورتوں کے لیے بالائی حد 50 سال اور مردوں کے لیے 55 سال ہے۔ جب کہ جسٹس سنہا نے انسانی بنیادوں کو تسلیم کیا جس کے ساتھ خاتون نے عدالت سے رجوع کیا، انہوں نے یونین آف انڈیا سمیت دونوں فریقوں کو سنے بغیر کوئی حکم جاری کرنے سے انکار کر دیا۔ اگرچہ انہوں نے درخواست گزار کو کلکتہ ہائی کورٹ کے کسی دوسرے بنچ سے رجوع کرنے کی اجازت دی جو عزم کے ساتھ اس کی سماعت کر سکے۔ یونین آف انڈیا کی نمائندگی کرنے والے وکیل نے کہا کہ عدالتیں آئین کے خلاف فیصلہ نہیں دے سکتیں۔ موجودہ کیس میں، خاتون نے اسسٹڈ ری پروڈکٹیو ٹیکنالوجی (ریگولیشن) ایکٹ، 2021 کی بعض دفعات کی قانونی حیثیت کو چیلنج کیا ہے۔ اسی معاملے پر ایک معاملہ سپریم کورٹ کے سامنے بھی زیر التوا ہے اور اسے 22 جولائی تک ملتوی کر دیا گیا ہے، جسٹس سنہا کو وکیلوں نے مطلع کیا۔ اس تازہ عرضی پر سماعت کرتے ہوئے جسٹس سنہا نے نوٹ کیا کہ خاتون کا ایک بچہ تھا جو انتقال کر گیا۔ مشکل یہ ہے کہ آپ جانتے ہیں کہ گود لینے کا کیا طریقہ کار اتنا پیچیدہ ہے کہ یہ لوگ گود لینے کے لیے نہیں جا سکتے۔ یہ ایک بہت ہی بدقسمتی کا معاملہ ہے۔ خاتون کے پاس ایک بچہ تھا جو مر گیا اور یہی وجہ ہے کہ وہ چاہتی ہے، اگر اسے گود لینے کی اجازت مل جاتی ہے تو شاید وہ اس کے لیے نہیں جائیں گی، جسٹس سنہا نے کہا۔ جب خاتون کے وکیل نے خاتون کی فٹنس چیک کرنے کے لیے میڈیکل بورڈ کی تشکیل کے لیے کہا تو جسٹس سنہا نے اس کے بعد کے طریقہ کار کے بارے میں پوچھا کیونکہ اسسٹڈ ری پروڈکٹیو ٹیکنالوجی (ریگولیشن) ایکٹ 2021 واضح طور پر اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ عورت کی عمر 21 سال سے زیادہ اور 50 سال سے کم ہونی چاہیے۔ جسٹس سنہا نے کہا کہ اگر وہ فٹ ہو گئی تو کیا ہوگا؟ یہ معاملات بار بار آتے رہیں گے، پھر ہر معاملے میں اسے ڈاکٹر کے پاس بھیجنا پڑے گا، پہلے قانون کو طے کرنے دیں۔ جسٹس سنہا نے کہا۔ ایڈووکیٹ اچن جانا، جنہوں نے پچھلے کیس میں والدین کی نمائندگی کرتے ہوئے کہا کہ ان میں سے بہت سے معاملات میں، ARTS کا استعمال کرتے ہوئے بچے کی تلاش کرنے والے بزرگ جوڑے جذباتی طور پر شامل ہو جاتے ہیں۔ وہ ARTS کے لیے آتے ہیں کیونکہ یہ ان کا آخری سہارا ہوتا ہے اور وہاں اسے مسترد کر دیا جاتا ہے۔ ایسے معاملات کو دیکھنے کے بعد جہاں جوڑوں کو اجازت ملتی ہے، وہ پر امید ہو جاتے ہیں۔ پچھلے معاملات میں جب کلکتہ ہائی کورٹ نے بوڑھے جوڑوں کو اے آر ٹی سروس حاصل کرنے کی اجازت دی تھی، اس نے اہل عمر کے دائرے میں زیادہ عمر والے مرد اور خواتین کو شامل کیا تھا۔ تاہم، اس صورت میں، بیوی کی عمر 52 سال کے ساتھ میزیں بدل گئی ہیں - عورتوں کے لیے بالائی حد 50 سال اور مردوں کے لیے 55 سال ہے۔ جبکہ جسٹس سنہا نے ان انسانی بنیادوں کو تسلیم کیا جس کے ساتھ خاتون سے رجوع کیا گیا۔

☆

## کلیانیشور: پینے کے پانی کی فیکٹری میں
# مقامی نوجوانوں کو ملازمت دینے کی مانگ پر ترنمول کے جھنڈے کے ساتھ احتجاج

آسنسول: 20/ اپریل، (عوامی نیوز سروس) آسنسول کے کلیانیشوری میں ریاستی حکومت کے زیر کنٹرول پینے کے پانی کی فیکٹری میں ایک احتجاجی مظاہرہ کیا گیا جس میں مقامی بے روزگار نوجوانوں کو مستقل ملازمت دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ مظاہرین نے ریاستی حکمراں جماعت ترنمول کانگریس کے جھنڈے اٹھا رکھے تھے اس فیکٹری کے مزدوروں کا دعویٰ ہے کہ وہ گزشتہ سات سال سے یہاں کام کر رہے ہیں لیکن فی الحال آلوک انٹرپرائزز کی قیادت میں باہر سے کچھ لوگوں کو لا کر کام دیا جا رہا ہے۔ ملازمین کا مزید کہنا ہے کہ وہ سات سال سے یہاں کام کر رہے ہیں، ایسی صورتحال میں اگر باہر کے لوگوں کو تعینات کیا گیا تو ان کا مستقبل کیا ہوگا؟ اس دعوے کے ساتھ مقامی ملازمین نے احتجاج شروع کر دیا۔ انہوں نے کچھ عرصے کے لیے فیکٹری کا کام روک دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کلیانیشوری پولیس آئی۔ اطلاع ملتے ہی فیکٹری کے عہدیدار اور مقامی ترنمول کانگریس کی قیادت فیکٹری پہنچ گئی۔ اس سارے معاملے کے حوالے سے ان کے درمیان ملاقات ہوئی اجلاس میں فیصلے ہوتے ہیں، یہ فیکٹری بہت اہم اور ضروری ہے۔ اس لیے یہاں سے پیکڈ پینے کے پانی کی سپلائی جاری رکھی جائے۔ اس لیے فی الحال پروڈکشن جاری رہے گی اور مقامی ملازمین کی خدمات حاصل کر کے کام کیا جائے گا۔ اگر مستقبل میں ہنر مند لیبر کی ضرورت ہوئی تو مقامی نوجوانوں کو ترجیح دی جائے گی۔ اس معاملے کے بارے میں پی ایچ یا پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ، آسنسول، مکینیکل ڈویژن کے اسسٹنٹ انجینئر انوپم ساوتھ نے ریاستی حکومت کی جانب سے کہا کہ فیکٹری کی مشینوں کا معائنہ کرنے کے لیے باہر سے کچھ لوگ لائے گئے تھے۔ یہ میٹنگ مقامی لوگوں کی جانب سے نوکریوں کے مطالبے کے احتجاج کے بعد منعقد کی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ فیکٹری کی اہمیت کے پیش نظر پیداوار بند نہیں کی جائے گی۔ مقامی نوجوانوں کو ملازمت دینے کے حوالے سے تحریری درخواست مانگی گئی ہے۔ جس پر بعد میں غور کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ میٹنگ کے بعد فیکٹری میں پیداوار شروع ہو گئی۔

☆

# سی پی ایم کا سورج ایک بار غروب ہونے کے بعد پھر کبھی طلوع نہیں ہوتا: جیوتر موئے سنگھ مہتو

کولکاتا،20/اپریل: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں اگلے سال ہونے والے اسمبلی انتخابات سے قبل سیاسی پارٹیاں تیار ہو گئی ہیں۔ سی پی ایم نے اتوار کو کولکاتا کے بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں ایک بڑی ریلی کے ساتھ اپنی انتخابی مہم کا آغاز کیا ہے۔ بی جے پی ایم پی جیوتر موئے سنگھ مہتو نے سی پی ایم کی ریلی پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی پی ایم کا سورج ایک بار غروب ہونے کے بعد پھر کبھی طلوع نہیں ہوتا۔ واضح ہو کہ بی جے پی ایم پی جیوتر موئے سنگھ مہتو نے آئی اے این ایس سے بات کرتے ہوئے کہا کہ چاہے وہ کتنی ہی کوشش کریں، سی پی ایم کچھ حاصل نہیں کرے گی کیونکہ ایک بار سورج غروب ہونے کے بعد وہ دوبارہ طلوع نہیں ہوتا، جتنا وہ کوشش کریں گے، اتنا ہی وہ گریں گے۔ پچھلے الیکشن میں انہیں صرف پانچ فیصد ووٹ ملے تھے۔ میں انہیں بتاؤں گا کہ سی پی ایم اس بار بھی وہی کارکردگی دہرائے گی جو پچھلی بار کی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بنگال کے لوگ سی پی ایم کے 34 سال کے دور حکومت کو نہیں بھولے ہیں۔ مریچ جھپی سے نندی گرام تک کے واقعات آج بھی لوگوں کے ذہنوں میں تازہ ہیں۔ سائبری واقعہ کے بارے میں سوچ کر مجھے اب بھی ہنسی آتی ہے۔ سی پی ایم اقتدار میں واپسی کے لیے چاہے کتنی ہی کوشش کرے، چاہے وہ ٹی ایم سی پر ہی کیوں نہ ہو، یہ بنگال کے عوام کے مفاد میں مزید کھاتہ نہیں کھول سکے گا۔ سی پی ایم 2026 میں خالی ہو جائے گی۔ سی پی ایم کی انتخابی ریلی ایسے وقت میں ہو رہی ہے جب مغربی بنگال کے مرشد آباد میں تشدد کو لے کر سیاست اپنے عروج پر ہے۔ بی جے پی مرشد آباد تشدد کو لے کر مغربی بنگال کی ممتا حکومت پر مسلسل سوال اٹھا رہی ہے۔ ساتھ ہی سی پی آئی (ایم) لیڈر محمد سلیم نے ہائی کورٹ کے موجودہ جج کی نگرانی میں معاملے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ فی الحال سی پی ایم کی ریلی کے پیش نظر کولکاتا میں سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ ہر کونے اور کونے پر پولس کی سخت نگرانی ہے۔

# مرشد آباد تشدد: NCW کی بنگال حکومت سے متاثرین کی شکایات کو دور کرنے کی اپیل

کولکاتا،20 /اپریل: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی حکومت سے مرشد آباد ضلع کے تشدد زدہ لوگوں بالخصوص خواتین کی شکایات کو دور کرنے کے لیے فوری طور پر کام کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے، نیشنل کمیشن فار ویمن (NCW) کی چیئرپرسن وجیا رہاتکر نے اتوار کو کہا کہ پینل ایک رپورٹ تیار کر رہا ہے جسے جلد ہی مرکز کو پیش کیا جائے گا جس کی کاپیاں اعلیٰ ریاستی حکام کو دی جائیں گی۔ واضح ہو کہ شہر کے ایک ہوٹل میں نامہ نگاروں سے ملاقات کرتے ہوئے رہاتکر نے کہا کہ گزشتہ دو دنوں کے دوران وہ اور پینل کے دیگر ارکان نے بہت سی خواتین، ان کے خاندانوں اور بچوں کو دیکھا اور انہیں جس اذیت اور تکلیف کا سامنا کرنا پڑا وہ تصور سے بالاتر ہے، الفاظ سے پرے جس نے ان کے ذہنوں میں گہرا داغ چھوڑا ہے۔ جسے فوری طور پر انسانی ہمدردی کے ساتھ ٹھیک کرنے اور اس کا ازالہ کرنے کی ضرورت ہے۔ ریاستی انتظامیہ کی طرف سے اعتماد سازی کے اقدامات کی وکالت کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہا امن قائم کرنے کی ذمہ داری ریاستی حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ NCW کے سربراہ نے کہا کہ کمیشن ان تمام خواتین کے خیالات کو شامل کرتے ہوئے ایک رپورٹ تیار کر رہا ہے- جنہوں نے اپنی آزمائش بیان کی اور جنہوں نے اپنی جان اور عزت بچانے کا سہرا BSF جیسی افواج کو دیا۔ انہوں نے کہا کہ رپورٹ مرکز کو پیش کی جائے گی اور اس کی کاپیاں مغربی بنگال کے ڈی جی پی اور چیف سکریٹری کو جلد فراہم کی جائیں گی۔ علاقے میں بی ایس ایف کیمپ لگانے کا مطالبہ کرنے والی خواتین کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں، انہوں نے کہا کہ ہاں ان میں سے کئی لوگوں نے یہی کہا ہے۔ علاقے میں خوف اور عدم تحفظ کا ماحول ہے۔ ہم ان کے خیالات کو اپنی رپورٹ میں ضرور شامل کریں گے۔ ریاستی حکومت سے مطالبہ کرتے ہوئے کہ ان لوگوں کے درد کو دور کرنے کے لیے فوری طور پر کام کرے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں انصاف دلائیں، ان کے آنسو پونچھیں، ان کے نقصانات (گھروں اور املاک کو پہنچنے والے نقصان اور سامان کی لوٹ) کی تلافی کے لیے فوری معاوضے کا انتظام کریں۔ مناسب سیکورٹی کا مطالبہ کرتے ہوئے اور تشدد سے متاثرہ ان لوگوں میں اعتماد کا احساس پیدا کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ یہ اس حکومت کا اخلاقی فرض ہے کہ وہ اپنا کام کرے۔ یہ ہمارے اپنے لوگ ہیں، ریاست کی بیٹیاں ہیں۔ ان پر جو گزری وہ الفاظ سے باہر ہے، انہوں نے اپنی محنت کی کمائی سے بنائے گئے مکانات کو بکھرتے، جلاتے ہوئے دیکھا، ان پر حملہ کیا گیا، دھمکیاں دی گئیں، خواتین کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا، ان کے گھروں سے، ان دیہاتوں سے جن میں وہ برسوں سے رہتے تھے، بھگایا گیا، ان دنوں میں کوئی ان سے ملنے نہیں گیا، وہ مجھ سے پوچھتے رہے کہ ان کا قصور کیا ہے؟۔ اپنے دورے کو یاد کرتے ہوئے، NCW کے سربراہ نے بیان کیا کہ ایک نوجوان ماں اپنے 4 دن کے بچے کے ساتھ اپنی جان بچانے کے لیے بھاگ رہی ہے۔ نوبیاہتا جوڑے کے گھر سے فرار ہونے اور ان کا تمام سامان لوٹنے کے واقعات ہوتے ہیں۔ ایک عورت کے طور پر، میں نے دو دن تک مرشد آباد اور مالدہ (ریلیف کیمپ) کے ارد گرد گھومتے ہوئے پریشانی محسوس کیا۔ حکمراں جماعت کے لیڈروں کے ان الزامات کے بارے میں کہ کمیشن مرکز کی بی جے پی حکومت کے کہنے پر کام کر رہا ہے اور یہ منی پور اور بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں کیوں نہیں گیا جب ماضی میں ان علاقوں میں مظالم کی خبریں آئی تھیں، رہاتکر نے کہا کہ میں صرف اتنا کہوں گی کہ میں سیاست نہیں کرنا چاہتا۔ میں تشدد زدہ بہنوں کی طرف سے آیا ہوں۔ اس طرح کے تبصرے کرنے والوں پر زور دیتے ہوئے کہ 'بنیادی مسئلے سے نہ ہٹیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ناقدین خود ان خواتین سے کیوں نہیں ملتے اور ان کی تکلیف کو محسوس کرنے کے لیے ان کے ساتھ کیوں نہیں کھڑے ہوتے؟ ۔ انہوں نے حیرت کا اظہار کیا کہ ریاستی خواتین کمیشن نے ابھی تک اس علاقے کا دورہ کیوں نہیں کیا۔ براہ کرم اس ماں سے ملیں جس نے اپنے شوہر اور بیٹے کو کھو دیا ہے۔ ہمدردی کا اظہار کریں۔ ریاستی انتظامیہ کی طرف سے اعتماد سازی کے اقدامات کی وکالت کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ امن قائم کرنے کی ذمہ داری ریاستی حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ سنیچر کے روز مرشد آباد کے بیٹ باڑی، دھولیان، ظفر آباد اور فساد زدہ علاقوں کے اپنے دورے کے دوران رہاتکر نے کہا میں ان خواتین کو جس اذیت سے دوچار ہونا پڑ رہی ہے، میں حیران رہ گئی تھی۔ تشدد کے دوران ان پر جو گزری وہ تصور سے باہر ہے۔ دیہاتیوں کے پاس پلے کارڈز اٹھائے ہوئے نظر آئے جن پر پیغامات درج تھے۔ ہمیں لکشمی بھنڈار نہیں، ہمیں بی ایس ایف کیمپ چاہیے، ہمیں سیکورٹی چاہیے۔ جمعہ کو، NCW ٹیم نے ملدہ مرشد آباد ضلع کے بے گھر فسادات سے متاثرہ لوگوں کو پناہ دیتے ہوئے مالدہ کے بشنو نگر میں ریلیف کیمپوں کا دورہ کیا۔ NCW نے اس سے قبل 11 اور 12 اپریل کو مرشد آباد کے شمشیر گنج، سوتی، دھولیان اور جنگی پور علاقوں میں ہونے والے تشدد کا از خود نوٹس لیا تھا۔ اس دوران تین افراد ہلاک اور سینکڑوں بے گھر ہو گئے۔

# ننگاہ کولیری کا پانی سڑک پر بہنے سے حادثات میں اضافہ

آسنسول: 20/اپریل، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ نیشنل ہائی وے 19 کے ننگاہ موڑ سے سری پور موڑ تک ننگاہ کولیری کی کھاد کا پانی مین نالے سے نکل کر سڑک پر بہہ رہا ہے جس کی وجہ سے سڑک پر آنے والی تمام دو پہیہ گاڑیوں کو چلانے میں کافی دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے سڑک پر پانی جمع ہونے سے بڑے بڑے گڑھے بن گئے ہیں جس کی وجہ سے گڑھے پانی سے بھر جاتے ہیں اور دو پہیہ گاڑیوں کے ڈرائیوران گڑھوں میں گر جاتے ہیں جس کی وجہ سے وہ ان گڑھوں کا پتہ نہیں لگا پاتے لوگوں کا کہنا ہے کہ ایک ہفتہ کے اندر تقریباً نصف درجن دو پہیہ گاڑیاں اس گڑھے کی زد میں آنے کی وجہ سے حادثات کا شکار ہو چکی ہیں نیشنل ہائی وے 19 کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ہم نے کئی بار تنگھا کولیری کے اہلکار کو تحریری طور پر آگاہ کیا ہے کہ آپ کی کولیری کا پانی جو ہماری نیشنل ہائی وے 19 کے ننگاہ سے سری پور موڑ تک بہہ رہا ہو وہاں سے ایک نالہ گزرتا ہے۔ جس کی وجہ سے کئی قسم کا کچرا مین ڈرین میں داخل ہو جاتا ہے اور مین نالہ بند ہو جاتا ہے یا جام ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے پانی مین نالے سے نکل کر سڑک پر جمع ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے لوگوں کو گاڑی چلانے میں دشواری کا سامنا ہے اور کئی طرح کے حادثات ہو رہے ہیں لیکن ننگاہ کولیری کے اہلکار کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھا رہے ہیں نیشنل ہائی وے 19 کے اہلکار نے کہا کہ ہم ایک بار پھر اس معاملے کے حوالے سے ننگاہ کولیری کے اہلکار کو تحریری نوٹس دیں گے برسات کے موسم میں ننگاہ کولیری کے تمام علاقوں سے پانی نیشنل ہائی وے 19 کے مین ڈرین میں آجاتا ہے جس کی وجہ سے ہر سال ڈرین جام ہونے کی وجہ سے پانی نکل کر سڑک پر آجاتا ہے اس وقت گاڑیوں کے کئی قسم کے حادثات ہوتے ہیں صبح جموڑیہ ٹریفک گارڈ انچارج سیر کمار سین اور اے ڈی سی پردیپ منڈل ننگاہ موڑ سڑک کا معائنہ کرنے پہنچے اور نیشنل ہائی وے 19 کے اہلکار کو بھی موقع پر بلایا اور جلد از جلد ہائی ڈرین کی مرمت کرنے کو کہا اس کے بعد نیشنل ہائی وے 19 کے اہلکار نے جے سی بی کو بلایا اور کام شروع کیا۔

# درگاپور لائنز کلب نے اردو ہائی اسکول میں ٹھنڈے پانی کی مشین لگائی
# کینیا سے آئے ڈاکٹر منوج شاہ کے ہاتھوں پروگرام کا افتتاح

آسنسول: 20/اپریل، (عوامی نیوز سروس): درگاپور شہر کے وارڈ نمبر 13 کے تحت مین گیٹ رام کرشن پلی پر واقع درگاپور اردو ہائی اسکول میں درگاپور لائنز کلب کی طرف سے ٹھنڈے پانی کی مشین۔ طلباء کو اسکول بیگز، پانی کی بوتلیں وغیرہ فراہم کی گئیں۔ کلب کے تیسرے بین الاقوامی نائب صدر (کینیا، افریقہ کے رہائشی) ڈاکٹر منوج شاہ اس پروگرام کے مہمان خصوصی تھے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ وہ اردو اسکول میں آکر بہت خوش قسمت محسوس کرتے ہیں وہ تمام لوگ جو لائنز کلب اسکول میں زیر تعلیم ہیں۔ لڑکوں اور لڑکیوں کی مدد کے لیے ایک بہت اچھا اقدام شروع کیا گیا ہے لائنز کلب سری 2 کے زونل چیئرمین بپلاب چٹرجی نے کہا کہ ہر ضلع میں کانفرنس شروع ہونے سے پہلے سماج اور عام لوگوں کے لیے کوئی نہ کوئی کام کیا جاتا ہے اسی کے تحت کلب نے اس بار اردو اسکول کو پانی کی مشین فراہم کی ہے۔ اردو ہائی اسکول کے پرنسپل ریاض الدین انصاری نے کہا کہ لائنز انٹرنیشنل کے مشکور ہوں کہ انہوں نے اسکول کو 50 لیٹر واٹر پیوریفائر اور واٹر کولنگ مشین فراہم کی ہے اس کے علاوہ انہوں نے اسکول بیگ، جوتے، پانی کی بوتلیں اور اسٹیشنری بھی تقسیم کی یہاں پڑھنے والے زیادہ تر طلباء کا تعلق غریب گھرانوں سے ہے یہ پہلا موقع ہے کہ کسی تنظیم نے ہماری طرف مدد کا ہاتھ بڑھایا ہمیں دو کمپیوٹرز کی ضرورت ہے امید ہے کہ وہ مستقبل میں بھی اسی طرح کی مدد کے لیے آگے آئیں گے۔

# سرجیت مشرا برنپور اور درگاپور اسٹیل پلانٹ کے نئے ڈائریکٹر انچارج مقرر

آسنسول: 20/اپریل، (عوامی نیوز سروس): سرجیت مشرا کو برن پور اسٹیل پلانٹ (ISP) اور درگاپور اسٹیل پلانٹ (DSP) کا نیا ڈائریکٹر انچارج مقرر کیا گیا ایک تجربہ کار انجینئر کے طور پر، مسٹر شری نے اوڑیشا یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی اینڈ ریسرچ، بھونیشور سے انجینئرنگ میں بیچلر کی ڈگری حاصل کی ہے۔ انہوں نے جولائی 1990 میں اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ میں اپنے کیریئر کا آغاز کیا۔ .1 انجینیا رینگیا سے بیچلر کی ڈگری حاصل کی اس وقت، وہ کرناٹک کے بھدراوتی میں واقع وشیشورویا ایرون اینڈ اسٹیل لیمیٹیڈ (VISL) میں کام کر رہے تھے۔ جہاں اس نے الیکٹریکل مینٹیننس، بلاسٹ فرنس آپریشن اور پلانٹ کے پورے انتظام میں اہم تجربہ حاصل کیا۔ قیادت اور مینوفیکچرنگ کی مہارتوں میں مسلسل عمدگی کا مظاہرہ کرنے کے بعد، مسٹر شری کو 2020 میں VISL میں چیف جنرل منیجر (ورکس) کے عہدے پر فائز کیا گیا اور ان کے پاس ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ورکس) کا چارج بھی ہےجون 2022 میں، ان کا تبادلہ درگاپور اسٹیل پلانٹ میں کر دیا گیا۔ جہاں وہ مینٹیننس ڈیپارٹمنٹ کی مکمل ذمہ داری سنبھالی تھی بعد ازاں، انہیں برن پور آئیسکو اسٹیل پلانٹ (ISP) کے چیف جنرل منیجر انچارج (پروجیکٹس) کے طور پر تبدیل کر دیا گیا جولائی 2023 میں انہیں ایگزیکٹو ڈائریکٹر (پروجیکٹس) کے عہدے پر ترقی دی گئی پروڈکشن اور پروجیکٹ مینجمنٹ میں مضبوط بنیاد کے ساتھ، مسٹر مشرا اب برن پور اسٹیل پلانٹ یا آئی ایس پی اور درگاپور اسٹیل پلانٹ یا ڈی ایس پی کی قیادت کریں گے وہ ISP میں جاری توسیعی منصوبے سمیت کئی اہم اقدامات کے ذمہ دار ہوں گے جو سیل کی آپریشنل کارکردگی اور لمبی عمر میں مزید اضافہ کرے گا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ طویل مدتی نمو کو مزید مضبوط کرتا ہے۔ آئی ایس پی سرجی مشرا کو ان کی نئی ذمہ داری پر مبارکباد پیش کرتا ہے اور اس اہم عہدے پر ان کے مسلسل تعاون کا منتظر ہے۔

☆☆☆☆

آئی این ٹی یو سی مغربی بنگال کی جانب سے آئی این ٹی یو سی کے دفتر حاجی محمد محسن اسکوائر میں ایک عیدملن تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں آئی این ٹی یو سی کے ریاستی صدر قمرالزماں قمر، جنرل سکریٹری ماسٹر نظام الدین، سنٹرل کولکاتا آئی این ٹی یو سی کے صدر عمران خان، رشڑا کے سابق کونسلر برہم ربی داس، رشڑا کے آئی این ٹی یو سی لیڈر پرویز انجم و دیگر آئی این ٹی یو سی لیڈران (ساجد پرویز)

# کس پانی سے وُضو جائز ہے اور کس سے نہیں

تنبیہ: جس پانی سے وُضو جائز ہے اس سے غسل بھی جائز اور جس سے وضو ناجائز غسل بھی ناجائز۔

مسئلہ ۱: مینھ، ندی، نالے، چشمے، سمندر، دریا، کوئیں اور برف، اولے کے پانی سے وُضو جائز ہے۔

مسئلہ ۲: جس پانی میں کوئی چیز مل گئی کہ بول چال میں اسے پانی نہ کہیں بلکہ اس کا کوئی اَور نام ہو گیا جیسے شربت، یا پانی میں کوئی ایسی چیز ڈال کر پکائیں جس سے مقصود میل کاٹنا نہ ہو جیسے شوربا، چائے، گلاب یا اور عرق، اس سے وُضو و غسل جائز نہیں۔

مسئلہ ۳: اگر ایسی چیز ملائیں یا ملا کر پکائیں جس سے مقصود میل کاٹنا ہو جیسے صابون یا بیری کے پتے تو وُضو جائز ہے جب تک اس کی رقّت زائل نہ کر دے اور اگر ستّو کی مثل گاڑھا ہو گیا تو وضو جائز نہیں۔

مسئلہ ۴: اور اگر کوئی پاک چیز ملی جس سے رنگ یا بو یا مزے میں فرق آگیا مگر اس کا پتلا پن نہ گیا جیسے ریتا، چونا یا تھوڑی زعفران تو وُضو جائز ہے اور جو زعفران کا رنگ اتنا آجائے کہ کپڑا رنگنے کے قابل ہو جائے تو وُضو جائز نہیں۔ یو ہیں پڑیا کا رنگ اور اگر اتنا دودھ مل گیا کہ دودھ کا رنگ غالب نہ ہوا تو وضو جائز ہے ورنہ نہیں۔ غالب مغلوب کی پہچان یہ ہے کہ جب تک یہ کہیں کہ پانی ہے جس میں کچھ دودھ مل گیا تو وضو جائز ہے اور جب اسے لسی کہیں تو وضو جائز نہیں اور اگر پتے گرنے یا پُرانے ہونے کے سبب بدلے تو کچھ حَرَج نہیں مگر جب کہ پتے اسے گاڑھا کر دیں۔

مسئلہ ۵: بہتا پانی کہ اس میں تنکا ڈال دیں تو بہالے جائے پاک اور پاک کرنے والا ہے، نَجاست پڑنے سے ناپاک نہ ہوگا جب تک وہ نجس اس کے رنگ یا بو یا مزے کو نہ بدل دے، اگر نجس چیز سے رنگ یا بو یا مزہ بدل گیا تو ناپاک ہو گیا، اب یہ اس وقت پاک ہوگا کہ نجاست تہ نشین ہو کر اس کے اوصاف ٹھیک ہو جائیں یا پاک پانی اتنا ملے کہ نجاست کو بہالے جائے یا پانی کے رنگ، مزہ، بو ٹھیک ہو جائیں اور اگر پاک چیز نے رنگ، مزہ، بو کو بدل دیا تو وضو و غسل اس سے جائز ہے جب تک چیز دیگر نہ ہو جائے۔

مسئلہ ۶: مردہ جانور نہر کی چوڑائی میں پڑا ہے اور اس کے اوپر سے پانی بہتا ہے تو عام ازیں کہ جتنا پانی اس سے مل کر بہتا ہے اس سے کم ہے جو اس کے اوپر سے بہتا ہے یا زائد ہے یا برابر مطلقاً ہر جگہ سے وضو جائز ہے یہاں تک کہ موقع نجاست سے بھی جب تک نجاست کے سبب کسی وصف میں تغیر نہ آئے یہی صحیح ہے[6] اور اسی پر اعتماد ہے۔

مسئلہ ۷: چھت کے پَرنالے سے مینھ کا پانی گرے وہ پاک ہے اگرچہ چھت پر جابجا نَجاست پڑی ہو اگرچہ نجاست پرنالے کے مونھ پر ہو اگرچہ نجاست سے مل کر جو پانی گرتا ہو وہ نصف سے کم یا برابر یا زیادہ ہو جب تک نجاست سے پانی کے کسی وصف میں تغیر نہ آئے یہی صحیح ہے[8] اور اسی پر اعتماد ہے اور اگر مینھ رک گیا اور پانی کا بہنا موقوف ہو گیا تو اب وہ ٹھہرا ہوا پانی اور جو چھت سے ٹپکے نجس ہے۔

مسئلہ ۸: یو ہیں نالیوں سے برسات کا بہتا پانی پاک ہے جب تک نَجاست کا رنگ یا بو یا مزہ اس میں ظاہر نہ ہو، رہا اس سے وُضو کرنا اگر اس پانی میں نَجاست مرئیہ کے اجزا ایسے بہتے جا رہے ہوں کہ جو چلّو لیا جائے گا اس میں ایک آدھ ذرّہ اس کا بھی ضرور ہوگا جب تو ہاتھ میں لیتے ہی ناپاک ہو گیا وُضو اس سے حرام ورنہ جائز ہے اور بچنا بہتر ہے۔

مسئلہ ۹: نالی کا پانی کہ بعد بارش کے ٹھہر گیا اگر اس میں نَجاست کے اجزا محسوس ہوں یا اس کا رنگ و بُو محسوس ہو تو ناپاک ہے ورنہ پاک۔

مسئلہ ۱۰: دس ہاتھ لنبا، دس ہاتھ چوڑا جو حوض ہو اسے دَہ دردَہ اور بڑا حوض کہتے ہیں۔ یو ہیں بیس ۲۰ ہاتھ لنبا، پانچ ہاتھ چوڑا، یا پچیس ہاتھ لنبا، چار ہاتھ چوڑا، غرض کل لنبائی چوڑائی سو ہاتھ ہو [12] اور اگر گول ہو تو اس کی گولائی تقریباً ساڑھے پینتیس ہاتھ ہو اور سو ہاتھ لنبائی نہ ہو تو چھوٹا حوض ہے اور اس کے پانی کو تھوڑا کہیں گے اگرچہ کتنا ہی گہرا ہو۔

تنبیہ: حوض کے بڑے چھوٹے ہونے میں خود اس حوض کی پیمائش کا اعتبار نہیں، بلکہ اس میں جو پانی ہے اس کی بالائی سطح دیکھی جائے گی، تو اگر حوض بڑا ہے مگر اب پانی کم ہو کر دَہ دردَہ نہ رہا تو وہ اس حالت میں بڑا حوض نہیں کہا جائے گا، نیز حوض اسی کو نہیں کہیں گے جو مسجدوں، عیدگاہوں میں بنالیے جاتے ہیں بلکہ ہر وہ گڑھا جس کی پیمائش سو ۱۰۰ ہاتھ ہے بڑا حوض ہے اور اس سے کم ہے تو چھوٹا۔[13]

مسئلہ ۱۱: دَہ دردَہ[14] حوض میں صرف اتنا دَل درکار ہے کہ اتنی مساحت میں زمین کہیں سے کھلی نہ ہو اور یہ جو بہت کتابوں میں فرمایا ہے کہ لپ یا چلّو میں پانی لینے سے زمین نہ کھلے اس کی حاجت اس کے کثیر رہنے کے لیے ہے کہ وقتِ استعمال اگر پانی اُٹھانے سے زمین کھل گئی تو اس وقت پانی سو ۱۰۰ ہاتھ کی مساحت میں نہ رہا ایسے حوض کا پانی بہتے پانی کے حکم میں ہے، نَجاست پڑنے سے ناپاک نہ ہوگا جب تک نَجاست سے رنگ یا بُو یا مزہ نہ بدلے اور ایسا حوض اگرچہ نَجاست پڑنے سے نجس نہ ہوگا مگر قصداً اس میں نجاست ڈالنا منع ہے۔[15]

مسئلہ ۱۲: بڑے حوض کے نجس نہ ہونے کی یہ شرط ہے کہ اس کا پانی متصل ہو تو ایسے حوض میں اگر لٹھے یا کڑیاں گاڑی گئی ہوں تو ان لٹھوں کڑیوں کے علاوہ باقی جگہ اگر سو ۱۰۰ ہاتھ ہے تو بڑا ہے ورنہ نہیں، البتہ پتلی پتلی چیزیں جیسے گھاس، نرکل، کھیتی، اس کے اتصال کو مانع نہیں۔[16]

مسئلہ ۱۳: بڑے حوض میں ایسی نَجاست پڑی کہ دکھائی نہ دے جیسے شراب، پیشاب تو اس کی ہر جانب سے وُضو جائز ہے اور اگر دیکھنے میں آتی ہو جیسے پاخانہ، یا کوئی مَرا ہوا جانور، تو جس طرف وہ نجاست ہو اس طرف وُضو نہ کرنا بہتر ہے دوسری طرف وُضو کرے۔[17]

تنبیہ: جو نجاست دکھائی دیتی ہے اس کو مرئیہ اور جو نہیں دکھائی دیتی اسے غیر مرئیہ کہتے ہیں۔

مسئلہ ۱۴: ایسے حوض پر اگر بہت سے لوگ جمع ہو کر وُضو کریں تو بھی کچھ حَرَج نہیں اگرچہ وُضو کا پانی اس میں گرتا ہو، ہاں اس میں کلّی کرنا یا ناک سنکنا نہ چاہیے کہ نظافت کے خلاف ہے۔[18]

مسئلہ ۱۵: تالاب یا بڑا حوض اُوپر سے جَم گیا مگر بَرف کے نیچے پانی کی لنبائی چوڑائی متصل بقدر دَہ دردَہ ہے اور سوراخ کر کے اس سے وُضو کیا جائز ہے اگرچہ اس میں نَجاست پڑ جائے اور اگر متصل دَہ دردَہ نہیں اور اس میں نَجاست پڑی تو ناپاک ہے، پھر اگر نَجاست پڑنے سے پہلے اس میں سوراخ کر دیا اور اس سے پانی اُبل پڑا تو اگر بقدر دَہ دردَہ پھیل گیا تو اب نَجاست پڑنے سے بھی پاک رہے گا اور اس میں دَل کا وہی حکم ہے جو اوپر گزرا۔[19]

مسئلہ ۱۶: اگر تالاب خشک میں نَجاست پڑی ہو اور مینھ برسا اور اس میں بہتا ہوا پانی پاک اس قدر آیا کہ بہاؤ رکنے سے پہلے دَہ دردَہ ہو گیا تو وہ پانی پاک ہے اور اگر اس مینھ سے دَہ دردَہ سے کم رہا دوبارہ بارش سے دَہ دردَہ ہوا تو سب نجس ہے۔ ہاں اگر وہ بھر کر بہ جائے تو پاک ہو گیا اگرچہ ہاتھ دو ہاتھ بہا ہو۔[20]

مسئلہ ۱۷: دَہ دردَہ پانی میں نَجاست پڑی پھر اس کا پانی دَہ دردَہ سے کم ہو گیا تو وہ اب بھی پاک ہے[21] ہاں اگر وہ نَجاست اب بھی اس میں باقی ہو اور دکھائی دیتی ہو تو اب ناپاک ہو گیا اب جب تک بھر کر بہ نہ جائے پاک نہ ہوگا۔

مسئلہ ۱۸: چھوٹا حوض ناپاک ہو گیا پھر اس کا پانی پھیل کر دَہ دردَہ ہو گیا تو اب بھی ناپاک ہے مگر پاک پانی اگر اسے بہا دے تو پاک ہو جائے گا۔[22]

مسئلہ ۱۹: کوئی حوض ایسا ہے کہ اُوپر سے تنگ اور نیچے کشادہ ہے یعنی اوپر دَہ دردَہ نہیں اور نیچے دَہ دردَہ یا زیادہ ہے۔ اگر ایسا حوض لبریز ہو اور نَجاست پڑے تو ناپاک ہے پھر اُس کا پانی گھٹ گیا اور وہ دَہ دردَہ ہو گیا تو پاک ہو گیا۔[23]

مسئلہ ۲۰: نقّہ کا پانی پاک ہے[24] اگرچہ اس کے رنگ، و بُو، و مزے میں تغیر آجائے اس سے وُضو جائز ہے۔ بقدر [25] کفایت اس کے ہوتے ہوئے تیمم جائز نہیں۔[26]

مسئلہ ۲۱: جو پانی وضو یا غسل کرنے میں بدن سے گرا وہ پاک ہے مگر اس سے وُضو اور غسل جائز نہیں۔ یو ہیں اگر بے وضو شخص کا ہاتھ یا انگلی یا پورا یا ناخن یا بدن کا کوئی ٹکڑا جو وضو میں دھویا جاتا ہو بقصد یا بلا قصد دَہ دردَہ سے کم پانی میں بے دھوئے ہوئے پڑ جائے تو وہ پانی وضو اور غسل کے لائق نہ رہا۔ اسی طرح جس شخص پر نہانا فرض ہے اس کے جسم کا کوئی بے دُھلا ہوا حصہ پانی سے چھو جائے تو وہ پانی وضو اور غسل کے کام کا نہ رہا۔ اگر دُھلا ہوا ہاتھ یا بدن کا کوئی حصہ پڑ جائے تو حرج نہیں۔[27]

مسئلہ ۲۲: اگر ہاتھ دھلا ہوا ہے مگر پھر دھونے کی نیت سے ڈالا اور یہ دھونا ثواب کا کام ہو جیسے کھانے کے لیے یا وضو کے لیے تو یہ پانی مستعمل ہو گیا یعنی وضو کے کام کا نہ رہا اور اس کو پینا بھی مکروہ ہے۔

مسئلہ ۲۳: اگر بضرورت ہاتھ پانی میں ڈالا جیسے پانی بڑے برتن میں ہے کہ اسے جھکا نہیں سکتا، نہ کوئی چھوٹا برتن ہے کہ اس سے نکالے تو ایسی صورت میں بقدر ضرورت ہاتھ پانی میں ڈال کر اس سے پانی نکالے یا کوئیں میں رسّی ڈول گر گیا اور بے گھسے نہیں نکل سکتا اور پانی بھی نہیں کہ ہاتھ پاؤں دھو کر گھسے، تو اس صورت میں اگر پاؤں ڈال کر ڈول رسّی نکالے گا مستعمل نہ ہوگا ان مسئلوں سے بہت کم لوگ واقف ہیں خیال رکھنا چاہیے۔[28]

مسئلہ ۲۴: مستعمل پانی اگر اچھے پانی میں مل جائے مثلاً وضو یا غسل کرتے وقت قطرے لوٹے یا گھڑے میں ٹپکے، تو اگر اچھا پانی زیادہ ہے تو یہ وضو اور غسل کے کام کا ہے ورنہ سب بے کار ہو گیا۔[29]

مسئلہ ۲۵: پانی میں ہاتھ پڑ گیا یا اَور کسی طرح مستعمل ہو گیا اور یہ چاہیں کہ یہ کام کا ہو جائے تو اچھا پانی اس سے زیادہ اس میں ملا دیں، نیز اس کا یہ طریقہ بھی ہے کہ اس میں ایک طرف سے پانی ڈالیں کہ دوسری طرف سے بہ جائے سب کام کا ہو جائے گا۔ یو ہیں ناپاک پانی کو بھی پاک کر سکتے ہیں۔[30] یو ہیں ہر بہتی ہوئی چیز اپنی جنس یا پانی سے اُبال دینے سے پاک ہو جائے گی۔

مسئلہ ۲۶: کسی درخت یا پھل کے نچوڑے ہوئے پانی سے وُضو جائز نہیں جیسے کیلے کا پانی یا انگور اور انار اور تربز کا پانی اور گنے کا رس۔[31]

مسئلہ ۲۷: جو پانی گرم ملک میں گرم موسم میں سونے چاندی کے سوا کسی اور دھات کے برتن میں دھوپ میں گرم ہو گیا، تو جب تک گرم ہے اس سے وضو اور غسل نہ چاہیے، نہ اس کو پینا چاہیے بلکہ بدن کو کسی طرح پہنچنا نہ چاہیے، یہاں تک کہ اگر اس سے کپڑا بھیگ جائے تو جب تک ٹھنڈا نہ ہو لے اس کے پہننے سے بچیں کہ اس پانی کے استعمال میں اندیشہ برص ہے پھر بھی اگر وضو یا غسل کر لیا تو ہو جائے گا۔

مسئلہ ۲۸: چھوٹے چھوٹے گڑھوں میں پانی ہے اور اس میں نَجاست پڑنا معلوم نہیں تو اس سے وُضو جائز ہے۔[33]

مسئلہ ۲۹: کافر کی خبر کہ یہ پانی پاک ہے یا ناپاک مانی نہ جائے گی، دونوں صورتوں میں پاک رہے گا کہ یہ اس کی اصلی حالت ہے۔[34]

مسئلہ ۳۰: نابالغ کا بھرا ہوا پانی کہ شرعاً اس کی مِلک ہو جائے، اسے پینا یا وضو یا غسل یا کسی کام میں لانا اس کے ماں باپ یا جس کا وہ نوکر ہے اس کے سوا کسی کو جائز نہیں اگرچہ وہ اجازت بھی دے دے، اگر وضو کر لیا تو وضو ہو جائے گا اور گنہگار ہوگا، یہاں سے معلّمین کو سبق لینا چاہیے کہ اکثر وہ نابالغ بچوں سے پانی بھروا کر اپنے کام میں لایا کرتے ہیں۔ اسی طرح بالغ کا بھرا ہوا بغیر اجازت صرف کرنا بھی حرام ہے۔[35]

مسئلہ ۳۱: نَجاست نے پانی کا مزہ، بُو، رنگ بدل دیا تو اس کو اپنے استعمال میں بھی لانا ناجائز اور جانوروں کو پلانا بھی، گارے وغیرہ کے کام میں لا سکتے ہیں مگر اس گارے مٹی کو مسجد کی دیوار

# سیمنٹ سے لدا ٹرک گھر سے ٹکرایا
# 1 زخمی واقعے کے خلاف مشتعل ہجوم نے سڑک بلاک کر کے احتجاج کیا

بانکوڑہ: بانکوڑہ کے پتراسیر میں اتوار کی صبح 7 بجے ایک خوفناک حادثہ پیش آیا۔ سیمنٹ سے لدے ٹرک نے مکان سے ٹکرا کر اسے روند ڈالا۔ اس واقعہ میں ایک شخص زخمی ہوا ہے۔ واقعے کے خلاف مشتعل ہجوم نے سڑک بلاک کر دی اور احتجاج کیا۔ اس حادثہ سے علاقے میں شدید کشیدگی پھیل گئی ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق پتراسیر تھانے کے تحت بامیرا گاؤں میں آج صبح ایک بڑا ٹرک کنٹرول کھو بیٹھا اور ایک مکان سے ٹکرا گیا۔ ٹین کی چھت والا مکان تقریباً مکمل طور پر تباہ ہو گیا۔ اس مکان کے ٹکڑے چاروں طرف بکھرے ہوئے ہیں۔ واقعے میں ایک رہائشی زخمی ہو گیا۔ زوردار آواز سن کر پڑوسی دوڑے آئے۔ زخمی شخص کو بچا کر اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ اس واقعہ کے فوراً بعد مقامی لوگوں نے سڑک بلاک کر کے احتجاج شروع کر دیا۔ ناکہ بندی تقریباً ایک گھنٹے تک جاری رہی۔ اطلاع ملتے ہی پولس نے پہنچ کر حالات کو معمول پر لایا۔ معلوم ہوا ہے کہ سیمنٹ سے لدی گاڑی بشنوپور سے پتراسیر کی طرف جا رہی تھی۔ اس وقت تیز رفتاری سے جا رہی کار بے قابو ہو کر سیدھی گھر سے ٹکرا گئی۔ اطلاع ملنے پر پولس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ پتراسیر تھانے نے ٹرک کو قبضے میں لے کر واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ واقعہ سے علاقہ مکینوں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔

# صفحہ اول کا بقیہ

**بقیہ: سپریم کورٹ پر حملے بی جے پی کی سوچی سمجھی سازش**

ٹھہرانے پر بھی سخت اعتراض کیا اور کہا کہ یہ بیان نہ صرف غیر ذمے دارانہ ہے بلکہ ملک کی عدلیہ کے وقار کے لیے خطرناک بھی ہے۔
اس معاملے پر کانگریس کے دیگر لیڈران بھی میدان میں آ گئے ہیں۔ جے رام رمیش نے بی جے پی کی وضاحت کو صرف ڈیمج کنٹرول قرار دیا اور کہا کہ صرف زبانی فاصلہ بنانے سے کچھ نہیں ہوگا، بی جے پی کو واضح کرنا ہوگا کہ وہ آئین کے ساتھ کھڑی ہے یا ایسے بیانات دینے والے افراد کے ساتھ۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ وزیر اعظم مودی اور بی جے پی قیادت اس بڑھتے دباؤ کا جواب کس انداز میں دیتی ہے، اور آیا نشی کانت دوبے کے خلاف کوئی کارروائی کی جائے گی یا نہیں۔ کانگریس کا مطالبہ واضح ہے، سپریم کورٹ پر حملے بند ہوں، اور ذمہ داروں کا محاسبہ ہو۔

**بقیہ: کانز میں دستاویزی فلم کی نامزدگی کے**

میں شامل ایک نمبر بن کر رہنا نہیں چاہتی ہوں۔ میں ایک ایسی موت چاہتی ہوں جسے دنیا سن سکے، ایک ایسا اثر جو وقت کے ساتھ بنا رہے اور ایک ایسی شبیہ جو وقت یا مقام کے ساتھ دفن نہ ہو سکے۔'' فاطمہ حسونا نے تو صرف خواہش ظاہر کی تھی لیکن اس خواہش کی ایک بے حد دردناک شکل تب دکھائی دی جب شمالی غزہ میں ان کے گھر پر اسرائیلی فضائی حملے ہوئے۔ کچھ ہی دنوں میں فاطمہ کی شادی بھی ہونے والی تھی۔ اس فضائی حملے میں فاطمہ اور ان کے کنبہ کے 10 لوگوں کی جان چلی گئی، جن میں ان کی ایک حاملہ بہن بھی شامل ہے۔ اس حملے کو لے کر اسرائیل کی طرف سے کہا گیا کہ ان کا نشانہ حماس کا ایک رکن تھا۔ غور طلب ہے کہ فاطمہ کی موت سے 24 گھنٹے پہلے ایک اعلان کیا گیا تھا کہ اسرائیلی حملے کے دوران غزہ میں فاطمہ حسونا کی زندگی کے بارے میں ایک فلم کا پریمیئر کانز کے ساتھ منعقد ایک فرانسیسی آزاد فلم فیسٹیول میں کیا جائے گا۔ فاطمہ حسونا کی شہادت نے سبھی کی آنکھیں نم کر دی ہیں۔ ادھر غزہ کی وزارت صحت کے مطابق 7 اکتوبر کے حملے کے بعد شروع ہوئی لڑائی کے بعد سے اب تک 51 ہزار سے زیادہ لوگ ہلاک ہوئے ہیں۔ متاثرین میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں۔ مارچ میں جنگ بندی ٹوٹنے کے بعد اسرائیل نے پھر سے ہوائی حملے تیز کر دیے ہیں جس میں جمعہ کو کیا گیا حملہ بھی شامل ہے۔ اس حملے میں کم سے کم 30 لوگوں کے مارے جانے کی خبر ہے۔

**بقیہ: وقف بل کی حمایت سے نتیش کو لگاتار**

جڑے ہوئے تھے۔ واضح ہو کہ ماسٹر مجاہد 2 بار کشن گنج کے کوچادھامن حلقہ سے رکن اسمبلی رہ چکے ہیں۔ گزشتہ لوک سبھا انتخاب میں پارٹی نے انہیں کشن گنج پارلیمانی حلقہ سے امیدوار بنایا تھا، حالانکہ انہیں انتخاب میں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ پارٹی سے استعفیٰ کا اعلان کرنے کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ''15 سالوں سے جے ڈی یو میں ایک کارکن کے طور پر کام کیا اور پارٹی کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ 2 بار کوچادھامن اسمبلی حلقہ کے عوام نے اسمبلی بھیجا۔'' اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے انہوں نے آگے کہا کہ ہم سب نتیش کمار کو سیکولر اور ترقی پسند آدمی کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کا خیر خواہ تصور کرتے تھے۔ لیکن انہوں نے وقف ترمیمی بل کی حمایت کر کے ہم سب کو دھوکہ دیا۔ انہوں نے اپنی بات پر زور دے کر کہا کہ میں نے شروع سے ہی وقف ترمیمی بل کی مخالفت کی ہے اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔ نامہ نگاروں کے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ''فی الحال کسی پارٹی میں شامل ہونے کا کوئی ارادہ نہیں ہے، اس وقت ہمیں اس قانون کی مخالفت کرنی ہے۔'' مجاہد عالم نے بی جے پی پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے وزیر داخلہ نے ایوان میں جھوٹ بولا۔ امیت شاہ نے کہا تھا کہ اس وقف ترمیمی بل میں غیر مسلم طبقہ کے لوگ نہیں ہوں گے، لیکن جب بل پاس ہوا تو 2 غیر مسلم ارکان کا التزام بل میں پایا گیا۔ ایوان میں جھوٹ بول کر لوگوں کو گمراہ کیا گیا۔ اس دوران وہ جذباتی ہو کر رونے لگے، موقع پر موجود ان کے حامیوں نے ریاستی اور مرکزی حکومت کے خلاف جم کر نعرے بازی کی اور وقف ترمیمی قانون واپس لینے کا مطالبہ بھی کیا۔

**بقیہ: بنگال میں صدر راج: متھن چکرورتی کے بیان پر**

سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ''متھن چکرورتی میرے دوست ہیں، میں انہیں ایک اچھے اداکار اور ایک اچھے دوست کے طور پر جانتا ہوں، لیکن وہ کوئی سیاسی شخص نہیں ہیں۔ انہیں سیاست میں لایا گیا ہے۔'' شترگھن سنہا نے اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے آگے کہا کہ ''وہ رکن اسمبلی، رکن پارلیمنٹ یا کونسلر نہیں رہے ہیں۔ وہ ایک بار راجیہ سبھا رکن بنے تھے، وہ بھی مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی وجہ سے، راجیہ سبھا میں ان کے ساتھ کچھ معاملہ ہوا تھا، اس لیے انہیں راجیہ سبھا کو چھوڑنا پڑا تھا۔'' ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ نے اس حوالے سے مزید کہا کہ ''متھن چکرورتی بی جے پی کے دباؤ میں کچھ کہہ رہے ہیں یا ان کو کہنا پڑ رہا ہے میں اس بارے میں زیادہ کچھ نہیں بولوں گا، میں متھن کے بارے میں کبھی کچھ نہیں کہوں گا۔''
قابل ذکر ہے کہ بی جے پی لیڈر متھن چکرورتی نے ہفتہ کو مغربی بنگال میں ہوئے حالیہ تشدد کے حوالے سے کہا تھا کہ ''مرشدآباد میں مہلک تشدد کے پیش نظر مغربی بنگال میں صدر راج نافذ کیا جائے۔ انتخاب کے دوران کم از کم 2 ماہ تک مغربی بنگال میں فوج تعینات کی جائے۔'' متھن چکرورتی نے اس حوالے سے مزید کہا کہ ''میں نے وزیر داخلہ سے کئی بار گزارش کی ہے اور اب بھی کر رہا ہوں کہ انتخاب کے وقت کم از کم 2 ماہ کے لیے بنگال میں فوج تعینات کی جائے تاکہ منصفانہ انتخاب ہو سکے۔''

**بقیہی: ملک دیکھ رہا ہے عدلیہ پر کیسے پراکسی حملے کیے جارہے ہیں**

پارلیمنٹ مہوا موئترا نے بھی بی جے پی پر جم کر حملہ بولا ہے۔ مہوا موئترا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اتوار کو دوبے کے بیان کی شدید مذمت کرتے ہوئے لکھا، ''یاد رکھیے، پٹ بل اپنے مالک کے اشارہ کے بغیر کچھ نہیں کرتا۔ پورا ملک دیکھ رہا ہے کہ عدلیہ پر بی جے پی کے ذریعہ کیسے پروکسی حملے کیے جا رہے ہیں۔ جج کو ڈرانے کی بے شرم کوشش۔ ہندوستان سب سے نچلے دور میں ہے جب جاہل غنڈوں کے ذریعہ حکمرانی کی جا رہی ہے۔'' واضح رہے کہ بی جے پی ایم پی نشی کانت دوبے نے اپنے متنازعہ بیان میں کہا تھا کہ اگر ہر چیز کے لیے سپریم کورٹ جانا ہے تو پارلیمنٹ اور ریاستی اسمبلیاں بند کر دینی چاہئیں۔ انہوں نے سپریم کورٹ پر 'مذہبی جنگ' بھڑکانے کا الزام لگاتے ہوئے اسے ملک کو انارکی کی طرف لے جانے کی سازش قرار دیا تھا۔ اس بیان پر تنازعہ بڑھتے ہی بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا نے نشی کانت دوبے کے تبصرہ سے خود کو الگ کر لیا تھا۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کا بی جے پی کے اراکین پارلیمنٹ نشی کانت دوبے اور دنیش شرما کے عدلیہ اور ملک کے چیف جسٹس کے بارے میں دیے گئے بیانات سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ یہ ان کا ذاتی بیان ہے۔ بی جے پی نہ تو اس طرح کے بیانات سے متفق ہے اور نہ ہی اس طرح کے بیانات کی حمایت کرتی ہے۔ بی جے پی ان بیانات کو یکسر مسترد کرتی ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی نے ہمیشہ عدلیہ کا احترام کیا ہے اور اس کے احکامات اور تجاویز کو بخوشی قبول کیا ہے۔ کیونکہ بحیثیت فریق ہم سمجھتے ہیں کہ سپریم کورٹ سمیت ملک کی تمام عدالتیں ہماری جمہوریت کا اٹوٹ حصہ ہیں۔ اس کے علاوہ یہ آئین کے تحفظ کا ایک مضبوط ستون ہے۔ ادھر بی جے پی رہنماؤ؟ں کے تبصروں پر اپوزیشن جماعتوں نے یکجا ہو کر اپنے ردعمل کا اظہار کیا۔ کانگریس نے اسے عدلیہ کو بدنام کرنے کی کوشش بتایا وہیں اے؟ئی ایم؟ئی ایم سربراہ اسدالدین اویسی نے کہا کہ یہ آئینی ڈھانچے پر حملہ ہے۔ وہیں ڈی ایم کے، جے ایم ایم اور دیگر پارٹیوں نے بھی نشی کانت دوبے کے بیان کی شدید مذمت کی۔

**بقیہ: شیخ حسینہ کے خلاف بنگلہ دیش حکومت کا بڑا**

نوٹس جاری کرنے کی انٹرپول سے گزارش کی ہے۔ میڈیا میں ہفتہ کو یہ اطلاع دی گئی۔ بنگلہ دیشی پولیس نے حال ہی میں شیخ حسینہ اور 72 دیگر کے خلاف خانہ جنگی بھڑکانے اور محمد یونس کی قیادت والی عبوری انتظامیہ کو ہٹانے کی سازش کرنے کے الزام میں معاملہ درج کیا ہے۔ پولیس ہیڈ کوارٹر میں اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل (میڈیا) انعام الحق ساگر نے ہفتہ کو انٹرپول کے سامنے گزارش بھیجنے کی تصدیق کی۔ انعام الحق نے کہا کہ این سی بی عدالتوں، سرکاری وکیلوں اور جانچ ایجنسیوں سے ملی اپیلوں کی بنیاد پر انٹرپول سے ایسی گزارش کرتی ہے۔ یہ درخواست ان الزامات کے سلسلے میں داخل کی جاتی ہے جو جانچ کے دوران یا چل رہے مقدمے کی کارروائی کے توسط سے سامنے آ؟تے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بیرون ملک میں رہنے والے بھگوڑوں کے ٹھکانوں کی پہچان کرنے میں انٹرپول اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ایک بار جب کسی فرار شخص کے ٹھکانے کی تصدیق ہو جاتی ہے تو وہ اطلاع انٹرپول کو بھیج دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریڈ کارنر نوٹس کے لیے گزارش ابھی عمل میں ہے۔ واضح رہے کہ بنگلہ دیش میں گزشتہ سال طلبا کی قیادت میں بڑے پیمانے پر ہوئے مظاہرہ کے بعد عوامی لیگ کی حکومت بے دخل ہو گئی تھی اور 77 سالہ شیخ حسینہ نے ہندوستان کی پناہ لے لی تھی۔ بین الاقوامی جرائم ٹریبونل کے چیف پراسیکیوٹر دفتر نے گزشتہ سال نومبر میں پولیس ہیڈ کوارٹر سے باضابطہ درخواست کی تھی کہ حسینہ اور دیگر مفرور سمجھے جانے والے افراد کی گرفتاری کے لیے انٹرپول سے مدد طلب کی جائے۔

# بی جے پی مذہبی جنون پھیلا کر سماج کو تقسیم کرنا چاہتی ہے

## بنیادی مسائل کو نظر انداز کیا جارہا ہے جو جمہوریت کے لیے خطرے کی گھنٹی ہے: للن

بھاگلپور (اے این بی) بہار یوتھ کانگریس کے سابق صدر للن کمار نے آج بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) پر سرمایہ داروں کے ساتھ مل کر ملک میں "پھوٹ ڈالو اور حکومت کرو" کی پالیسی پر کام کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ بی جے پی ایک منصوبہ بند حکمت عملی کے تحت مذہبی جنون پھیلا کر سماج کو توڑنا چاہتی ہے۔ مسٹر کمار نے اتوار کو یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ سیاست کا رخ ماضی کے زخموں کو کرید کر اور اس کے ذریعے مذہبی منافرت پھیلانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آر ایس ایس اور بی جے پی سماجی طور پر غالب ذات کی ذہنیت کے تحت تاریخ کی من مانی تشریح کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تا کہ یہ ثابت کیا جاسکے کہ ماضی میں ان پر ظلم ہوا تھا، اس لیے انہیں اب بدلہ لینے کا حق ہے۔ کانگریس لیڈر نے سوال کیا کہ کیا کوئی ٹھوس تاریخی ثبوت موجود ہے جس سے یہ ثابت ہو کہ آر ایس ایس۔ بی جے پی کے نظریہ سے وابستہ طبقوں کے ساتھ تاریخ میں ناانصافی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حقیقت میں دلت، آدیواسی اور پسماندہ ذاتیں جنہیں ہم اجتماعی طور پر 'بہوجن' کہتے ہیں، صدیوں سے مظلوم ہیں۔ منواسمرتی جیسے مذہبی متون نے شودروں کو تعلیم اور دولت کے حصول سے محروم رکھا اور یہی وجہ ہے کہ آج بھی بہوجن سماج معاشی اور سماجی طور پر پسماندہ ہے۔ مسٹر کمار نے کہا، "بہوجنوں کو صدیوں تک تعلیم اور جائیداد سے محروم رکھا گیا، انہیں جبری مشقت کرنے پر مجبور کیا گیا، اور ان کے ساتھ جانوروں سے بھی بدتر سلوک کیا گیا، ان کی خواتین کا استحصال کیا گیا، اور توہین آمیز ٹیکس لگائے گئے۔ جیسے سینوں کو ڈھانپنے پر ٹیکس۔ یہ سب تاریخ کا کڑوا سچ ہے جسے آج چھپانے کی کوشش کی جارہی ہے۔" موجودہ ماحول پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کانگریس لیڈر نے کہا کہ آج کچھ لوگ دعویٰ کر رہے ہیں کہ مسجدوں کے نیچے مندر ہیں، جب کہ کچھ مغل حکمران اورنگ زیب کے مقبرے پر بیت الخلا بنانے کا مشورہ دے رہے ہیں۔ میڈیا کا نظام بھی اس جنون کا شکار ہو چکا ہے جبکہ بے روزگاری، مہنگائی، تعلیم، صحت اور کسانوں کے مسائل پر کوئی بات نہیں ہورہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ کے نام پر توجہ ہٹا کر بنیادی مسائل کو نظر انداز کیا جارہا ہے اور یہ جمہوریت کے لیے خطرے کی گھنٹی ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ کانگریس سماجی ہم آہنگی، امن اور بھائی چارے کے حق میں ہے اور وہ کسی بھی حالت میں ملک کو تقسیم کرنے کی سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دے گی۔

# نوجوان حکومت کی طرف سے چلائی گئی اسکیم کا فائدہ اٹھائیں: بی ڈی او

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ ضلع کے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر جلال گڑھ کی صدارت میں بلاک آڈیٹوریم میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں بلاک آڈیٹوریم میں وزیر اعلیٰ ڈپٹی چیف معزز مکھیا پنچایت سکریٹری وکاس متر اٹولہ سیوک اور بلاک کے مقامی عوامی نمائندوں نے ضلع بھر میں چلائی جانے والی اسکیموں کا فائدہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانے کے لیے کوآرڈینیشن سنٹر کے ذریعے چلائے جانے والے اسکیموں کو زیادہ سے زیادہ تک پہنچانے کے لیے کہا۔ اہل طلباء سات عزائم منصوبہ کے تحت ضلع رجسٹریشن اور کونسلنگ سینٹر بہار اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ چیف منسٹر نشچے سیلف ہیلپ الاؤنس اور ہنر مند یوتھ پروگرام سے چلائی جانے والی اسکیموں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی۔ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر نے تمام معزز عوامی نمائندوں سے اپیل کی کہ وہ اپنی متعلقہ پنچایتوں کے زیادہ سے زیادہ طلباء کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ نوجوانوں کے معاشی حل کی طاقت کے تحت حکومت بہار کی طرف سے چلائی گئی اسکیم کا فائدہ اٹھائیں تا کہ طلباء اس اسکیم سے فائدہ اٹھا کر اپنا مستقبل سنوار سکیں۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مینیجر ڈی آر سی نے معزز عوامی نمائندوں کو بتایا کہ بہار اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ بہت سے طلباء پڑھائی میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے رہتے ہیں لیکن اپنے خاندان کی مالی حالت کی وجہ سے وہ مزید تعلیم کو صحیح طریقے سے آگے نہیں بڑھا پاتے ہیں۔ ایسے تمام طلباء اپنی مزید پڑھائی صحیح طریقے سے کرسکتے ہیں اور پیسے کی کمی کی وجہ سے کسی کو پڑھائی سے محروم نہیں ہونا چاہیے۔ اس مسئلہ کو مدنظر رکھتے ہوئے بہار کے عزت مآب وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار جی نے بہار اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم شروع کی ہے جس کا مقصد طلبہ کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے قرض فراہم کرنا ہے۔

# نالندہ میں شیواجی کے حامیوں کا تاریخی عظیم الشان اجتماع

بہار شریف (مرشد دسنوی) چھترپتی شیواجی مہاراج سماجی ہم آہنگی مہم کا اتوار کو بہار شریف شہر کے ہسپتال چوراہا واقع شرم کلیان میدان سے باضابطہ آغاز کیا گیا۔ انجینئر پرناؤ پرکاش کی قیادت میں منعقد کی گئی اس میگا ریلی میں شیواجی کے حامیوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ یہ تقریب نہ صرف سماجی ہم آہنگی کا پیغام لے کر گئی بلکہ شیواجی مہاراج کے انتظامی نقطہ نظر اور قوم کی تعمیر میں ان کے تعاون کو بحال کرنے کی کوشش بھی تھی۔ پروگرام کا آغاز چراغاں اور ثقافتی پیشکشوں سے ہوا۔ اسکول کے بچوں نے شیواجی مہاراج کی زندگی پر مبنی خوبصورت ڈانس اور گیت پیش کیے جس نے حاضرین کو مسحور کر دیا۔ انجینئر پرناؤ پرکاش نے کہا کہ شیواجی خاندان نے ہمیشہ پوری لگن اور وقار کے ساتھ ملک کو ہدایت دی ہے، جب بھی ملک کو موثر انتظامیہ کی ضرورت محسوس ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شیواجی مہاراج نہ صرف جنگ میں ایک ہنر مند بادشاہ تھے بلکہ ایک دور اندیش منتظم بھی تھے، جن کا اشٹا پردھان نظام، وکندریقرت حکمرانی اور سماجی انصاف پر مبنی پالیسیاں آج بھی متعلقہ ہیں۔ میرین ڈرائیو پر اسٹیچو آف گورننس بنایا جائے۔ اس موقع پر پرناؤ پرکاش نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ شیواجی مہاراج کی انتظامی صلاحیت اور نظریات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے پٹنہ میں میرین ڈرائیو پر اسٹیچو آف گورننس قائم کیا جائے، جو ملک کا سب سے بڑا مجسمہ ہوگا اور آنے والی نسلوں کو متاثر کرتا رہے گا۔

# راشٹریہ مومن کانفرنس کی وقف ترمیمی بل کی مخالفت، نتیش حکومت سے ناراض

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف شہر کے گڑھ پر نگر نگم کے قریب راشٹریہ مومن کانفرنس کے دفتر میں پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر راشٹریہ مومن کانفرنس کے قومی صدر ہمایوں انصاری پریس کانفرنس کے ذریعے دو نکات کی طرف توجہ مبذول کرانا چاہتے ہوئے کہا کہ وقف بورڈ کے لیے وقف ترمیمی بل این ڈی اے کے اراکین پارلیمنٹ نے پاس کیا تھا، جس میں اس معاملے پر بات کی جارہی ہے، جس میں اس بات پر غور کیا جارہا ہے۔ حکومت ہند کے وزیر داخلہ امیت شاہ نے ایم پی میں بیان دیا کہ میں اس بل کے ذریعے پسماندہ ذات کے مسلمانوں کو حقوق فراہم کرنا چاہتا ہوں اور میں انہیں یہ بھی یقین دلانا چاہتا ہوں کہ کسی بھی غیر مسلم کو وقف بورڈ کی کسی کمیٹی کا رکن نہیں بنایا جائے گا، جو بھی رکن بنے گا وہ صرف مسلمان ہی ہوگا، میں اس بات کی طرف توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ حکومت پسماندہ ذات کے مسلمانوں کو حقوق فراہم کرنا چاہتی ہے۔ دفعہ 341 / 342 کے تحت مسلمان محروم ہیں۔ اس میں ترمیم کرکے پسماندہ ذات کے مسلمانوں کو حقوق فراہم کرنے کے لیے کارروائی کی جائے جو ان حقوق سے محروم ہیں۔ انہوں نے عظیم اتحاد کی جم کر حمایت کی اور کہا کہ موجودہ حالات میں لالو یادو اور تیجسوی یادو مسلمانوں کی آواز ہیں۔ ایک لیڈر کے طور پر ابھرے ہیں اور اس کے ساتھ ہی بہار کے عوام بالخصوص نوجوان، دلت، پسماندہ اور اقلیت چاہتے ہیں کہ تیجسوی یادو بہار کے وزیر اعلیٰ بنیں۔ 16 / 04 / 2025 کو انڈیا کے اجزاء کی میٹنگ میں تیجسوی کو وزیر اعلیٰ کا چہرہ بنا کر 2025 کا الیکشن لڑنے کی بات ہوئی تھی۔ کانگریس خاموشی اختیار کر رہی ہے۔

# ریاست کالا آزار کے خاتمے کے ہدف کے سال سے پہلے ہی کالا آزار سے پاک: انیل کمار

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ریاست مسلسل کالا آزار کے مرض میں مبتلا مریضوں کی تعداد صفر کی طرف بڑھ رہی ہے سال 2014 میں 8028 وی ایل کے مریض رپورٹ ہوئے تھے جو سال 2024 میں کم ہو کر 283 رہ گئے تھے۔ سال 2024 میں کالا آزار سے متاثرہ 33 اضلاع میں سے 7 اضلاع ایسے ہیں جہاں کالا آزار کا ایک بھی مریض نہیں ملا۔ یہ معلوم ہے کہ ریاست نے 2026 تک کالا آزار کے خاتمے کے ہدف کے مقابلے میں 2022 میں ہی کالا آزار کے مکمل خاتمے کا ہدف حاصل کرلیا ہے کالا آزار کے خاتمے کا مقصد ہر 10 ہزار آبادی میں ایک سے کم مریض کو تلاش کرنا ہے۔ ریاست نے گزشتہ دو سالوں سے کالا آزار کے مکمل خاتمے کو برقرار رکھا ہے۔ ایڈیشنل ڈائرکٹر کم اسٹیٹ پروگرام آفیسر انیل کمار نے کہا کہ ریاست کالا آزار کے خاتمے کے ہدف کے سال سے پہلے ہی کالا آزار سے پاک ہوگئی ہے اب محکمہ کی توجہ کالا آزار کی موجودہ صورتحال کو برقرار رکھنے اور صفر کالا آزار کے مریضوں کو حاصل کرنے پر ہے اس کے لیے صحت کے مراکز میں RK-39 کے ذریعے جانچ اور علاج کی سہولت دستیاب ہے اس کے علاوہ ریت کی مکھیوں پر قابو پانے کے لیے متاثرہ اضلاع کے ریونیو دیہات میں آئی آر ایس سائیکل بھی چلائے جارہے ہیں۔ کالا آزار کے خاتمے پر سرگرمیوں کا دوہرا حملہ کالا آزار کو ختم کرنے کے لیے مصنوعی پیراتھا ئیرائڈ سپرے سال میں دو بار کیا جاتا ہے 60 دنوں کا پہلا چکر مارچ سے مئی تک اور دوسرا چکر اگست سے اکتوبر تک کیا جاتا ہے ریاست میں کالا آزار کے مریضوں کی تشخیص اور علاج کے لیے 88 علاج کے مراکز کی نشاندہی کی گئی ہے اور ساتھ ہی جلد کالا آزار کے ممکنہ مریضوں کی تشخیص اور علاج کی سہولت ریاست کے تمام بنیادی مراکز صحت پر مفت دستیاب ہے سنگین مریضوں کے معائنے اور علاج کے لیے پٹنہ کے RMRI، سرن اور پورنیا میں تین سینٹر آف ایکسیلنس کام کر رہے ہیں۔ کالا آزار کے مریضوں کو سال میں چار بار گھر گھر تلاش کیا جاتا ہے۔ سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کے علاج کے بعد روپے 6600 وزیر اعلیٰ کالا آزار مریض کی مدد سے مزدوری کے معاوضے کے طور پر اور روپے دیے جاتے ہیں 500 روپے حکومت ہند ادا کرتی ہے جلد کالا آزار (PKDL) کے مریضوں کو حکومت ہند کی طرف سے فی مریض 4000 روپے کی یکمشت معاوضہ کی ادائیگی کا انتظام ہے۔

# ریٹائرڈ اسٹینوگرافر کے بند گھر سے نقدی سمیت 1 لاکھ کی چوری

بہار شریف (اے این بی) شہر کے سوہ سرائے تھانہ علاقہ کے تحت مگدھ کالونی میں ڈی ایم دفتر سے ریٹائرڈ اسٹینو دنیش کمار سنہا کے گھر پر چوروں نے گھر میں داخل ہوکر نقدی سمیت تقریباً ایک لاکھ روپے کا سامان چوری کرلیا۔ چوری کا یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب پورا خاندان علاج کے لیے پٹنہ گیا ہوا تھا۔ بند گھر بالکل خالی تھا۔ دنیش سنہا نے بتایا کہ وہ کچھ عرصے سے بیمار تھے، جس کی سبب گھر کے سبھی لوگ ان کے علاج کے لیے پٹنہ میں مقیم تھے۔ اسی دوران چور ویران مکان کا فائدہ اٹھاتے ہوئے چور اندر داخل گئے اور تیس ہزار روپے نقدی، سونے کا سکہ، چین، لاکٹ اور ایک چاندی کا سکہ چوری کر کے لے گئے۔ چوری شدہ سامان کی کل قیمت تقریباً ایک لاکھ روپے بتائی جاتی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ سوہ سرائے کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کردی۔ متاثرہ کی شکایت پر نامعلوم چوروں کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ پولیس معاملے کی جانچ میں مصروف ہے۔ پولیس قریبی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کر رہی ہے۔

# بہار شریف: مدرسہ عزیزیہ میں حج تربیتی کیمپ کا انعقاد، ٹیکہ کاری پروگرام آج

بہار شریف (مرشد دسنوی) حج مذہب اسلام کا ایک اہم رکن اور عظیم عبادت ہے اس میں بڑی رقم بھی خرچ ہوتی ہے اور تقریباً ڈیڑھ ماہ کا وقت بھی لگتا ہے نالندہ ضلع سے اس سال 60 حضرات حج کے لئے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ جانے والے ہیں جن میں 30 مرد اور 30 خواتین شامل ہیں، جبکہ 72 افراد نے حج رجسٹریشن کرایا تھا لیکن اخیر میں کسی سبب حج فارم مکمل پر نہ کر سکے۔ پروگرام زیر صدارت الحاج سید مختار الحق، سکریٹری مدرسہ عزیزیہ بہار شریف و متولی صغریٰ وقف اسٹیٹ بہار شریف نے کیا۔ زیر اہتمام صغریٰ وقف اسٹیٹ وزیر انتظام مدرسہ عزیزیہ منعقد ہوا۔ پروگرام کا آغاز حافظ عمران حسانی مدرس مدرسہ ہذا کے تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا۔ نظامت مولانا محمد شاکر قاسمی انچارج پرنسپل مدرسہ عزیزیہ بہار شریف نے کی۔ مہمان خصوصی الحاج مفتی ثناء الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ بہار، اڑیسہ، جھارکھنڈ نے حج کے فرائض واجبات سنن ومستحبات اور ممنوعات حج واحرام کو تفصیل سے دل نشین انداز میں بیان کرتے ہوئے عملی طور پر احرام کا طریقہ بتانے کے ساتھ ہی میقات احرام حج کی تین قسموں طواف سعی کنکریاں مارنے منیٰ ومزدلفہ میں قیام وغیرہ کو تفصیل کے ساتھ بتاتے ہوئے سفر حج کی صعوبتوں کو برداشت کرنے اور صبر وضبط سے کام لینے کی ترغیب دی، مزید مولانا ایوب نظامی قاسمی، ماسٹر ٹرینر ریاستی حج کمیٹی بہار نے بھی ارکان حج وطریقہ حج کو تفصیل سے بیان کیا۔ محمد شاکر قاسمی انچارج پرنسپل مدرسہ عزیزیہ بہار شریف نے حج کی اہمیت وفرضیت پر تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے مکہ مکرمہ کی فضیلت بیان کیا اور نصیحت کی کہ مکہ مکرمہ میں جب تک مقیم رہیں خوب طواف کیا کریں وہاں کی سب سے بڑی عبادت طواف ہے، چونکہ طواف دوسری جگہ نہیں کیا جاسکتا جب تھک کر بیٹھ جانے کی نوبت آئے تب بھی بیت اللہ کی جانب رخ کر کے بیٹھیں اور بیت اللہ کو دیکھتے رہیں چونکہ بیت اللہ کو دیکھنا بھی عبادت ہے نیز حتی الامکان تمام نمازیں بیت اللہ میں ادا کرنے کی کوشش کریں کہ وہاں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ کے برابر ملتا ہے۔ پھر فرمایا کہ مدینہ منورہ میں نہایت ادب کے ساتھ لرزاں وخیزاں تشریف لے جائیں درود شریف کی کثرت رکھیں اور روضہ اقدس پر نہایت ادب کے ساتھ دھیمی آواز میں صلوٰۃ وسلام پیش کریں۔ چالیس وقت کی نماز باجماعت مسجد نبوی میں ادا کرنے کا بھی اہتمام کریں۔ الحمدللہ گذشتہ کئی سالوں سے مدرسہ عزیزیہ کے زیر انتظام وزیر سرپرستی متولی صغریٰ وقف اسٹیٹ بہار شریف تربیتی پروگرام بحسن وخوبی منعقد ہوتا چلا آرہا ہے۔ اس موقع پر اظہار احمد، آفس سپرنٹنڈنٹ؛ اسعد الحق اکاؤنٹنٹ، ریاستی حج کمیٹی نے تربیتی پروگرام کا بغور جائزہ لیا۔ بس موقع پر محمد سلطان انصاری، نائب صدر صغریٰ وقف اسٹیٹ بہار شریف، عمران صغیر صدر مدرسہ عزیزیہ بہار شریف، سید زید احمد، نائب اول صغریٰ وقف اسٹیٹ، محمد آفتاب عالم، سکریٹری صغریٰ ہائی اسکول انٹر کالج بہار شریف، ماسٹر نیر استھانوی وغیرہ موجود تھے۔ موجود تھے۔ ماسٹر محمد شبیر عالم، مولانا طاہر حسین، مولانا مستقیم، سید انوار حسین، ماسٹر سید جاوید تنویر، حماد فردوسی، مزمل، طارق شہود، عمران حسانی، حج تربیتی پروگرام کو کامیاب بنانے میں پیش پیش رہے۔ پٹنہ سے تشریف فرما ڈاکٹر آصف سرجن وماہر امراض پتھری نے بھی اپنی خدمات سے عازمین حج کو مستفیض فرمایا۔

# نالندہ: تھانہ وین کے راوی اور تلہاڑا کے روشن تھانہ انچارج بنائے گئے

بہار شریف (مرشد دسنوی) ضلع میں پولیس کے انتظامی نظام کو مضبوط بنانے کے مقصد سے دو پولیس افسران کا تبادلہ کر دیا گیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ بھارت سونی نے سائبر پولیس اسٹیشن میں تعینات انسپکٹر روی کمار کو وین پولیس اسٹیشن کا نیا اسٹیشن ہیڈ مقرر کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی دیپ نگر پولیس اسٹیشن میں تعینات انسپکٹر روشن کمار کو تلہاڑا پولیس اسٹیشن کا اسٹیشن ہیڈ مقرر کیا گیا ہے۔ ایس پی بھارت سونی نے کہا کہ دونوں افسران کو 24 گھنٹے کے اندر اپنے نئے کام کی جگہوں پر جوائن کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

# وقف ترمیمی قانون کے خلاف سیاسی، معاشی اور عوام الناس نے کیا احتجاج

کشن گنج (اے این بی) وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف کشن گنج کے لہرا چوک میں واقع گراؤنڈ میں

ایک عظیم الشان احتجاجی جلسہ کا انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف سیاسی جماعتوں اور مختلف سماجی و مذہبی تنظیموں کے مقررین نے بڑی تعداد میں جمع ہو کر اپنے اتحاد کا مظاہرہ کیا۔ اور وقف ترمیمی ایکٹ کو کالا قانون قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ آئین کے خلاف ہے اور کہا کہ ہماری لڑائی اس وقت تک جاری رہے گی جب تک وقف ترمیمی ایکٹ واپس نہیں لیا جاتا، اس لیے ہمیں طویل لڑائی کے لیے تیار رہنا ہوگا۔ آج کے پروگرام میں نظامت کے فرائض سماجی کارکن آفتاب اظہر صدیقی نے انجام دی۔ پروگرام میں آنے والے مہمانوں کا استقبال استقبالیہ کمیٹی کے اراکین اور پروگرام کے کنوینر مولانا شمیم ریاض نے کیا۔ اس موقع پر ایم ایل اے اختر الایمان، آر جے ڈی کے راجیہ سبھا ایم پی منوج جھا، ایم ایل سی قاری صہیب، ایم ایل اے انظار نعیمی، ایم ایل اے اظہار آصفی، ایم ایل اے سعود اسرار، ضلع کونسل کے چیئرپرسن نمائندہ فیاض عالم، سابق ضلع کونسل چیئرپرسن تسیر الدین، ایڈوکیٹ شمس آغاز، امتیاز نصر، دیپ چند رویداس، عیدو حسین، کانگریس ضلع صدر امام علی چنٹو، مولانا سہیل اختر ندوی، مولانا حسین۔ ضلع پارشد ناسک نادر، ضلع پارشد محمد فیضان، بہادر گنج نگر پنچایت چیئرپرسن نمائندہ وثیق الرحمن، محمد ماجد، کانگریس کے ایگزیکیٹو صدر شہاب الاختر، کانگریس لیڈر حافظ مبشر، سرفراز خان، راجد لیڈر مشتاق عالم، ایم آئی ایم لیڈر رحیم الدین عرف ہیرا بابا، معصوم رضا، وصی احمد، اشتیاق احمد، مفتی جاوید اطہر، مفتی اظہار عالم، سید مظہر الحسن، مولانا ابوسالک، راجندر پاسوان، ڈاکٹر برکت اللہ، مولانا مزمل، آر جے ڈی لیڈر اور سابق ایم ایل اے عبدالسبحان، ایم آئی ایم لیڈر اسحاق عالم، آر جے ڈی لیڈر امتیاز آصفی، ایم آئی ایم کے ریاستی سکریٹری رانا رنجیت سنگھ، جن سوراج لیڈر نہال اختر، سابق ایم ایل اے توصیف عالم، کشن گنج نگر پریشد صدر ایڈوکیٹ اندرو دیو پاسوان، مفتی جاوید اقبال، سابق ایم ایل اے توصیف عالم اور جے ڈی یو سے استعفیٰ دینے والے سابق ایم ایل اے۔

# ارریہ کے بوچی میں وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف زبردست احتجاجی پروگرام

## وقف ہمارا، حق ہمارا، وقف ترمیمی ایکٹ ہمیں منظور نہیں" مقررین نے قانون کی واپسی کا پرزور مطالبہ کیا

ارریہ (اے این بی) گزشتہ دنوں بوچی عیدگاہ میں وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف ایک روزہ احتجاجی پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا، جس میں ارریہ اور اطراف کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے علمائے کرام، دانشوران، اور سماجی کارکنان نے شرکت کی۔ مقررین نے اس ایکٹ کو ملت اسلامیہ کی مذہبی آزادی، تشخص، اور ادارہ جاتی خودمختاری پر حملہ قرار دیتے ہوئے سخت الفاظ میں تنقید کی اور اس کی واپسی کا پرزور مطالبہ کیا۔ پروگرام کی صدارت مفتی عتیق اللہ رحمانی (قاضی شریعت، امارت شرعیہ ارریہ) نے فرمائی۔ انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ وقف مسلمانوں کا ایک شرعی، دینی اور معاشی ادارہ ہے، جسے حکومت کے ماتحت کرنا نہ صرف شریعت اسلامی سے تصادم ہے بلکہ یہ آئینی آزادی کی بھی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقف املاک کو غیر شرعی طریقے سے اپنے اختیار میں لینا مسلمانوں کی صدیوں پرانی امانت کو برباد کرنے کے مترادف ہے۔ پروگرام کی نگرانی مکھیا محمد علی حسن نے فرمائی، جبکہ سرپرستی ڈاکٹر زبیر عالم (بوچی) نے کی۔ احتجاجی پروگرام کی قیادت معروف سماجی کارکن قاری محمد جسیم الدین حسامی نے کی اور کنوینر کی ذمہ داری قاری ابوطالب احمد (ناظم مدرسہ عرفانیہ، سنگاریڈی، حیدرآباد) نے ادا کی۔ پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد مسرور عالم مظاہری (ناظم، مدرسہ محمدیہ تجوید القرآن ناگارم، حیدرآباد) نے کہا کہ اس قانون کے بعد وقف املاک کی خرید وفروخت اور استعمال کا اختیار بھی حکومتی اداروں کو منتقل ہوسکتا ہے، جس سے وقف کا اصل مقصد فوت ہوجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں وقف املاک پر قبضے اور بدعنوانی کے واقعات حکومتوں کے کردار پر سوالیہ نشان رہے ہیں، اور اب اسی کو قانونی شکل دی جا رہی ہے۔ مولانا نیاز احمد قاسمی (سماجی کارکن، جھملا) نے کہا کہ وقف املاک صرف زمینیں یا عمارتیں نہیں، بلکہ ملت اسلامیہ کی دینی، تعلیمی اور رفاہی ترقی کا وسیلہ ہیں۔ وقف ترمیمی ایکٹ کے ذریعہ حکومت کو یہ اختیار دینا کہ وہ وقف بورڈ کو براہ راست کنٹرول کرے، دراصل مسلمانوں کے اندرونی نظام میں مداخلت ہے۔ ڈاکٹر تبریز حسن (جے این یو) نے کہا کہ اس ترمیمی قانون سے اقلیتوں کو حاصل شدہ خودمختاری مجروح ہوتی ہے۔ یہ ایک ایسا راستہ ہے جس سے وقف جائیداد کو غیر متعلقہ اغراض کے لیے استعمال کرنے کا دروازہ کھل جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دستور ہند کے مطابق اقلیتوں کو اپنے مذہبی اور تعلیمی ادارے قائم کرنے اور چلانے کا حق ہے، جس پر یہ قانون براہ راست اثر انداز ہوتا ہے۔ محمد راشد انور اور فیصل جاوید یاسین (ارریہ) نے نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ ہم اپنے مذہبی اداروں کے تحفظ کے لیے آواز بلند کریں۔ خاموشی، مستقبل کی تباہی کا پیش خیمہ ہوسکتی ہے۔

# فائر سروسز مہم ہفتہ "السبیل اکیڈمی کسیار گاؤں" میں مختلف انعامی مقابلے کے ساتھ اختتام پذیر

ارریہ: (اے این بی) گزشتہ کل بہار فائر ڈپارٹمنٹ کی ہدایت پر ارریہ فائر محکمہ کے زیر اہتمام "فائر سروسز مہم ہفتہ" ضلع کا معروف و مشہور اور سی بی ایس ای سے افیلیٹیڈ تعلیمی وتربیتی ادارہ السبیل اکیڈمی قومی شاہراہ 27 کے ابوالحسن کمپلیکس میں 14 اپریل سے 20 اپریل تک "فائر سروسز مہم ہفتہ اپنے اختتام کو پہنچ گیا۔ کل اختتامی پروگرام کے تحت پینٹنگ اور مضمون نویسی کے انعامی مقابلے مذکورہ اسکول میں ہوا۔ اس سے قبل بچوں اور اسکول فیملی کے سامنے ارریہ فائر محکمہ کی جانب سے ان کے عملہ کی جانب سے بتایا گیا کہ آگ لگنے کی صورت میں کیا کرنا چاہیے اور فائر سروس ویک (ہفتہ) کیوں منایا جاتا ہے اس کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے اس کی تاریخ بتائی گئی اور شہداء کو سلام پیش کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کی گئی۔ مذکورہ انعامی مقابلے میں کلاس 3 سے 9 تک کے بچوں نے حصہ لیا اور اپنا تعلیمی مظاہرہ بحسن وخوبی انجام دیا، ان مقابلوں میں جن بچوں اور بچیوں نے اول، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کیا اور انعامات کے مستحق بنے ان میں پینٹنگ مقابلہ میں نثار احمد، شعبان عالم، شباب انور کے نام جبکہ مضمون نویسی کے مقابلے میں افضل حسین، نواز، شاداب عالم، عبدالقادر، عدنان علی، نگویز عالم کے نام قابل ذکر ہیں۔ اس موقع پر مسز سیما بھارتی (ٹریننگ ڈسٹرکٹ فائر آفیسر)، مسٹر دھنیش کمار یادو (سب ڈویژنل فائر آفیسر)، چیف فائر آفیسر مسٹر وکیل عالم، فائر مین مسٹر ونے کمار پانڈے، مسٹر دھرمیندر کمار، ورشا رانی، دیپک کمار اور دیگر لوگوں کے ساتھ ساتھ اسکول کے ڈائریکٹر مسٹر نوید حسن، پرنسپل فہیم احمد، نائب پرنسپل مشتاق احمد صدیقی اور اساتذۂ کرام میں فاروق اعظم، رضا الحق، ارمان سرور، ابوصادق، نجمی خان سمیت طلبہ اور طالبات کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔

# ای شکچھا کوش اساتذہ کے لیے بنا پریشانی کا سبب: سمریندر

چھپرہ: نظام تعلیم میں شفافیت لانے اور حاضری کے نظام کو مضبوط بنانے کے مقصد سے حکومت کی جانب سے نافذ کیا گیا ای شکچھا کوش نظام اساتذہ کے لیے پریشانی کا باعث بن گیا ہے۔ مذکورہ باتیں پریورتنکاری شکچھک سنگھ کے ضلع صدر سمریندر بہادر سنگھ نے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ آن لائن حاضری کی شرط نے اساتذہ کو تکنیکی پیچیدگیوں اور انتظامی دباؤ میں ڈال دیا ہے۔ دیہی اور دور دراز علاقوں میں کام کرنے والے اساتذہ کو مسلسل نیٹ ورک کے مسائل اور ایپ کی تکنیکی خرابیوں کا سامنا ہے۔ سرور کی خرابی کی وجہ سے آن لائن چھٹی درج نہ ہو پانے کی وجہ سے کئی اساتذہ کو وضاحتی اور وارننگ لیٹرز کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ڈیجیٹل سسٹم کا مقصد اساتذہ کو بااختیار بنانا ہونا چاہیے نہ کہ ان کی تذلیل اور انہیں ہراساں کرنا۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو اساتذہ کا ذہنی سکون درہم برہم ہوجائے گا اور تعلیمی معیار بھی بری طرح متاثر ہوگا۔

# جے پی سینانی وسابق ایچ ایم چندیشور سنگھ کی چوتھی برسی پر تعزیتی جلسہ

ایکما: نگر پنچایت ایکما بازار کے بھرھوپور کے باشندہ جے پی فائٹر، سابق ہیڈ ماسٹر اور سوشلسٹ لیڈر مرحوم چندیشور سنگھ کی چوتھی برسی کے موقع پر بھونا تھ نگر کے چاند ماری روڈ واقع وی آئی پی کالونی میں خراج تحسین پیش کیا گیا۔ مسٹر سنگھ کے بیٹے ایچ ایم ارون کمار سنگھ کی صدارت میں منعقدہ پروگرام کے دوران

# غیر قانونی نرسنگ ہومز کے جعلی ڈاکٹر غریبوں کی جان لے رہے: ہری لال

سارن: ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر، بلاکس اور دور دراز کے دیہی علاقوں میں بغیر رجسٹریشن کے اسپتال، الٹرا ساؤنڈ اور پیتھالوجی سنٹرز کا غیر قانونی کاروبار کو یک ڈاکٹروں کے رحم وکرم پر چلایا جارہا ہے۔ اس سے عام غریب لوگ متاثر ہو رہے ہیں۔ مندرجہ بالا باتیں آر جے ڈی کے ضلع ترجمان ہرے لال یادو نے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ صرف مارچ کے مہینے میں ضلع کے مختلف مقامات پر غیر قانونی نرسنگ ہومز میں کو یک ڈاکٹروں کے ہاتھوں کل سات افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ انہوں نے کہا کہ بغیر رجسٹریشن کے دھوکہ دہی سے چلنے والے غیر قانونی نرسنگ ہومز، الٹرا ساؤنڈ اور پیتھالوجی چلانے والوں اور مالکان کو کرایہ پر مکان دینے والوں کے خلاف سخت تعزیری کارروائی کرنے کا ڈی ایم کا حکم خوش آئند ہے۔ نیز مسٹر یادو نے ڈی ایم سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ضلع میں رجسٹرڈ پرائیویٹ اسپتالوں، الٹرا ساؤنڈ اور پیتھالوجی کی فہرست کو اخبارات کے ذریعہ عام لوگوں کے درمیان عام کریں۔ تاکہ ضلع کے ضرورت مند افراد مذکورہ اداروں میں جا کر اپنا علاج کرواسکیں۔

# مرشد آباد میں پُرتشدد واقعات: فرقہ وارانہ تصادم یا سیاسی سازش؟

**اے جے پربل**

مرشد آباد میں کچھ دنوں سے خاموشی ہے، مگر بی جے پی اب بھی ممتا بنرجی حکومت کو تشدد روکنے میں ناکامی پر گھیرنے کا 'موقع' نہیں چھوڑ رہی ہے۔ صدر راج کے نفاذ کا مطالبہ بدستور زوروں پر ہے، جبکہ گورنر سی وی آنند بوس اور قومی کمیشن برائے خواتین کے ارکان کے 18 اور 19 اپریل کو مرشد آباد کے دوروں نے معاملے کو مزید گرما دیا ہے۔

سوشل میڈیا پر طرح طرح کے اشتعال انگیز دعوے اور جوابی دعوے گردش کر رہے ہیں، جن کی نوعیت کسی فلمی معمہ جیسی ہے، مگر اسی شور میں کئی ایسی کہانیاں بھی دبی ہوئی ہیں جو اس بات پر سوال اٹھاتی ہیں کہ آیا یہ واقعی فرقہ وارانہ فساد تھا یا سیاسی مقصد سے بھڑکایا گیا ایک تشدد۔ کئی مقامی رپورٹس میں یہ ذکر ہے کہ ہندو اور مسلمان مل کر مشتعل ہجوم کا مقابلہ کر رہے تھے۔ ان کہانیوں میں زیادہ گنجائش میڈیا میں نہیں ملی۔

ایسی ہی ایک رپورٹ کے مطابق جب 'مانک' کے گھر پر حملہ ہوا تو اس کے پڑوسی سناول اور دیگر مسلم افراد نے اس کے ساتھ مل کر حملہ آوروں کو پیچھے دھکیلا۔ ارچنا سرکار نے اپنے مسلم پڑوسیوں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اس کی جان بچائی اور بحفاظت نکلنے میں مدد کی۔

اسی طرح کی ویڈیوز، جنہیں اے بی پی لائیو نے بھی شیئر کیا، ہندوؤں کے ذریعے اپنے مسلم ہمسایوں کی مدد کا شکریہ ادا کرنے کے بیانات پر مشتمل ہیں، مگر یہ ویڈیوز اخبارات میں جگہ نہ پا سکیں اور خبروں سے غائب ہو گئیں۔

تشدد کے بارے میں کہا جا رہا ہے کہ یہ وقف قانون کی منظوری کے خلاف مسلمانوں کے احتجاج سے بھڑکا۔ اگر یہ سچ ہے، تو سوال یہ ہے کہ کیا مسلمانوں نے اپنے ہی گھر اور کاروبار جلا دیے؟ ترنمول کانگریس کے مسلم رکن پارلیمان خلیل الرحمان کے گھر پر حملہ کس نے کیا؟

ترنمول کانگریس نے کئی ویڈیوز جاری کیں جن میں خواتین کیمرے پر یہ کہتی نظر آئیں کہ بی جے پی کے کارکنوں نے ان کے گھروں کو اس لیے نشانہ بنایا کہ انہوں نے 'مسلم پارٹی' کو ووٹ دیا۔ میڈیا رپورٹوں سے بظاہر لگتا ہے کہ تشدد پورے علاقے میں پھیلا ہوا تھا، حالانکہ درحقیقت یہ صرف دو سب ڈویژن کے چار بلاکس تک محدود تھا۔

ایسا کہنا کہ صرف ہندو گھروں پر حملہ ہوا، درست نہیں۔ لیکن حملہ آور کون تھے، اس کا جواب ابھی تک واضح اور قابل بھروسا نہیں ہے۔ مگر یہ حقیقت ہے کہ ہراگو بند داس اور اس کے چالیس سالہ بیٹے چندن کو ان کے گھر سے نکال کر بے رحمی سے قتل کیا گیا۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے پولیس نے قاتلوں کی شناخت کرنے کا دعویٰ کیا ہے، مگر قتل کی وجہ اب تک سامنے نہیں آ سکی۔ یہ دونوں مارکس وادی کمیونسٹ پارٹی (سی پی آئی ایم) کے کارکن تھے۔

مرشد آباد سے اب تک صرف ایک اور موت کی خبر ہے، ایک مسلم نوجوان کی، جسے مبینہ طور پر پولیس کی گولی سے ہلاک کیا گیا۔ ترنمول کانگریس نے ایسی ویڈیوز بھی شیئر کی ہیں جن میں متاثرین یہ دعویٰ کرتے نظر آ رہے ہیں کہ مسلمانوں نے نہیں بلکہ بی جے پی کارکنوں نے ان کے گھروں پر حملے کیے۔ مرشد آباد کے چار بلاکوں سے تقریباً 300 ہندو خاندان اپنے گھر چھوڑ کر مالدہ ضلع کے اسکولوں میں قائم بی ایس ایف کے کیمپوں میں پناہ لینے پر مجبور ہوئے۔ ان کے کچھ گھروں کو بلوائیوں نے جلا دیا۔

گورنر اور قومی کمیشن برائے خواتین کی ٹیم نے متاثرہ دیہات کا دورہ کیا اور تباہ شدہ گھروں کا معائنہ کیا۔ اس دوران کیمروں میں زعفرانی مفلر اور 'جے شری رام' کے نعرے واضح طور پر ریکارڈ ہوئے، جو یہ بتاتے ہیں کہ کیمپوں کا ماحول بھی سیاسی ہو چکا ہے۔

بی جے پی رہنماؤں نے ترنمول کانگریس اور پولیس پر یہ الزام لگایا ہے کہ یہ سب کچھ اسکول اساتذہ کی برطرفی پر سپریم کورٹ کے فیصلے سے پیدا شدہ احتجاجی لہر سے توجہ ہٹانے کے لیے کیا گیا۔ بی جے پی کے مرکزی وزیر سکندر ماجمدار نے دعویٰ کیا کہ حملہ آور بنگلہ دیشی درانداز تھے، جنہوں نے ریاست میں فساد بھڑکانے کی کوشش کی۔ دوسری طرف ترنمول کانگریس اور پولیس کا کہنا ہے کہ بہار اور جھارکھنڈ سے، جو کہ مرشد آباد سے محض چھ کلومیٹر کے فاصلے پر ہیں، لوگوں کو لا کر تشدد بھڑکایا گیا۔ سوشل میڈیا پر دو نوجوانوں کی ویڈیوز بھی وائرل ہوئیں جن میں وہ ٹوپی پہنے دکھائی دیے، مگر دعویٰ کیا گیا کہ وہ ہندو ہیں اور باہر کی ریاستوں سے آئے تھے۔ تشدد اور نظم و نسق انتظام کی صورتحال کو مکمل طور پر ناکام قرار دیتے ہوئے بی جے پی نے حسب معمول صدر راج کے نفاذ کا مطالبہ دہرا دیا۔ پارٹی کے سوشل میڈیا ہینڈلز نے مبینہ طور پر تازہ تشدد کے مناظر کے طور پر 9 تصاویر جاری کیں، جنہیں بعد میں پولیس نے پرانی اور بی جے پی حکومت والی ریاستوں کی قرار دیا، جس کے بعد وہ پوسٹس جلدی میں حذف کر دی گئیں۔

قابل غور بات یہ ہے کہ ریاست کے بیشتر پولیس افسران اور سیاسی رہنما اس بات پر متفق دکھائی دیتے ہیں کہ تشدد میں 'باہر والوں' کا ہاتھ تھا۔ عینی شاہدین کے مطابق انہوں نے حملہ آوروں کو نہیں پہچانا، جو اس نظریہ کو تقویت دیتا ہے، مگر تاحال ان کی شناخت یا ریاست سے باہر کے ہونے کا کوئی ٹھوس ثبوت نہیں دیا گیا۔ اب تک مغربی بنگال پولیس نے 274 افراد کو گرفتار کیا ہے۔

مغربی بنگال میں اگلے سال مارچ–اپریل میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ اسی سال فروری میں آر ایس ایس چیف موہن بھاگوت نے دس دن مغربی بنگال میں گزارے۔ مارچ میں بی جے پی رہنما شوبھندو ادھیکاری نے اعلان کیا کہ جب (اگر نہیں) بی جے پی اقتدار میں آئے گی تو مسلم ارکان اسمبلی کو ایوان سے نکال دیا جائے گا۔ اس پر ترنمول کانگریس کے رکن اسمبلی ہمایوں کبیر نے شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اگر ادھیکاری نے 13 اپریل کو مرشد آباد میں قدم رکھا تو وہ انہیں سبق سکھائیں گے۔ اگرچہ اس بیان کی تاریخ کی اہمیت رپورٹ میں بیان نہیں کی گئی، مگر تشدد 12–11 اپریل کو بھڑکا۔

اس وقت مرشد آباد میں ایک غیر یقینی اور نازک امن قائم ہے، مگر جس انداز میں مسلسل فرقہ وارانہ اشتعال انگیزی جاری ہے، اسے دیکھ کر لگتا ہے کہ کب کیا ہو جائے کوئی نہیں کہہ سکتا۔

# فساد سے متاثرہ افراد کے کوئی آنسو پونچھ سکتا ہے تو وہ ممتا بنرجی کا عزم ہے

**خورشید فرازی**

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے گورنر سی وی آنند بوس سے درخواست کی تھی کہ وہ فساد سے متاثرہ ضلع مرشد آباد کا دورہ نہ کریں جہاں کی صورتحال اس وقت ٹھیک نہیں ہے اور باوجود اس کے کہ پولس اور سیکوریٹی دستوں نے حالات کو کنٹرول میں کرلیا ہے لیکن پورے مرشد آباد ضلع میں جو کشیدگی پھیلی ہوئی ہے اس کے پیش نظر انہیں وہاں نہیں جانا چاہئے۔ لیکن گورنر جو کہ بالکل سابق گورنر جگدیپ دھنکڑ کے انداز میں ممتا بنرجی حکومت سے خار کھائے رہتے ہیں اور وہ بالکل دھنکڑ کی طرح سے بنگال کی حکمراں جماعت کے خلاف لوگوں میں بدگمانی پھیلانے کے کام میں مصروف ہیں۔ شاید انہیں بھی اس کا یقین ہو چلا ہے کہ جس طرح سے بی جے پی ہائی کمان نے جگدیپ دھنکڑ کو ممتا حکومت کے خلاف ہر روز نیا نیا ناٹک رچانے پر نائب صدر جمہوریہ بنا دیا گیا، ممکن ہے دھنکڑ کی معیاد ختم ہونے کے بعد بی جے پی ہائی کمان انہیں نائب صدر بنانے کی سوچے اور کچھ نہیں تو تنخواہ داری بڑھتی رہے اور انہیں راجیہ سبھا کا ممبر نامزد کر دیا جائے، کم از کم 6 سال تک کے تو عیش یقینی ہیں۔ جگدیپ دھنکڑ نے ممتا حکومت کو بدنام کرنے اور بار بار پی ایم مودی کو دستی خط لکھ کر ممتا بنرجی کی حکومت کو الٹ دینے کی سازش کرتے رہے لیکن یہ اتنا آسان نہیں تھا کہ ایک منتخب حکومت کو الٹ دیا جائے لیکن ایسا کرکے بی جے پی خود کو زبردست پریشانی میں ڈال سکتی تھی کیونکہ چھ ماہ کے بعد تو ہر حال میں الیکشن کرانا تھا اور الیکشن کرانے پر بی جے پی کی جو چند سیٹیں ہیں وہ بھی جوڑا پھول میں تبدیل ہو جاتیں اور بنگال سے کنول کے پھول کو دور پھینک دیا جاتا۔ اس وقت گورنر آنند بوس ہی مرکزی کی ہدایت پر وہی کام کر رہے ہیں جو پہلے جگدیپ دھنکڑ کرتے تھے اور اس وقت وہ نائب صدر جمہوریہ ہونے کے بعد بھی اپنے آپ کو آر ایس ایس کا ایک ورکر ہی تصور کرتے ہیں اور اگر ایسا نہ ہوتا تو ان کی زبان سے ایسے ریمارکس نہیں نکلتے کہ اب جج صاحبان بھی پارلیمانی ممبروں سے خود کو اوپر سمجھتے ہیں جب سپریم کورٹ نے وقف ترمیمی بل پر عارضی طور پر روک لگا دی تھی جس پر جگدیپ دھنکڑ تلملا اٹھے اور انہوں نے سپریم کورٹ کے ججوں پر تضحیک آمیز ریمارکس کس دیا جس پر کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے جگدیپ دھنکڑ کے اس سطحی بیان کی سخت مذمت کی اور کہا کہ وہ کیسے اپنے آپ کو اعلیٰ تعلیم یافتہ کہتے ہیں جب انہیں یہی معلوم نہیں کہ صدر و نائب صدر کے عہدے سے بڑا عہدہ جج اور عدالت کا ہے۔ مثل مشہور ہے کہ بدنام ہوں گے تو کیا نام نہ ہوگا اور اسی فارمولے کو اپناتے ہوئے اس وقت گورنر سی وی آنند بوس بھی چل پڑے ہیں لیکن انہیں زیادہ خوش فہمی میں مبتلا رہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ وہ مستقبل میں نائب صدر یا صدر بن سکتے ہیں کیونکہ ان کی وہ حیثیت ہی نہیں ہے۔ گورنر بوس جمعہ کے روز مالدہ کے لئے نکل پڑے اور پھر وہ تشدد سے متاثرہ مرشد آباد بھی گئے اور وہاں کے لوگوں کو یقین دلایا کہ ان کی ہر طرح سے مدد کی جائے گی اور اس زبانی دعوے سے انہوں نے تشدد سے متاثرہ ضلع کے لوگوں کو وقتی طور پر خوش کر دیا اور ان کے آنسو رک گئے لیکن انہیں معلوم نہیں کہ گورنر بربس اس جملہ باز مرکزی حکومت پر پرچم تلے لمبی لمبی ہانک رہے ہیں اور انہیں کوئی مدد نہیں ملے گی اور ان کے زخموں کا مداوا اگر کوئی کر سکتا ہے تو وہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ہیں۔ مرشد آباد کے تشدد سے متاثرہ لوگوں اور تین مقتول کے خاندان والوں کو سوچنا چاہئے کہ یہ آفت اس ضلع میں کیونکر آئی۔ آخر مسئلہ وہی وقف ترمیمی بل تھا اور یہ بھڑکاؤ والی حرکت بی جے پی نے کی اور ملک بھر کے مسلمانوں کی وراثت کو چھین لیا اور لوگ احتجاج بھی نہ کریں اور پھر اس تشدد والے واقعات میں بنگلہ دیشی کیونکر ملوث ہوئے اور ان بنگلہ دیشیوں کو بی ایس ایف نے کیوں چھوڑا ظاہری بات ہے بی ایس ایف مرکزی حکومت کے کنٹرول میں رہتی ہے اور اسی نے حالات کو بگاڑنے کے لئے ان شرپسند بنگلہ دیشیوں کو بی ایس ایف کی مدد سے سرحد پار کرایا اور جب معاملہ حد درجہ خطرناک ہو گیا تو وہ بنگلہ دیشی پھر سرحد پار کر گئے، آخر اس صورتحال کا ذمہ دار کون ہے اور کون ہے جو اس کا جواب دے گا۔ ایک طرف سے بی جے پی کے غنڈے آگ بھڑکا رہے ہیں اور بی جے پی مسلمانوں کے خلاف زہر ہلاہل تیار کر رہی ہے اور ان کی وراثت چھین کر انہیں بے یار و مددگار بنانا چاہتی ہے اور اسی آگ میں ہاتھ سینکتے گورنر بوس گئے۔ گورنروں کی اس حد تک آگے بڑھنے کی ترغیب 2014 کے بعد سے ملنا شروع ہوئی ہے ورنہ اس سے پہلے تک تو ہر ریاست کے گورنر اسی حد تک مداخلت کرتے تھے جس حد تک آگے آنے کی ہدایت انہیں دستور ہند سے ملی تھی لیکن جگدیپ دھنکڑ اور سی وی آنند بوس شاید آر ایس ایس کا لٹریچر پڑھ کر گورنر بنے ہیں۔ احتجاجی مسلمانوں کو ملک کا غدار کہا گیا اور ایسی بھی جرات تھرڈ کلاس بی جے پی لیڈر رنے کی۔

# مذہبی جنگ بھڑکانے کے لیے سپریم کورٹ ذمہ دار' نشی کانت دوبے کے بیان پر ہنگامہ

نئی دہلی 20 اپریل: بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے نے سپریم کورٹ کو لے کر ایسا بیان دیا ہے جس سے سیاسی طوفان کھڑا ہو گیا ہے۔ نشی کانت دوبے نے کہا کہ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس ملک میں ہونے والی تمام خانہ جنگیوں کے ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ سپریم کورٹ ملک میں مذہبی جنگ بھڑکانے کی ذمہ دار ہے۔ تاہم بی جے پی نے نشی کانت دوبے کے بیان سے خود کو الگ کر لیا ہے۔ درحقیقت جھارکھنڈ کے گوڈا سے چار بار کے رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے نے کہا کہ سپریم کورٹ اپنی حدود سے باہر جا رہا ہے، انہوں نے کہا کہ عدالت پارلیمنٹ کے ذریعہ منظور شدہ قوانین کو منسوخ کر رہی ہے اور یہاں تک کہ سپریم کورٹ کے ججوں کی تقرری کرنے والے صدر کو بھی ہدایات دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل 368 کے تحت قانون بنانا پارلیمنٹ کا کام ہے اور عدالت کا کردار قانون کی تشریح کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر کام کے لیے سپریم کورٹ جانا پڑے تو کیا پارلیمنٹ کو بند کر دینا چاہیے؟ بی جے پی رکن پارلیمنٹ نے مزید کہا کہ اگر ہر چیز کے لیے قانون بنائے گئے ہیں تو سپریم کورٹ کہاں سے اور کیسے نیا قانون بنا رہی ہے۔ بی جے پی رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے نے پوچھا کہ آپ تقرری کرنے والے اتھارٹی کو ہدایات کیسے دے سکتے ہیں؟ صدر ہند چیف جسٹس کا تقرر کرتا ہے، پارلیمنٹ اس ملک کے قوانین بناتی ہے۔ کیا آپ اس پارلیمنٹ کو ہدایات دیں گے؟ بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا نے نشی کانت دوبے کے بیان سے خود کو دور کرتے ہوئے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کا بی جے پی کے ارکان پارلیمنٹ نشی کانت دوبے اور دنیش شرما کے عدلیہ اور ملک کے چیف جسٹس کے بارے میں دیے گئے بیانات سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ یہ ان کا ذاتی بیان ہے۔ بی جے پی نہ تو اس طرح کے بیانات سے متفق ہے اور نہ ہی اس طرح کے بیانات کی حمایت کرتی ہے۔ بی جے پی ان بیانات کو یکسر مسترد کرتی ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی نے ہمیشہ عدلیہ کا احترام کیا ہے اور اس کے احکامات اور تجاویز کو بخوشی قبول کیا ہے۔ کیونکہ بحیثیت فریق ہم سمجھتے ہیں کہ سپریم کورٹ سمیت ملک کی تمام عدالتیں ہماری جمہوریت کا اٹوٹ حصہ ہیں۔ اس کے علاوہ یہ آئین کے تحفظ کا ایک مضبوط ستون ہے۔ نڈا نے کہا کہ میں نے ان دونوں کو اور باقی سب کو ہدایت دی ہے کہ وہ ایسے بیانات نہ دیں۔ نشی کانت کے ریمارکس حال ہی میں منظور شدہ وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 پر سپریم کورٹ میں جاری سماعت کے درمیان آئے ہیں۔ سماعت کے دوران عدالت نے ایکٹ کی کچھ دفعات پر سوالات اٹھائے تھے، جن میں 'وقف بائے یوزر' کی فراہمی بھی شامل ہے۔ اس کے بعد حکومت نے عدالت عظمیٰ کو یقین دلایا تھا کہ وہ 5 مئی کو ہونے والی اگلی سماعت تک وقف (ترمیمی) ایکٹ کے کچھ حصوں کو نافذ نہیں کرے گی۔ لیکن اب نشی کانت دوبے کے بیان پر سیاست گرم ہو گئی ہے۔ جہاں کانگریس نے اسے عدلیہ کے لیے ایک دھچکا قرار دیا، وہیں کانگریس لیڈر سلمان خورشید نے کہا کہ جو کوئی قانونی نظام کو تھوڑا سا بھی سمجھتا ہے وہ عدلیہ پر ایسا تبصرہ کبھی نہیں کرے گا۔ بی جے پی رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے کے سپریم کورٹ کے بیان پر کانگریس لیڈر سلمان خورشید نے کہا کہ اگر کوئی رکن پارلیمنٹ سپریم کورٹ یا کسی بھی عدالت سے سوال کرتا ہے تو یہ بہت افسوسناک ہے۔ ہمارے عدالتی نظام میں حتمی فیصلہ حکومت کا نہیں سپریم کورٹ کا ہے۔ اگر کوئی یہ بات نہ سمجھے تو بہت دکھ ہوتا ہے۔ سپریم کورٹ پر نشی کانت دوبے کے بیان پر کانگریس کے رکن پارلیمنٹ جے رام رمیش نے کہا کہ وہ سپریم کورٹ کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آئینی عہدیدار، وزرا، بی جے پی کے ارکان پارلیمنٹ سپریم کورٹ کے خلاف بول رہے ہیں کیونکہ سپریم کورٹ ایک بات کہہ رہی ہے کہ جب کوئی قانون بنایا جائے تو آپ کو آئین کے بنیادی ڈھانچے کے خلاف نہیں جانا چاہئے اور اگر قانون آئین کے خلاف ہے تو ہم اسے قبول نہیں کریں گے۔ جان بوجھ کر سپریم کورٹ کو نشانہ بنایا جا رہا ہے کیونکہ الیکٹورل بانڈز جیسے کئی مسائل پر سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ حکومت نے جو کچھ کیا ہے وہ غیر آئینی ہے۔

☆☆☆☆☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۲۱ / اپریل ۲۰۲۵ء

# قومی حقوق انسانی کمیشن کی آنکھیں کیونکر کھل گئیں جو مرشد آباد کا دورہ کیا

مالدہ اور مرشد آباد میں اسی وقف ترمیمی بل کے معاملے کو لیکر زبردست احتجاجی ریلی نکالی گئی تھی، پھر وہ کس طرح سے پرامن ریلی متشددانہ واقعات میں بدل گئی، تین افراد بشمول ایک کمسن مسلم لڑکا سیکوریٹی فورس کی گولی سے ہلاک ہوا، لیکن اس کے بعد میں پتہ چلا کہ مرشد آباد میں ہنگامہ برپا کرنے والے بنگلہ دیشی سماج دشمن عناصر تھے۔ اب بی جے پی اپنی ہی سازش سے پیدا کردہ صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے سنٹرل ٹیم کو بھیج رہی ہے اور یہ ٹیم کیا رپورٹ دیگی، رپورٹ تو تحریر شدہ ان کی جیب میں موجود ہے اور وہ یہاں جائزہ لینے کے نام پر وقت گزاری کرنے آئیں گے کیونکہ اس مقام پر آنے اور ایک غلط رپورٹ تیار کرنے کے لئے بھیجا گیا ہے جو ایک خاص پیکیج کی شکل میں تیار کیا گیا ہے۔ اس سنٹرل ٹیم کے بنگال آنے اور متاثرہ اضلاع مالدہ اور مرشد آباد کے حالات کی عکاسی، رپورٹنگ کے لئے ان کو بھیجا گیا ہے۔ جس پر ریاستی وزیر ششی پانجہ نے بہت ہی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اس نے براہ راست الزام لگایا ہے کہ قومی انسانی حقوق کمیشن کے ممبروں کو یہاں لانے کی اجازت دیکر مودی حکومت انتقامی جذبے سے کام کر رہی ہے اور اس سنٹرل ٹیم کو محض سیاسی ہتھکنڈہ ہی سمجھا جا سکتا ہے اور اس کا مقصد صرف یہ ہے کہ ریاستی حکومت کو عضو معطل قرار دیا جائے کہ یہ ایک ایسی حکومت ہے جو ایک معمولی فساد پر بھی قابو نہیں پا سکتی۔ لیکن بی جے پی کے وزیر اعظم (سبھوں کے نہیں) مودی جب گجرات کے وزیر اعلیٰ تھے تو 2002 میں سرکاری اعانت اور کارپوریشن کی معاونت اور پولس والوں کے منہ پر پٹی باندھ کر چار ماہ تک مسلسل فرقہ وارانہ فسادات کا سلسلہ جاری تھا جب 1209 مسلمانوں کو قتل کر دیا گیا اور ایک لاکھ سے زیادہ مسلمانوں کو اجاڑ دیا گیا ان کی دکانوں، بیکری، گھروں کو نذر آتش کیا گیا اور اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے اس وقت کے بی جے پی کے وزیر اعظم اے بی واجپئی نے نریندر مودی کو ایک واہیات وزیر اعلیٰ کہا تھا اور مودی کے ہاتھ سینکڑوں مسلمانوں کے خون سے رنگے ہوئے تھے اسی بنا پر امریکہ نے چار مرتبہ مودی کا ویزا کینسل کیا تھا۔

آج مودی اپنی حرکت کو بھول چکے ہیں اور سازشی ذہن کے ساتھ بنگال حکومت کو الٹنے کی سازش کر رہے ہیں لیکن انہیں منہ کی کھانی پڑے گی۔ حقوق انسانی کمیشن جس نے مالدہ کے بعد مرشد آباد ضلع کا دورہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ وہاں کا جائزہ لے سکے کہ وہاں کس حد تک حقوق انسانی کی صریحاً خلاف ورزی ہوئی ہے۔ اور اس وقت مرشد آباد کے واقعہ پر نیشنل ہیومن رائٹس کمیشن کی آنکھیں کیسے کھلیں یہ سمجھ سے بعید ہے کیونکہ گزشتہ تین برسوں کے دوران شمالی چوبیس پرگنہ کے جگتدل، کانکی نارہ جیسے علاقوں میں کئی مرتبہ بھیانک فرقہ وارانہ فسادات ہوئے۔ فرقہ پرست بنگال کے مختلف اضلاع میں آئے دن دہشت پھیلاتے رہتے ہیں لیکن کبھی کسی معاملے میں نیشنل ہیومن رائٹس کمیشن والوں کی آنکھیں نہیں کھلیں اور اس وقت وہ مالدہ اور مرشد آباد کے واقعات پر وہاں کا جائزہ لیں اور ایک ایسی رپورٹ تیار کر کے مودی حکومت کو بھیجے تاکہ وہ اس رپورٹ کی بنیاد پر حکومت مغربی بنگال کے خلاف کارروائی کر سکے چونکہ 2014 میں مرکزی حکومت پر قبضہ کرنے کے بعد بی جے پی نے بنگال حکومت کو الٹنے کے لئے بڑے ہاتھ پاؤں مارے اور کیا کیا نہ کئے لیکن ہر مرتبہ بنگال کے لوگوں نے جس طرح سے فرقہ پرستوں کو پھٹکارہ ہے اس سے انہیں یقین ہو چلا ہے کہ وہ کسی بھی صورت میں بنگال میں ووٹنگ کا زور چلا کر کامیاب نہیں ہو سکتے ہیں اور نہ ہی ٹمپرڈ ای وی ایم مشین کی مدد سے بنگال کے عوام کو بیوقوف بنایا جا سکتا ہے اور نہ ہی یہاں جعلی ای وی ایم مشین کارآمد ہو سکتی ہے۔ لہٰذا اس حکومت کو الٹنے کے لئے کبھی گورنر کی خودسری کبھی حقوق انسانی کمیشن کا ڈھونگ، چونکہ یہاں بی جے پی کی پرائیویٹ فورس ای ڈی اور سی بی آئی کی بھی چلنے والی نہیں ہے لہٰذا وہ ہر ممکن طریقے سے لوگوں کا دماغ خراب اور دماغ کی چولیں ہلا دینے والی گھٹیا پالیسیوں پر آمادہ پیکار ہے مالدہ اور مرشد آباد میں اس وقت احتجاجی جلوس نکالا گیا تھا جب مرکزی حکومت نے بڑی چالبازی کے ساتھ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں وقف ترمیمی بل 2024 کو منظور کرا کے اسے ایکٹ بنا لیا۔ لیکن پارلیمنٹ کے چند سو افراد مل کر اس ملک کے 23 کروڑ مسلمانوں کی قسمت کا فیصلہ تو نہیں کر سکتے اور ان دھتورہ مارکہ بی جے پی لیڈران اپنے آپ کو کیا سمجھتے ہیں کہ چند جعلی کاغذات میں دستخط کرا کر وہ 23 کروڑ مسلمانوں کا مستقبل خاک میں ملانے میں کامیاب ہو جائیں گے اور چوری چماری پر یقین رکھنے والی یہ مودی حکومت کیا سمجھتی ہے کہ وہ اس آسانی سے اسے جعلی لوگوں کے ووٹ سے کامیاب بنا کر اپنے مقصد کو پا لے گی۔ (خ الف ف)

# حج بیت اللہ کا فرض ادا کرنے والے: اللہ کے خوش نصیب مہمان ہیں!!

**مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی**
خطیب مسجد صالحہ قاسم وسینئر کالم نگار
حیدرآباد

حج بیت اللہ، اسلام کے اہم فرائض میں داخل ہے؛ جس کی فرضیت قرآن و سنت اور اجماع امت ان تینوں سے ثابت ہے۔اس سلسلہ میں ارشاد ربانی ہے: اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَّھُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ ۹۶ فِیْہِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰہِیْمَ وَمَنْ دَخَلَہٗ کَانَ اٰمِنًا وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ۹۷ (سورۃ آل عمران ۹۶ تا ۹۷) بے شک سب سے پہلی عبادت گاہ جو انسانوں کیلئے تعمیر ہوئی وہ وہی ہے جو مکہ میں واقع ہے۔ اس کو خیر و برکت دی گئی اور تمام جہاں والوں کیلئے مرکز ہدایت بنایا گیا تھا۔ اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں، ابراہیم علیہ السلام کا مقام عبادت ہے اور اس کا حال یہ ہے کہ جو اس میں داخل ہوا مامون ہوگیا۔ لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے تو اسے معلوم ہونا چاہئے کہ اللہ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔ آیت کریمہ سے ہمیں یہ بات معلوم ہوئی کہ کعبۃ اللہ کی کتنی بڑی اہمیت وعظمت ہے کہ سارے لوگوں کیلئے یہ پہلا مرکز توحید و ہدایت اور سراسر برکت کا مقام ہے، حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مقام عبادت بھی وہیں پر ہے، اللہ تعالیٰ کی ایک بے مثل عظیم نشانی زم زم کا کنواں یہیں پر ہے: اس متبرک گھر کی خصوصیت یہ ہے کہ جو بھی اس کے اندر (حدود حرم میں) داخل ہوگیا وہ امن پالیا، لہٰذا ب جو کوئی اللہ کے اس متبرک مقام تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو اسے چاہئے کہ ضرور بہ ضرور اس کا حج کرے (یعنی ذوالحجہ کے ایام معین میں مکہ مکرمہ میں بیت اللہ کی زیارت وطواف، وقوف عرفات اور دیگر مناسک "سنت کے مطابق" ادا کرنا)۔ لہٰذاب جو کوئی بھی اس حکم کی فرمانبرداری سے جی چرائے گا اللہ اس سے (بلکہ) تمام دنیا سے بے پرواہ ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ کی ایک روایت ہے جس میں آنحضور ﷺ کا ارشاد یوں آیا ہے "اللہ تعالیٰ نے تم پر حج فرض کیا ہے لہٰذا تم حج کرو" (بخاری ومسلم) حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا۔ لاصرورۃ فی الاسلام "اسلام میں صیرورت نہیں ہے" (ابوداؤد) یعنی حج کی استطاعت کے باوجود حج کئے بغیر مرجانا نہیں ہے، اسی طرح حضرت عبدالرحمان بن سابطؓ کی روایت ہے جس میں نبی ﷺ کا ارشاد آیا ہے: "جو شخص حج کئے بغیر مرگیا حالانکہ اس کے راستے میں نہ کوئی مرض، نہ کوئی ظالم حکمراں اور نہ کوئی واضح ضرورت حائل رہی، تو وہ چاہے یہودی ہوکر یا نصرانی ہوکر جس طرح چاہے مرجائے۔" اس ارشاد گرامی سے ہمیں یہ درس ملتا ہے کہ جو شخص قوت و طاقت صلاحیت اور حالات سے سازگار ہوتے ہوئے اس اہم فریضہ سے جی چراتا ہے تو مسلمان کی حیثیت سے مرنے کا یا نہیں اس کی کوئی ضمانت نہیں دی جاسکتی۔ درمنثور میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اور بھی زیادہ سخت وعیدیں ہمیں ملتی ہیں۔ الغرض مذکورہ بالا آیت کریمہ اور ارشادات نبیؐ سے ہمیں یہ معلوم ہوا کہ حج کی کتنی اہمیت ہے لہٰذا ہمیں چاہئے کہ حج کی استطاعت پیدا ہوتے ہی اس فرض کو ادا کرنے میں عجلت سے کام کرنا چاہئے، جیسے نماز کا وقت شروع ہوتے ہی اذان کے ساتھ ہم مسجد کی طرف لپکتے ہیں اسی طرح حج بیت اللہ کی طرف بھی جلدی کرنی چاہئے۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ اپنے بھائی حضرت فضلؓ سے یا حضرت فضلؓ اپنے بھائی حضرت عبداللہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا "جو شخص حج کا ارادہ رکھتا ہو، اسے جلدی کرنا چاہئے اس لئے کہ اسے بیماری آسکتی ہے، اس کی سواری گم ہوسکتی ہے یا اسے کوئی اور ضرورت پیش آسکتی ہے۔ (احمد، ابن ماجہ، بیہقی، دارمی) اسی طرح حضرت ابن عباسؓ سے ایک روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا "حج کی ادائیگی میں جلدی کرو اس لئے کہ تم میں سے کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ اسے کب کوئی رکاوٹ پیش آجائے۔ (احمد ابو داؤد) حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک جو شخص باوجود استطاعت کے حج نہیں کرتا وہ مسلمان نہیں۔ "مسند سعید بن منصور میں ہے کہ حضرت فاروق اعظمؓ نے فرمایا میرا قصد ہے کہ میں لوگوں کو مختلف شہروں میں بھیجوں وہ دیکھیں جو لوگ باوجود مال رکھنے کے حج نہ کرتے ہوں ان پر جزیہ لگادیں وہ مسلمان نہیں ہیں (ابن کثیر) اس بات پر تمام ائمہ کرام کا اجماع ہے کہ کسی بھی شخص خواہ وہ مرد ہو یا عورت حج کی فرضیت کیلئے پانچ چیزوں کی شرط لازمی ہے۔ (۱) مسلمان کا ہونا ضروری، اس لئے کہ دین کے جتنے بھی احکام ہیں ان کے مخاطب صرف اہل ایمان ہی ہیں۔ (۲، ۳) وہ عاقل و بالغ ہو کیونکہ جو بلوغ کو نہ پہنچے اور جن کی دماغی حالت ٹھیک نہ ہو وہ کسی شرعی حکم کے مکلف نہیں ہیں۔ اس سلسلہ میں حضرت سیدنا علیؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ "تین شخص مرفوع القلم ہیں یعنی کسی شرعی حکم کے مکلف نہیں ہیں، ایک سویا ہوا یہاں تک کہ بیدار ہوجائے، دوسرا بچہ یہاں تک کہ وہ بالغ ہوجائے تیسرا مجنون حتی کہ وہ ہوش مند ہوجائے" ابو داود، ترمذی، ابن ماجہ۔ (۴) وہ آزاد ہو یعنی وہ کسی کا غلام نہ ہو۔ (کیونکہ اس کے پاس اتنی استطاعت ہی نہیں رہتی کہ وہ خود سے کعبہ اللہ شریف تک پہنچ سکے) (۵) (پانچویں چیز یہ کہ) خانہ کعبہ تک پہنچنے کی استطاعت۔ (حوالہ المغنی ج ۳ ص ۱۲۱ بحوالہ فقہ السنۃ) لمحہ فکر محترم قارئین کرام! قرآن حکیم وارشادات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالوں سے ہمارے سامنے یہ بات صاف طور پر آرہی ہے کہ اسلام میں حج کرنے کی کتنی اہمیت ہے اور نہ کرنے سے کتنا خسارہ و بدنصیبی پیدا ہونے والی ہے۔ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے جو ہر وقت اہل ایمان کو نقصان پہنچانے کیلئے تیار رہتا ہے حج کے معاملہ میں بھی وہ دلوں میں طرح طرح کے وسوسہ ڈال کر بڑے بڑے مالداروں کو بھی اس اہم فریضہ سے غفلت میں ڈال دیتا ہے، یہی وجہ ہے کہ ہمارے درمیان بعض بھائی ایسے پائے جاتے ہیں جو حج کے معاملے میں ٹال مٹول کرتے ہوئے بہانہ بنا کر حج بیت اللہ کی فرضیت وسعادت کی نعمت سے محروم ہیں، رشتہ داروں، دوست احباب کی طرف سے توجہ دلانے کے باوجود حج بیت اللہ کا ارادہ نہیں رکھتے اور مختلف حیلے بناتے رہتے ہیں ایسے ہمارے بھائیوں کو اپنی غفلت سے فوری باہر نکلتے ہوئے اپنی اصلاح کرنے کی ضرورت ہے۔ ورنہ ہمارے پیارے نبی ﷺ کا وہ ارشاد جس میں یہ بات آئی ہے کہ جو لوگ استطاعت رکھنے کے باوجود حج کو نہیں نکلتے خواہ وہ یہودی ہوکر مرے یا نصرانی ہوکر جس طرح چاہئے مرجائے۔ نبی کریم ﷺ کا یہ ارشاد ان لوگوں کیلئے ایک لمحہ فکر دے رہا ہے کہ حج فرض ہونے اور استطاعت حاصل ہونے پر بھی حج نہیں کرتے وہ سوچ لیں کہ اپنا خاتمہ کس گروہ کے ساتھ پسند کرتے ہیں!!! حالانکہ نبی ﷺ نے اہل ایمان کو ایمان پر خاتمہ کی دعا سکھلائی ہے۔ اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ۔ اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے تو موت دے ایمان پر موت دے۔ حقیقت یہ ہیکہ آدمی حج کے ذریعہ اپنی آخرت کو سنوار لیتا ہے کیونکہ حج بیت اللہ کے موقع پر حجاج جو کچھ بھی دعا مانگتے ہیں اللہ تعالیٰ اسے قبول فرماتا ہے اور حاجی کی حیثیت اللہ تعالیٰ کے مہمان کی سی ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا "حج اور عمرہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کے وفد (مہمان) ہیں۔ اگر وہ اس سے دعا کرتے ہیں تو وہ ان کی دعا قبول فرماتا ہے اگر اس سے بخشش طلب کرتے ہیں تو وہ انہیں بخش دیتا ہے۔ (نسائی، ابن ماجہ) یہ بات عین حق ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس کسی کی بھی بخشش فرمادیا وہ بڑا کامیاب آدمی ہے لہٰذا اپنی بخشش طلب کرنے کیلئے حج جیسے فرض کی ادائیگی کیلئے ہمیں فکر مند ہوجانا چاہئے اور جن لوگوں سے اب تک جو کچھ غفلت ہوچکی اس سے جلد باہر نکل کر حج بیت اللہ کیلئے تیاری کرنی چاہئے۔ کوشش کرنا ہمارا کام ہے اسباب کو پیدا کرنا اور کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانا اللہ کے ذمہ۔ حج کا اصل توشہ دان تقویٰ کی کیفیت ہے، جو ہمیشہ ساتھ رہنی چاہیے!!! مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی خطیب مسجد صالحہ قاسم وسینئر کالم نگار جن لوگوں کو اللہ تبارک تعالیٰ نے حج بیت اللہ کرنے کی توفیق بخشی ہے وہ لوگ اللہ تعالیٰ کے خصوصی مہمان اور انتہائی مبارکبادی کے مستحق ہیں۔ لیکن اس سلسلہ میں چند اہم اور ضروری باتیں ہیں جس کا پاس خیال رکھنا بے حد ضروری ہے جس کے بغیر حج کی برکتوں سے محرومی کا امکان باقی رہتا ہے۔ اللہ تبارک تعالیٰ حجاج کرام کیلئے چند آداب بتائے ہیں اس کے عین مطابق عمل کرنا ضروری ہے۔ فرمایا: اَلْحَجُّ اَشْھُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِیْھِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِی الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ یَّعْلَمْہُ اللّٰہُ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی وَاتَّقُوْنِ یٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ۔ (البقرہ آیت ۱۹۷) حج کے مہینے سب کو معلوم ہیں۔ جو شخص ان مقرر مہینوں میں حج کی نیت کرے، اسے خبردار رہنا چاہئے کہ حج کے دوران میں اس سے کوئی شہوانی فعل، کوئی بدعملی، کوئی لڑائی جھگڑے کی بات سرزد نہ ہو۔ اور جو نیک کام تم کرو گے، وہ اللہ کے علم میں ہوگا۔ سفر حج کیلئے زاد راہ ساتھ لے جاؤ۔ اور سب سے بہتر زادِ راہ پرہیز گاری ہے۔ پس اے ہوشمندو! میری نافرمانی سے پرہیز کرو۔ آیت مذکورہ بالا کے ذریعہ اللہ تبارک تعالیٰ حجاج کرام کو ۴ باتوں کی نصیحت فرماتا ہے کہ حالت احرام میں حاجی کو کس طرح رہنا چاہئے۔ ۱) حالت احرام میں میاں و بیوی کے درمیان تعلق زن وشو کو ممنوع قرار دیا گیا، ان کے درمیان گفتگو میں یہ احتیاط بھی ملحوظ رہنی چاہئے کہ وہ کوئی ایسی بات اپنی زبان سے نہ نکالیں جو شہوانی خواہشات کو ابھارتیں ہوں "رفث" کہتے ہی اس چیز کو ہیں کہ (الجماع والافعاش للمراۃ بالکلام) جماع کرنا یا اس کے متعلق باتیں کرنا۔ (۲) دوسری اہم بات یہ ہے کہ ہر مسلمان کو چاہئے کہ وہ ہر وقت گناہوں سے بچتا رہے اللہ کی نافرمانی سے اپنے آپ کو بچائے رکھے اور یہ عمل پوری زندگی میں جاری رہے لیکن ایک حاجی کیلئے تو ظاہری و باطنی نافرمانیوں سے اجتناب کرنا بیحد ضروری ہے کیونکہ مناسک حج کا سارا عمل اللہ کی رضا وخوشنودی کیلئے ہے لہٰذا ہر وقت اللہ تبارک تعالیٰ کی نافرمانی کے انجام بد سے ڈر کر ہمارے ایام حج گذریں۔ "فسوق" ایک ایسا جامع لفظ ہے جس میں (جمیع المعاصی کلھا) جس میں وہ تمام چھوٹے بڑے، ظاہر و پوشیدہ گناہ شامل ہیں، جس سے پرہیز کرنے کی حجاج کرام کو تاکید کی گئی۔ علاوہ ازیں: (۳) تیسری چیز جس سے بچنے کی تائید فرمائی گئی وہ یہ ہے کہ لڑائی جھگڑے کی کیفیت حجاج کرام میں ہر گز پائی نہ جائے۔ حج بیت اللہ کا سفر حجاج کرام کیلئے ایک آزمائش سے کم نہیں ہے اس سلسلے کے لمحات بڑے صبر آزما ہوتے ہیں، گھر سے روانہ ہونے کے بعد سے لیکر گھر واپس لوٹنے تک صبر کا امتحان ہے اور حقیقت یہ ہے کہ جنت و درجات جنت اللہ کی راہ میں صبر کرنے والے صابرین کیلئے مہیا کئے گئے ہیں شیطان تو چاہتا ہے کہ مومن بندوں کے درمیان جھگڑا ہو، چھوٹی چھوٹی باتوں میں آکر یہ ایک دوسرے کا گریبان پکڑیں اور اپنے اعمال صالحہ غارت کرلیں۔ لہٰذا ایسے موقع پر جبکہ وہاں لاکھوں کا انسانی مجموعہ ہوتا ہے ہر ملک اور ہر خطہ سے لوگ وہاں جمع ہوتے ہیں، خواہ لہٰذا اپنے ملک کا حج ٹرمنل ہو یا جدہ کا ایرپورٹ بسوں میں چڑھتے وقت اترتے ہوئے، اپنی رہائش گاہوں میں قیام کے دنوں، طواف کعبہ کے موقع پر، منیٰ میں قیام کے دوران یا عرفات میں ٹھہرنے کے موقع پر جمرات میں کنکریاں مارتے ہوئے غرض کہ ہر کٹھن لمحات کے موقع پر حجاج ایک دوسرے کا احترام کریں تکلیف نہ پہنچائیں سخت الفاظ اپنی زبان سے ہرگز نہ نکالیں یہاں تک کہ اپنے خادمین کے ساتھ بھی بھلائی سے پیش آئیں۔ دراصل سفر حج اہم تربیت ہے ایک مجاہدہ ہے، لہٰذا لڑائی جھگڑا تربیت نفس کو ضائع کرکے رکھ دیتا ہے صبر وتحمل کے ساتھ اس سے بچے رہنے کی پوری پوری کوشش کرنی چاہئے۔ (۴) اس سلسلے میں سب سے بڑی اور اہم بات جو ساری باتوں پر بھاری ہے اس کی طرف نشاندہی فرمائی گئی جس میں اس بات کو واضح انداز میں بیان فرمایا کہ حج بیت اللہ کے سفر میں تم اپنا توشہ دان ساتھ رکھو یعنی کھانے پینے کیلئے اس کے اخراجات تمہارے ساتھ ہونے چاہئے ورنہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانا پڑے گا جسے اسلام پسند نہیں کرتا لیکن اس کے ساتھ ساتھ ایک اصل توشہ دان کی طرف اللہ تبارک تعالیٰ حجاج کرام کو متوجہ فرماتا ہے جو ساری باتوں کا اصل ہے وہ یہ کہ "سب سے بہتر توشہ تو پرہیز گاری ہے؟ عرب کے اکثر لوگ خصوصاً اہل یمن کا دستور تھا کہ جب حج کی نیت سے گھروں سے نکلتے تو سفر خرچ ساتھ نہ لاتے اور اس کو توکل کے خلاف سمجھتے اور راستہ میں لوگوں سے بھیک مانگا کرتے۔ مسلمانوں کو اس غیر انسانی طریقہ سے روک دیا گیا اور حکم دیا کہ زادراہ لے کر چلا کرو۔ کسی کی خدمت نہ کرسکو تو کم از کم دوسروں پر بوجھ تو نہ بنو۔ ساتھ ہی فرمادیا بہترین توشہ تقویٰ ہے جو سفر آخرت میں کام آتا ہے۔ (ضیا القرآن) حقیقت یہ ہے کہ تقویٰ کی بنیاد پر ہی انسان صراط مستقیم کی راہ پر گامزن رہتا ہے قرب خداوندی گناہوں سے بچ کر نکلنا بندگان خدا کا احترام اللہ کی فرمابرداری وغیرہ یہ صرف اور صرف تقویٰ والی زندگی سے ممکن ہے۔ اصل خوبی خدا کا خوف اور اس کے احکام کی خلاف ورزی سے اجتناب اور زندگی کا پاکیزہ ہونا ہے۔ جو مسافر اپنے اخلاق درست نہیں رکھتا اور خدا سے بے خوف ہوکر برے اعمال کرتا ہے، وہ اگر زاد راہ ساتھ نہ لے کر محض ظاہر میں فقیری کی نمائش کرتا ہے، تو اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ خدا اور خلق دونوں کی نگاہ میں وہ ذلیل ہوگا اور اپنے اس مذہبی کام کی بھی توہین کرے گا جس کیلئے وہ سفر کررہا ہے لیکن اگر اس کے دل میں خدا کا خوف ہو اور اس کے اخلاق درست ہوں، تو خدا کے ہاں بھی اس کی عزت ہوگی اور خلق بھی اس کا احترام کرے گی، چاہے اس کا توشہ دان کھانے سے بھرا ہوا ہو۔ (تفہیم القرآن) لہٰذا تمام حجاج کرام کو چاہئے کہ وہ جہاں پر اب سامان سفر اہتمام کے ساتھ باندھ رہے ہیں اس کے ساتھ ساتھ خدا کا خوف بھی اپنے ساتھ رکھیں جس کے ذریعہ سے ان شاء اللہ تبارک تعالیٰ حج کی برکات اور اس کے مقصد کے حصول میں کامیابی ضرور مل سکتی ہے، حج کی قبولیت کا دارومدار اس کے مناسک کو کتاب اللہ وسنت رسول ﷺ کے عین مطابق ادا کرنے میں ہے جس کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے، مختصر یہ کہ اللہ جل شانہ کا ذکر ہمیشہ زبان پر رہنا دل ودماغ پر حاوی رہنا اور مرکز توحید کے اثرات اپنے عمل سے بھی ظاہر ہوں تو سمجھ لیجے کہ یہ حج مبرور ہے۔ ایک اہم چیز اپنے لیے اپنے اپنے والدین کی صحت اور خاندان والوں کے علاوہ اپنے ملک کی ترقی امن وسلامتی کے لیے اللہ تبارک تعالیٰ سے خوب دعائیں بھی کرتے رہنا چاہئے۔ پھر جب مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنے کا شرف حاصل ہو تو وہاں پر اپنی آواز کو انتہائی پست رکھتے ہوئے بہت ہی ادب و احترام کے ساتھ ایک ایک لمحہ کی قدر کریں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مدنی حیات طیبہ کے واقعات پر غور کریں، خلفاء راشدین وصحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین وسلف صالحین کے طریقہ پر روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر آداب کو ملحوظ رکھتے ہوئے سلام پیش کریں، اور جب تک مدینے میں رہنے کا موقع ملے قرآن کی تلاوت غور فکر وتدبر کے ساتھ کریں، اور مسنون ذکر واذکار کے ساتھ ساتھ درود وسلام کی کثرت اپنی زبان پر جاری رہے۔

رابطہ: 9849099228

## حلال اور نیک کاموں میں بھی حد سے بڑھنا اسلام میں ممنوع ہے

**پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی**
کامل الحدیث جامعہ نظامیہ، M.A
(OsmM.Com Ph.D)

گناہوں سے اجتناب کرنا اور حکمت و دانائی کے ساتھ دوسروں کو گناہوں سے روکنا مسلمانوں کی شاندار روایات کا حصہ رہا لیکن پچھلے کچھ دہائیوں سے مسلمانوں کی اکثریت نے دین اسلام کو ارکان اسلام (یعنی شہادت، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج) تک سمیٹ دیا ہے اور دیگر معاملات میں نفسانی خواہشات، دنیاوی لذات اور شیطانی وساوس کا شکار ہوکر گناہوں کا ارتکاب کررہی ہے۔ حدود شریعت سے نکل کر دنیاوی لذات، شہوات اور حرام خوری میں منہمک ومشغول ہوجانا یہودیوں کا شیوہ رہا ہے اور مسلمان ہر نماز میں یہودی جن گمراہیوں میں ٹھوکریں کھارہے ہیں ان سے چھٹکارا پانے کی دعا کرتا ہے لیکن عملی طور پر دیکھیں تو پتہ چلتا ہے کہ مسلمانوں کی اکثریت بھی یہودیوں کی طرح نفسانی خواہشات اور دنیاوی لذات میں مصروف رب کریم کی حرمات سے بے پرواہ ہوکر زندگی گزار رہی ہے، حاجت وضرورت اور کفایت سے بڑھ کر پر تعیش زندگی گزارنے کی عادی بن چکی ہے نتیجتاً مسلمان گناہوں اور ظلم وزیادتی میں حد سے آگے نکل رہا ہے جو درحقیقت ایمان کے منافی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ معمولی باتوں پر ایک دوسرے کا قتل کررہے ہیں، ایک دوسرے کی عزت وناموس سے کھلواڑ کررہے ہیں، ایک دوسرے کو تکلیف پہنچانے کی کوشش کررہے ہیں، ایک دوسرے کے مال وجائیداد کو ہڑپ رہے ہیں، ایک دوسرے کے خلاف جھوٹے مقدمات دائر کررہے ہیں، ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کے منصوبے بنارہے ہیں، ایک دوسرے کی زمینات پر قبضہ جمارہے ہیں، ایک دوسرے کے حقوق تلف کررہے ہیں، یتیم بچوں کو ظلم وستم کا شکار بنارہے ہیں، بہنوں اور بیٹیوں کو میراث سے محروم کررہے ہیں، تمام شعبہ ہائے حیات میں خیانت کررہے ہیں جس کی وجہ سے مسلم معاشرے کا شیرازہ بکھر رہا ہے، خلوص ومحبت کے مقابل مفاد پرستی کو زیادہ فروغ مل رہا ہے، ایثار وقربانی کے حسین جذبات ٹھنڈے ہورہے ہیں، اسلام کی نفیس وپاکیزہ تہذیب وثقافت دم توڑ رہی ہے۔ عظمت رفتہ کی بحالی کے لیے مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ قرآن مجید کو نہ صرف دستور حیات مانے بلکہ ہر حال میں اس پر صدق دل اور حسن نیت کے ساتھ عمل کرنے کی حتی الوسع کوشش کریں۔ قرآن مجید نے مسلمانوں کو نہ صرف برائیوں سے اجتناب کا حکم فرماتا ہے بلکہ حلال اشیاء اور نیک کاموں میں بھی حد سے تجاوز کرنے سے روکتا ہے اور ایسی عبادات کرنے سے بھی منع کرتا ہے جس سے خود کو یا دوسروں کو تکلیف پہنچتی ہو چونکہ اس عمل سے انسان روحانی ارتقا اور رب کی رضا سے محروم ہوجاتا ہے۔ دین اسلام میں جس طرح شرک کرنا اور حقوق اللہ میں کوتاہی کرنا ظلم ہے اسی طرح حقوق العباد کی حق تلفی کرنا بھی ظلم ہے جس پر سخت باز پرس کی وعیدیں سنائی گئیں۔ چنانچہ روایت میں آتا ہے کہ رحمت عالمؐ نے فرمایا صدقہ میں حد سے آگے بڑھنے والا صدقہ کو روکنے والے کی طرح ہے۔ یعنی جس طرح صدقہ روکنے سے غربا ومساکین اور مستحقین کے حقوق تلف ہوتے ہیں اسی طرح صدقہ میں حد سے آگے بڑھنے سے اہل وعیال کے حقوق متاثر ہوتے ہیں۔ اسی لیے ایسا صدقہ کرنے سے مسلمانوں کو منع کیا گیا۔ اور ایک روایت کے مطابق نبی کریمؐ نے ایسے صدقہ کرنے سے بھی منع فرمایا ہے جس کے بعد خود اس کے اہل وعیال محتاج و تنگ دست ہوجائیں۔ مسلمان کے کردار میں کسی طرح کی خرابی نہ آجائے اسی لیے دین اسلام مسلمانوں کو معرکہ کارزار میں مخالفین اسلام سے جنگ کرتے ہوئے، اور اپنے دشمن سے بدلہ لینے میں بھی زیادتی کا ارتکاب نہ کرنے اور اعتدال کو ملحوظ رکھنے کا حکم دیتا ہے ہر چیز میں اعتدال وتوسط دین اسلام کا طرۂ امتیاز ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید نے مسلمانوں کو حلال اشیاء کے استعمال میں بھی حد سے تجاوز نہ کرنے کا یہ کہتے ہوئے حکم فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ قرآن مجید کے اسی حکم کی روشنی میں بعض اہل دل ونظر نے سرکش نفس کی سرکوبی، نفس کی فریب کاریوں وشیطان کی شدید وسوسہ اندازیوں کو ناکام بنانے اور اور روحانی مفاسد سے بچنے کے لیے بعض حلال اشیاء سے موقتی طور پر اجتناب کرتے ہیں جسے سطحی علم رکھنے والوں نے رہبانیت سے تعبیر کرتے ہوئے بدعت، ممنوع اور غیر اسلامی طرز عمل قرار دیا ہے حالانکہ بزرگان دین کا یہ عمل محض نفسانی علاج کی خاطر ہوتا ہے جو داخل بدعت وممانعت نہیں بلکہ مباح اور اسلامی تعلیمات کے عین مطابق ہے۔ عوام الناس اکثر جسمانی طبیب کے مشورہ پر موقتی طور پر بعض حلال اشیاء کا استعمال ترک کردیتے ہیں جو کسی بھی مکتب فکر کے پاس ناجائز نہیں ہے بلا تمثیل بزرگان دین کا روحانی علاج کے لیے بعض حلال اشیاء سے موقتی طور پر اجتناب کرنا بھی ناجائز نہیں۔ علمائے اعلام فرماتے ہیں کہ جسمانی صحت کے تحفظ اور روح کو باطنی بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے کھانے میں پرہیز کرنا اور نقصان دہ اشیاء کو ترک کرنا واجب ہے۔ واضح باد کہ اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ اشیاء کو قولی یا اعتقادی طور پر حرام سمجھنا سراسر گمراہی ہے اس میں کوئی دورائے نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کھانے کی تمام پاکیزہ چیزوں اور لذائذ وطیبات کو انسان کے نفع کے لیے پیدا فرمایا ہے لیکن دین اسلام نے ان کے استعمال میں بھی راہ اعتدال اختیار کرنے کا حکم دیا ہے جو درحقیقت ہمارے جسم اور روح سے بالکل ہم آہنگ ہیں۔ اگر ہم اسلامی تعلیمات کی خلاف ورزی کرتے ہیں اور پاکیزہ چیزوں کے استعمال میں حد اعتدال سے نکل جاتے ہیں تو بسیار خور بن جاتے ہیں جس کے بہت سارے نقصانات ہیں اور بسیار خوری فضول خرچ کی ممانعت میں داخل ہے۔ اگر ہم اپنی زندگی کا جائزہ لیں تو ہماری کوئی ایسی تقریب ہے جس میں اسراف نہیں ہورہا ہے۔ جبکہ قرآن مجید نے متعدد مقامات پر مسلمانوں کو اسراف وبسیار خوری جیسے سنگین گناہ سے خبردار کیا ہے۔ آج کے اس ترقی یافتہ دور میں بھی تقریباً ہر ملک میں کئی انسان ایسے ہیں جو ایک وقت کی روٹی کے لیے تڑپ رہے ہیں تو دوسری تقریباً ہر تقاریب کے اختتام پر غذا کو بڑی مقدار میں کوڑے دان میں ڈال دیا جاتا ہے اس کی اہم وجہ انسانوں کا دنیا پرستی میں مبتلا ہوکر کا راہ افراط اختیار کرنا ہے۔ حضرت قتادہ بن نعمانؓ سے مروی ہے رسول اللہؐ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اس کا دنیا سے اس طرح پرہیز کراتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی شخص استسقاء کے مریض کا پانی سے پرہیز کراتا ہے۔ ہماری تقاریب میں اسراف کا ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سے سخت ناراض ہیں۔ اگر انسان بالخصوص مسلمان اسلامی تعلیمات کی روح یعنی اعتدال کو سمجھ کر اس کے مطابق زندگی گزارنا شروع کردیں تو ایک طرف وہ خود بے شمار برائیوں سے بچ جائیں گے تو دوسری طرف دنیا کا ایک اہم مسئلہ یعنی بھوک مری کا ازالہ بھی ہوجائے گا۔ حضرت ابن عباسؓ سورۃ الاعراف کی آیت نمبر 31 کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کھانے پینے کو حلال فرمادیا جب تک کہ فضول خرچ نہ ہو۔ عیسائیوں نے تہذیب روح واخلاق اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے رہبانیت ایجاد کی تھی جس کا ایک اہم اصول ترک ازدواج تھا چونکہ اس میں فرط خوف سے عبادات وریاضت میں حد درجہ غلو تھا جو اجتماعی اور اخلاقی مفاسد کا باعث بنتا ہے اور اصول فطرت ومزاج انسانی کے خلاف ہے اس لیے دین اسلام نے انسانیت کو نفسیاتی الجھنوں و بیماریوں اور اخلاقی انحطاط وپسماندگی سے بچانے کے لیے رہبانیت کو حرام قرار دیا ہے۔ نبی پاکؐ نے ترک ازدواج سے پھیلنے والی بے حیائی وبے راہ روی سے پوری انسانیت بالخصوص مسلم معاشرے کو بچانے کے لیے نکاح کو اپنی سنت بنا کر رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے کو عبادت کا درجہ عطا فرمایا۔ گوشہ نشینی اختیار کرکے اخلاقی عروج تک پہنچنا کوئی کمال نہیں بلکہ انسان کی رفعتوں اور عظمتوں کا راز اسی میں مضمر ہے کہ وہ اجتماعی ومعاشرتی زندگی کی ذمہ داریوں کو نبھاتا ہوا اخلاقی گراوٹوں سے اپنے دامن اور کردار کو پاک وصاف رکھے۔ مذکور بالا سطور سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہوجاتی ہے کہ حقیقی مومن وہی ہے جو دنیا وآخرت میں توازن کو برقرار رکھے۔ چونکہ موجودہ دور میں مسلمانوں کی اکثریت اس توازن کو برقرار رکھنے میں بری طرح ناکام ہوچکے ہیں اور دنیا کی طرف زیادہ مائل ہیں اسی لیے ذلت ورسوائی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفیٰ ﷺ ہمیں قرآن اور صاحب قرآن ﷺ کی تعلیمات کے مزاج کو سمجھنے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طہٰ ویسین۔

# امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ

**عبدالعزیز**

اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید میں تفصیل سے وہ مقصد بیان کیا گیا ہے جس کے لئے مسلمان پیدا کئے گئے ہیں اور اس "اصلی خدمت" کی نشاندہی بار بار کی گئی ہے۔ جس کو انجام دینے کے لئے ان کی قوت کو ترقی اور تحفظ دینے کے لئے سارا اہتمام و انتظام کیا گیا ہے۔ کنتم خیرامتِ للناس تا مرون با لمعروف و تنہون عَنِ المنکر و تومنون با للہ (آل عمران ۱۱۰) تم سب سے بہتر امت ہو جسے لوگوں کی خدمت وہدایت کے لئے برپا کیا گیا ہے تم نیکی کا حکم کرتے ہو بدی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ (آل عمران ۱۹۰)

"منافق مرد اور عورتیں ایک تھیلی کے چٹے بٹے ہیں وہ برائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے روکتے ہیں۔------ اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے ساتھی ہیں وہ بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں۔ (التوبہ ۱۱۲)" "وتواصوبا لحق وتواصوبالصبر "وہ آپس میں سچائی اور ثابت قدمی کی ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں۔" "وتواصوبالصبر وتواصوبالمرحمہ" اور آپس میں ثابت قدم رہنے اور مہربانی کرنے کی ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں۔ (بلد ۱۷) قرآن حکیم میں اس اخلاقی فرض کی ادائیگی سے منہ موڑنے والوں کی تباہی وبربادی کی خبر دی گئی ہے۔ بنی اسرائیل کا ایک قصہ بیان کیا گیا ہے۔ بنی اسرائیل کے لئے سبت کے دن کسی قسم کا دنیاوی کام کرنا حرام تھا۔ بنی اسرائیل کی آبادی سمندر کے کنارہ آباد تھی وہ حیلہ کرکے سبت کے دن مچھلی پکڑ لیتی تھی اس موقع پر اس آبادی میں تین گروہ ہوگئے ایک وہ جو اس گناہ کا اعلانیہ مرتکب ہوتا تھا دوسرا گروہ جو اس فعل سے ان کو باز رکھنے کی کوشش کرتا تھا اور اس کو سمجھاتا تھا۔ تیسرا گروہ جو اگرچہ اس فعل میں شریک نہ تھا لیکن ان کو سمجھانے اور باز رکھنے کی کوشش بھی نہیں کرتا تھا بلکہ خود سمجھانے والوں سے کہتا تھا کہ ایسے ناآشنا لوگوں کو سمجھانے سے کیا فائدہ جن کو اللہ تعالیٰ ان کے اس جرم کی پاداش میں ہلاک کرنے والا ہے لیکن ان پر جب عذاب الٰہی آیا تو صرف وہ دوسرا گروہ بچ گیا جو اپنے تبلیغ کے فرض کو ادا کررہا تھا باقیہ پہلا اور تیسرا گروہ برباد ہوگیا۔ پہلا تو اپنے گناہ کی بدولت اور دوسرا اپنے فرض تبلیغ کو ترک کرنے کے سبب سے۔ سورہ اعراف کے بیسویں رکوع میں پورا قصہ بیان کیا گیا ہے یہ قصہ صاف صاف بتاتا ہے کہ اسلام کی نظر میں اپنے دوسرے بھائیوں کو گرنے سے بچانا اور گرتوں کو سنبھالنا اور سہارا دینا کتنا اہم ہے۔ اس کے اخلاقی فرائض کا یہ کیسا ضروری حصہ ہے اگر اس کو ادا نہ کیا جائے تو وہ بھی ایسا ہی گنہگار ہے جیسا وہ اس فعل کا مرتکب ہو۔ آنحضرت ﷺ نے بنی اسرائیل کے مبتلائے عذاب ہونے کی حقیقت کچھ اسطرح بیان کی ہے۔ "جب ان میں کا ایک آدمی دوسرے سے ملتا تو کہتا کہ اے شخص اللہ سے ڈر اور یہ فعل چھوڑ دے جو تو کرتا ہے کیونکہ یہ تیرے لئے جائز نہیں ہے مگر دوسرے دن جب اس سے ملتا تو اس کا ہم پیالہ وہم نوالہ اور ہم نشیں بننے سے کوئی چیز اسے باز نہیں رکھتی۔ آخر ان پر ایک دوسرے کی برائی کا اثر پڑ گیا اور ان کے ضمیر مردہ ہوگئے۔ جس وقت حضور ﷺ یہ فرمارہے تھے تو دفعۃً لیٹے لیٹے اٹھ بیٹھے اور جوش میں آکر فرمایا۔ "اس کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے تمہیں لازم ہے کہ نیکی کا حکم کرو اور برائی سے روکو اور بدکار کا ہاتھ پکڑ لو اور اسے حق کی طرف موڑ و ورنہ اللہ تمہارے دلوں پر ایک دوسرے کا اثر ڈال دے گا یا تم پر بھی اسی طرح لعنت کرے گا جس طرح ان لوگوں پر کی تھی"۔ آنحضرت ﷺ کا یہ ارشاد بہت مشہور ہے۔ "تم میں سے کوئی شخص کوئی برائی دیکھے تو اسکو چاہئے کہ اسکو ہاتھ سے بدل دے اگر ایسا نہ کرسکے زبان سے روکے، اور اگر یہ بھی نہ کرسکے تو دل سے برا سمجھے اور روکنے کی خواہش رکھے یہ ایمان کا ضعیف ترین حصہ ہے۔" حضور ﷺ یہ بھی فرماتے ہیں کہ ہاتھ، زبان اور دل سے کن لوگوں کے خلاف جہاد کرنا ہے۔ دوسروں کے حق مارنا، باطل کی حمایت کرنا حق وصداقت کو دبانا، کمزوروں اور ضعیفوں کو ستانا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور یہ ایسے ہی دوسرے تمام خلاف انسانیت، خلاف عقل اور خلاف فطرت اعمال منکر ہیں اور ان سے خود احتراز کرنا اور دوسروں کو باز رکھنا عن المنکر ہے۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی ترتیب سے صاف پتا چلتا ہے کہ خود نیک بننا اور بدی سے پرہیز کرنا مقدم رکھا گیا ہے اور نیک بننا اور بدی سے روکنا موخر۔ اور یہ حقیقت بھی ہے اور ضروری بھی ہے کہ نیک بنانے سے پہلے نیک بننا ضروری ہے لیکن علماء حق کا کہنا ہے کہ جس طرح اپنا پیٹ بھرنے سے دوسرے کا پیٹ بھرنا زیادہ افضل ہے اسی طرح فضیلت کے اعتبار سے نیکی کو پھیلانے اور بدی کو روکنے کا درجہ بھی نیک بننے اور بدی کو ترک کرنے سے زیادہ ہے کیونکہ ایک اپنی خدمت ہے اور دوسری اپنے ابنائے نوع کی خدمت ایک محض انسانیت کے درجہ میں ہے اور دوسری انسانیت کاملہ کے درجہ میں۔ نیکی پر خود عمل کرنا اور بدی سے پرہیز کرنا یقیناً ایک اچھی صفت ہے اور ایک آدمی کا شیوہ۔ مگر شرافت کا کمال اور بزرگی کا اعلیٰ درجہ اسوقت تک کسی کو نصیب نہیں ہوسکتا جب تک وہ دوسرے لوگوں کو بھی نیکوکار بنانے اور بدی کو روکنے کی کوشش نہ کرے۔ مولانا مودودیؒ فرماتے ہیں کہ "انسان کی فطرت ہے کہ اگر ایسے کوئی چیز ناپسند ہوتی ہے تو اسے چھوڑ دیتا ہے اگر ناپسندی سے ایک درجہ بڑھکر نفرت ہوتی ہے تو اسے دیکھنا یا سننا بھی برداشت نہیں کرسکتا اگر نفرت سے ایک درجہ بڑھکر دشمنی ہوجاتی ہے تو اسے مٹانے کے درپہ ہو جاتا ہے۔ اور اگر دشمنی سے بڑھکر اس کے دل میں بغض وعناد کے شدید جذبات پیدا ہوجاتے ہیں تو پھر وہ اس کو مٹانے کو اپنی زندگی کا مشن بنالیتا ہے اور اس طرح ہاتھ دھوکر پیچھے پڑ جاتا ہے کہ جب تک اسے صفحۂ ہستی سے محو نہ کردے چین نہیں لیتا۔ اسطرح جب وہ کسی چیز کو پسند کرتا ہے تو خود اختیار کرلیتا ہے۔ جب محبت کرتا ہے تو اس کو آنکھوں سے دیکھنے اور کانوں سے اسکا ذکر سننے میں مسرت محسوس کرتا ہے جب محبت سے بڑھکر عشق کا درجہ آتا ہے تو چاہتا ہے کہ دنیا کا ذرہ ذرہ میں اس کا جمال ہو اور زندگی کا کوئی لمحہ بھی غیر کو دیکھنے اور غیر کا ذکر سننے اور غیر کا تصور کرنے میں ضائع نہ ہو پھر اگر یہ عشق فدائیت کی حد تک بڑھ جائے تو وہ اپنی زندگی کو اسی کی خدمت کے لئے وقف کردیتا ہے اور اپنی جان ومال، عیش وآرام، عزت و آبرو غرض سب کچھ اس پر نثار کردیتا ہے بس امر بالمعروف جس چیز کا نام ہے وہ دراصل نیکی ہے انتہائی شگفتگی اور والہانہ عشق ہے اور نہی عن المنکر سے جس چیز کو تعبیر کیا گیا ہے وہ دراصل انتہائی بغض وعناد ہے۔ معروف کا حکم دینے والا صرف نیک نہیں ہوتا بلکہ نیکی کا عاشق اور فدائی ہوتا ہے اور منکر سے روکنے والا صرف بدی سے محترز ہی نہیں ہوتا بلکہ اس کا دشمن اور اسکے خون کا پیاسا ہوتا ہے۔" ہمارے خیال سے نیکی اگر بدی کی دشمن نہ ہو روشنی اگر تاریکی کو نہ مٹائے تو نیکی نیکی نہیں ہے روشنی روشنی نہیں ہے بلکہ کچھ اور شئے ہے اسی طرح ہے جو نیکوکار اور بدکاروں کے لئے چیلنج نہ بن سکے جس کی نیکی باطل کے لئے کوئی خطرہ نہ ہو وہ نیکوکار نیکوکار نہیں ہے اور وہ نیکی نیکی نہیں ہے۔ ایسا آدمی جسکی زندگی کا مقصد اپنی تن پروری اور اپنے نفس کی خدمت کے سوا کچھ نہ ہو حقیقت میں وہ ایک عقلمند حیوان سے زیادہ وقعت نہیں پاسکتا اسی طرح کوئی ایسی انسانی جماعت بھی متمدن جانوروں سے زیادہ وقعت یا حیثیت نہیں رکھتی جسکی کوششوں کا دائرہ صرف اپنی اصلاح وفلاح اپنی ترقی وبہبود اپنے امن وچین تک محدود ہو اور عام انسانی فلاح سے اس کو کچھ مطلب نہ ہو اگر ایک ایسے آدمی کو جو اپنے گھر یا اپنی دکان کی آگ بجھانے اپنے حقوق کی حفاظت کرنے اور اپنی جان ومال اور عزت وآبرو کی مدافعت کرنے میں تو خوب مستعد ہو لیکن دوسرے کے گھر کو جلتا دیکھ کر دوسرے کے حقوق پامال ہوتے اور دوسرے کی جان ومال عزت وآبرو کو خطرے میں یا مٹتے دیکھ کر ٹس سے مس نہ ہوتا ہوا سے ایک بہترین آدمی تو کہنا در کنار ایک اچھا آدمی بلکہ "آدمی" کہنا صحیح نہیں ہوگا بیشک اسی طرح ایسی ملت، ایسا گروہ، ایسی قوم ایسی جماعت کو بہترین یا کم از کم شریف قوم یا جماعت، شریف گروہ یا دل نہیں کہا جاسکتا جو صرف اپنی آزادی کو محفوظ رکھنا اپنے استقلال کی حمایت کرنا اور اپنے آپ کو سارے خطرات سے بچانا چاہتا ہو اور دوسرے کے حقوق، آزادی اور عزت وآبرو سے کوئی سروکار نہ رکھتا ہو۔

رابطہ: 9831439068

☆☆☆

# بند کمروں میں ہونے والی بات چیت سے نتائج نہیں نکلیں گے: راجندر پال گوتم

نئی دہلی، 20اپریل (یو این آئی) آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت (رجسٹرڈ) کے دہلی چیپٹر کی جانب سے سماجی یکجہتی تقویت کانفرنس میں ملکی حالات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مقررین نے معاشرے میں بڑھتی ہوئی نفرت، عدم برداشت اور انتشار انگیز سیاست کے خلاف متحد ہونے کی ضرورت پر زور دیا۔ دہلی حکومت کے سابق وزیر راجندر پال گوتم نے کہا کہ ملک اس وقت اپنے بدترین دور سے گزر رہا ہے اور اسے درست راہ پر لانا ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ بند کمروں میں بات چیت کرنے سے کوئی نتیجہ نہیں نکلتا۔ ہمیں عوام کے درمیان جاکر مکالمہ اور بیداری پیدا کرنی ہوگی، یہی وقت کا تقاضا ہے۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سابق رکن پارلیمان ڈاکٹر رام بخش ورما نے کہا: "میں نے اپنی زندگی کا آغاز آر ایس ایس سے کیا تھا اور بی جے پی میں بھی رہا، لیکن اب میں سوشلسٹ نظریات کو اپناتا ہوں۔" انہوں نے کہا کہ آر ایس ایس اور بی جے پی کا کردار دوغلا ہے اور وزیراعظم نریندر مودی میں آمریت کی تمام علامات موجود ہیں۔ انہوں نے میڈیا اور کارپوریٹ اتحاد پر بھی شدید الزامات عائد کیے اور کہا: "ملک کی حکومت پر دھوکے سے غدار قابض ہو گئے ہیں۔ "ابتدائی کلمات میں ڈاکٹر ظفرالاسلام خان صدر AIMMM نے قرآن کی آیت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا: "ہم سب آدم کی اولاد ہیں، انسانیت ہی ہمارا اصل مذہب ہے۔ "انہوں نے امن اور بھائی چارے کے پیغام کو گھر گھر پہنچانے کی اپیل کی۔ آل انڈیا پیس مشن کے صدر دیا سنگھ نے کہا کہ "اورنگ زیب کے بارے میں جو غلط فہمیاں پھیلائی گئی ہیں، وہ تاریخ کے ساتھ ناانصافی ہے۔ مسلمانوں اور دیگر مذہبی گروہوں کو مل کر ایک بہتر اور مضبوط سماج کی تعمیر کے لیے کام کرنا چاہیے۔" کانفرنس کی صدارت کر رہے ڈاکٹر ایم ڈی تھامس، ڈائریکٹر، انسٹیٹیوٹ آف ہارمونی اینڈ پیس اسٹڈیز نے کہا: "تمام مذاہب کی خوبیوں کو اپنا کر، تہواروں میں ایک دوسرے کو شامل کر کے ہی ہم خیر سگالی کا ماحول پیدا کر سکتے ہیں۔ "مولانا مفتی عطا الرحمن قاسمی نے اپنے خطاب میں کہا: "ملک کی موجودہ صورت حال کسی ایک دن کی پیداوار نہیں، بلکہ سو سال سے جاری ایک منظم سازش کا نتیجہ ہے۔ لیکن یہ دور بھی ختم ہوگا، بشرطیکہ ہم سب مل کر کوشش کریں۔ "ایڈووکیٹ فیروز خان غازی نے مذہبی قوم پرستی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا: "نفرت قوم پرستی کی جڑوں کو کھوکھلا کر دیتی ہے۔ گزشتہ 25 برسوں میں مذہبی سرگرمیوں کو بڑھا کر سیاسی فائدہ اٹھایا گیا ہے۔ "پروفیسر محمد سلیمان نے کہا: "آج ملک سرمایہ داروں اور فسطائی طاقتوں کے اتحاد سے جکڑا ہوا ہے۔ اب ملک کو بچانے کی جنگ ہے، اور اس کے لیے جان، مال اور وقت کی قربانی دینی ہوگی۔ "پروگرام کی نظامت معروف صحافی سہیل انجم نے کی اور اختتامی کلمات اور اظہار تشکر سید محمد نوراللہ، صدر AIMMM دہلی چیپٹر نے پیش کیے۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں دانشور، سماجی کارکنان اور عام لوگ موجود تھے، جن میں محمد شمس الضحیٰ، چودھری رئیس الدین، سیدین کاظمی، محمد سوالح، یوسف ہریالی، مصلح الدین اعظمی، شاہین کوثر، انور احمد، شاداب حسین، معین خان، واجد علی، محمد معظم، خلیق الزماں، چودھری جاوید، یاسین رانا، ظفر احمد، عتیق احمد، نقیب الغوث، کمال اختر، رفیع احمد، مولانا عبدالقادر، ڈاکٹر زبیر احمد قاسمی، حبیب احمد، افتخار احمد، محمود اعظمی، دلشاد خان سمیت دیگر کئی معزز افراد شامل تھے۔

# پی ایم مودی نے ایسٹر پر مبارکباد پیش کی

نئی دہلی، 20اپریل (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو ایسٹر کے موقع پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی اور کہا کہ یہ ایسٹر خاص ہے کیونکہ جبلی سال پوری دنیا میں بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا جا رہا ہے۔ دعا ہے کہ یہ مقدس موقع ہر فرد میں امید، تجدید اور ہمدردی کا جذبہ پیدا کرے۔ چاروں طرف خوشیاں اور ہم آہنگی ہو۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں مسٹر مودی نے کہا "سب کو ایسٹر مبارک ہو۔ یہ ایسٹر خاص ہے کیونکہ جبلی سال پوری دنیا میں بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا جا رہا ہے۔ دعا ہے کہ یہ مبارک موقع ہر ایک میں امید، تجدید اور ہمدردی کا جذبہ پیدا کرے۔ چاروں طرف خوشی اور ہم آہنگی ہو۔ "ایسٹر ایک عیسائی تہوار ہے جس کے بارے میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے جی اٹھنے کی علامت ہے۔ بہت سے عیسائیوں کے لیے ایسٹر موت پر زندگی کی فتح کا جشن ہے۔

# سپریم کورٹ پر متنازعہ بیان دے کر مشکل میں نشی کانت دوبے
## توہین عدالت کی کارروائی متوقع، اٹارنی جنرل تک پہنچا خط

نئی دہلی20اپریل: سپریم کورٹ اور چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) کے متعلق بی جے پی رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے کے متنازعہ بیان پر توہین عدالت کی کارروائی کا مطالبہ شروع ہوگیا ہے۔ سپریم کورٹ کے ایک ایڈوکیٹ آن ریکارڈ نے اٹارنی جنرل کو خط لکھ کر توہین عدالت کا مقدمہ دائر کرنے کی اجازت طلب کی ہے۔ توہین عدالت ایکٹ 1971 کے سیکشن 15(1)(بی) اور توہین عدالت کے مقدمات کے لیے سپریم کورٹ کے 1975 میں بنائے گئے رولز میں سے ایک رول 3(سی) کے تحت اٹارنی جنرل یا سالیسٹر جنرل کی رضامندی کے بعد ہی سپریم کورٹ کی توہین کی کارروائی شروع کی جا سکتی ہے۔ ایسے میں وکیل نے اٹارنی جنرل آر وینکٹ رمنی کو خط لکھ کر نشی کانت دوبے کے بیان کی جانکاری دی ہے۔ وکیل نے خط میں لکھا کہ 'آئین نے سپریم کورٹ کو ذمہ داری دی ہے کہ وہ کسی بھی قانون کی آئینی حیثیت کی تحقیقات کرے۔ نشی کانت دوبے باتوں کو غلط طریقے سے رکھ کر سپریم کورٹ کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں'۔ ساتھ ہی انہوں نے آگے لکھا کہ 'نشی کانت دوبے نے سپریم کورٹ پر مندروں کے معاملے میں کاغذ کا مطالبہ کرنے اور مسجدوں کے معاملے میں چھوٹ دینے کا الزام عائد کیا ہے۔ ایسا کرکے وہ سماج میں فرقہ وارانہ بنیاد پر عدم اعتماد پھیلا رہے ہیں'۔ اٹارنی جنرل کو بھیجے گئے خط میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ 'دوبے نے سی جے آئی سنجیو کھنہ کا نام لے کر انہیں ملک میں خانہ جنگی کا ذمہ دار بھی ٹھہرایا ہے۔ اس طرح کے تمام بیانات توہین عدالت ایکٹ کے سیکشن 2(سی)(آئی) کے تحت سپریم کورٹ کی توہین ہیں۔ اس لیے اٹارنی جنرل نشی کانت دوبے کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی شروع کرنے کی اجازت دیں'۔ اطلاع ہو کہ یو پی کے سابق آئی پی ایس امیتابھ ٹھاکر نے بھی سپریم کورٹ میں اس معاملے میں عرضی داخل کی ہے۔ انہوں نے بھی اٹارنی جنرل کو اجازت کے لیے خط بھیجا ہے۔

# زراعت میں ہندوستان-برازیل تعاون کی مضبوط شروعات

نئی دہلی، 20اپریل (یو این آئی) مرکزی زراعت اور کسانوں کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان کے برازیل کے دورے سے دونوں ممالک کے درمیان زراعت کے شعبے میں تعاون کی مضبوط شروعات ہوئی ہے۔ برکس ممالک کے وزرائے زراعت کی 15 ویں میٹنگ میں شرکت کے لیے برازیلیا کا دورہ کرنے والے مسٹر چوہان نے برازیل کے فارموں کا دورہ کیا اور ہندوستانی تناظر میں زرعی ٹیکنالوجی کا جائزہ لیا اور اسے سمجھا۔ انہوں نے ٹماٹر، سویابین اور مکئی کی کاشت میں خصوصی دلچسپی ظاہر کی اور ہندوستان میں اس کے عمل اور مشینیں لگانے پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے ہندوستان میں سویابین کی پیداوار اور برآمد کو فروغ دینے کے امکانات تلاش کرنے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی کسانوں کو زراعت کے میکانائزیشن کے فوائد فراہم کرنے کے لیے ٹیکنالوجی ضروری ہے۔ یہ دورہ مرکزی وزیر کی قیادت میں ہندوستانی وفد کی شرکت کے ساتھ ہندوستان اور برازیل کے درمیان زرعی تجارت، ٹیکنالوجی اور اختراع کو مضبوط بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ مسٹر چوہان کا برازیل کا دورہ صرف ایک سفارتی نہیں ہے بلکہ ہندوستانی زراعت کے لیے تکنیکی اختراع، پیداوار میں اضافے اور عالمی شراکت داری کے لیے ایک ٹھوس پہل ہے، جس سے کسانوں کو براہ راست فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ برازیلیا میں برکس کے وزرائے زراعت کی 15 ویں میٹنگ میں ہندوستان کے وزرائے زراعت اور سینئر عہدیداروں کے ساتھ ساتھ میزبان برازیل اور برکس کے رکن ممالک بشمول روس، چین، جنوبی افریقہ، سعودی عرب، مصر، متحدہ عرب امارات، ایتھوپیا، انڈونیشیا اور ایران نے شرکت کی۔ مسٹر چوہان کا یہ دورہ ہندوستان اور برازیل کے درمیان زرعی تعاون کو ایک نئی سمت دے گا۔ اس سے دونوں ممالک کے درمیان زرعی تجارت کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے برازیل کے ساتھ موسمیاتی لچکدار سویا بین کی اقسام، میکانائزیشن، درست کھیتی اور پائیدار زرعی طریقوں کے بارے میں علم کا اشتراک کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ انہوں نے برازیل کے زرعی ماڈل، میکانائزیشن، آبپاشی اور تحقیق سے سیکھنے اور اسے ہندوستانی زراعت میں لاگو کرنے کی خواہش بھی ظاہر کی تاکہ ہمارے کسانوں کو زیادہ سے زیادہ فوائد فراہم کیے جاسکیں۔ دوطرفہ میٹنگوں میں بائیو فیول، بائیو انرجی، سپلائی چین انگیریشن اور زرعی مشینری کے شعبوں میں تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا، جس سے ہندوستانی کسانوں کو عالمی سطح کی ٹیکنالوجی تک رسائی حاصل ہوسکے گی۔

# نشی کانت دوبے اور دنیش شرما کے بیانات پر بی جے پی کی لاتعلقی بے معنی: کانگریس

نئی دہلی20 اپریل: کانگریس نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے دو ارکان پارلیمنٹ، نشی کانت دوبے اور دنیش شرما کی جانب سے سپریم کورٹ اور چیف جسٹس پر کی گئی تنقید کے بعد بی جے پی کی جانب سے ان بیانات سے لاتعلقی اختیار کرنے کو محض 'ڈیمیج کنٹرول' کی کوشش قرار دیا ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ اگر یہ بیانات پارٹی کے موقف کی نمائندگی نہیں کرتے تو ان ارکان کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کی جا رہی؟ کانگریس کے جنرل سکریٹری (سربراہ شعبہ مواصلات) جے رام رمیش نے سماجی رابطہ پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے بیان میں کہا، ''چیف جسٹس آف انڈیا پر بی جے پی کے دو ارکان کی طرف سے کیے گئے قابل اعتراض اور نفرت انگیز ریمارکس پر بی جے پی کے صدر کی جانب سے لاتعلقی اختیار کرنا بے معنی ہے۔ یہ دونوں ارکان پہلے بھی اس قسم کی زبان استعمال کرنے کے لیے بدنام رہے ہیں اور 'جی ٹو' کو اکثر ایسے حملوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا، ''بی جے پی صدر کا وضاحتی بیان محض ڈیمیج کنٹرول ہے، اس سے کسی کو دھوکہ نہیں دیا جا سکتا۔ یہ 'اینٹائر پولیٹیکل سائنس' نہیں بلکہ 'اینٹائر پولیٹیکل ہپوکریسی' ہے۔'' جے رام رمیش نے الزام لگایا کہ بی جے پی کے اعلیٰ عہدیدار نے اپنی ہی پارٹی سے تعلق رکھنے والے ایک سینئر آئینی عہدے پر فائز شخص کی جانب سے عدلیہ پر کی جانے والی متعدد غیر مناسب اور توہین آمیز ریمارکس پر مکمل خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر وزیر اعظم نریندر مودی ان بیانات کی خاموش حمایت نہیں کر رہے تو ان ارکان پارلیمان کے خلاف سخت کارروائی کیوں نہیں کی جا رہی؟ کیا بی جے پی صدر نڈا نے ان ارکان کو شوکاز نوٹس جاری کیا ہے؟ قابل ذکر ہے کہ بی جے پی رکن پارلیمان نشی کانت دوبے نے ہفتے کے روز ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا تھا کہ اگر قانون سپریم کورٹ ہی بنائے گی تو پارلیمنٹ اور اسمبلیوں کو بند کر دینا چاہیے۔ بعد میں ایک نیوز ایجنسی سے بات کرتے ہوئے انہوں نے الزام لگایا کہ عدالت مقننہ کی طاقت کو کم کر رہی ہے اور خود کو پارلیمنٹ سے بالاتر سمجھ رہی ہے۔ اتر پردیش کے سابق نائب وزیر اعلیٰ دنیش شرما نے بھی اسی قسم کا بیان دیا، جس میں کہا گیا کہ عدالت کو پارلیمنٹ یا صدر کو ہدایت دینے کا اختیار نہیں ہونا چاہیے۔ ان بیانات پر بی جے پی نے فوری ردعمل ظاہر کرتے ہوئے دونوں ارکان کے خیالات کو ان کے ذاتی خیالات قرار دیا اور کہا کہ پارٹی نہ تو ان سے اتفاق کرتی ہے اور نہ ہی ان کا دفاع کرتی ہے۔ پارٹی صدر جے پی نڈا نے کہا کہ انہوں نے دونوں رہنماؤں کو ایسی بیان بازی سے گریز کرنے کی ہدایت بھی دی ہے۔ تاہم کانگریس کا موقف ہے کہ صرف بیان سے لاتعلقی ظاہر کرنا کافی نہیں، بلکہ عوام کو واضح پیغام دینے کے لیے سخت کارروائی کی ضرورت ہے۔

☆

# نیتا جی سبھاش چندر بوس کو 'موئرنگ ڈے' پر خراج عقیدت

نئی دہلی، 20اپریل (یو این آئی) نیتاجی سبھاش چندر بوس کی 129ویں یوم پیدائش کے موقع پر قومی راجدھانی دہلی میں اتوار کو آئی این اے ٹرسٹ کی طرف سے 'موئرنگ ڈے' 'عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی مرکزی وزیر مملکت برائے ہاؤسنگ اور شہری امور توکن ساہو تھے۔ اس موقع پر دہلی حکومت کے کابینی وزیر رویندر اندراج سنگھ اور شوبھت یونیورسٹی کے چانسلر ڈاکٹر کنور شیکھر وجیندر بحیثیت مہمان خصوصی موجود تھے۔ اس کے علاوہ آئی این اے ٹرسٹ کے چیئرمین بریگیڈیئر آر ایس چکارا، ٹرسٹی دنیش سنگھ، ڈاکٹر ندھی کمار اور اسٹریٹجک ایڈوائزر مندیپ مکھرجی بھی اپنی موجودگی کے ساتھ موجود تھے۔ معروف رقاصہ اور راجیہ سبھا کی رکن سونل مان سنگھ علامتی طور پر ثقافتی سرپرست کے طور پر پروگرام میں موجود تھیں۔ تقریب کا آغاز چراغ جلانے اور 'وندے ماترم' کے گانے سے ہوا۔ اس کے بعد 19ویں آئی این اے میموریل لیکچر میں مسٹر سنگھ نے نیتاجی کی جدوجہد کو سماجی انصاف اور عزت نفس کی علامت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ "موئرنگ محض ایک فوجی فتح نہیں تھی بلکہ ہندوستانیوں کی آزادی کی خواہش کا اخلاقی اعلان تھا۔" مسٹر ساہو نے کہا کہ "سمارٹ سٹی اور سستی ہاؤسنگ اسکیمیں نیتاجی کے ویژن کے مطابق ہیں۔ موئرنگ کو "شہری نشاۃ ثانیہ کا لمحہ" قرار دیتے ہوئے ڈاکٹر وجیندر نے کہا کہ نیتاجی کی میراث کو تعلیم اور قیادت کی تربیت کے ذریعے نئی نسل تک پہنچانا چاہیے۔ پروگرام میں مہمانوں کو آئی این اے کیپ پہنا کران کی عزت افزائی کی گئی۔ "قدم قدم بڑھائے جا" کے گانے نے آزاد ہند فوج کے جذبے کو زندہ کیا۔ آئی این اے ٹرسٹ کے چیئرمین بریگیڈیئر چھیکارہ نے کہا کہ "نیتاجی کی زندگی ماضی نہیں بلکہ مستقبل کے لیے رہنما ہے۔ ہم نوجوانوں کو متاثر کرنے کے لیے نیتاجی سبھاش ملٹری اسکول اور حب الوطنی کے پروگرام چلا رہے ہیں۔ "انہوں نے کہا کہ ''آزادی صرف فتح نہیں بلکہ ایک اخلاقی ذمہ داری ہے۔''

# پی ایم مودی نے چندرابابو نائیڈو کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دی

نئی دہلی، 20اپریل (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو آندھرا پردیش کے وزیر اعلی این چندرابابو نائیڈو کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دی اور ریاست کی ترقی کے لیے ان کی انتھک کوششوں کی تعریف کی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں مسٹر مودی نے کہا، "میرے اچھے دوست اور آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ این چندرابابو نائیڈو گارو کو دل کی گہرائیوں سے سلام۔ یہ قابل ستائش ہے کہ وہ آندھرا پردیش کی ترقی کے لیے انتھک محنت کر رہے ہیں، مستقبل کے شعبوں پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ میں ان کی درازی عمر اور صحت مند زندگی کیلئے دعا گو ہوں۔"

# عدلیہ اور پریس جمہوریت کے دو اہم ستون ہیں اور دونوں پر حملے ہو رہے ہیں: جسٹس مدن بی لوکر

نئی دہلی،20 اپریل (یو این آئی) ہندوستان میں صحافت کی دگرگوں حالت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سپریم کورٹ کے سابق جج جسٹس (ریٹائرڈ) مدن بی لوکر نے کہا کہ عدلیہ اور پریس "ہماری جمہوریت کے دو اہم ستون ہیں اور دونوں کو اہم کردار ادا کرنا چاہئے۔ یہ بات انہوں نے نئی دنیا فاؤنڈیشن کے میڈیا فار یونٹی ایوارڈز 2025 میں کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ [؟] آزادی صحافت اور عدلیہ کی آزادی دونوں پر حملے ہو رہے ہیں[؟]۔[؟] عدلیہ کو ایک مختلف قسم کا حملہ محسوس ہوا، اور یہ کیسوانند بھارتی کے فیصلے سے نکلا (ہندوستانی آئین کے بنیادی ڈھانچے کے نظریے پر) لیکن اس کے فوراً بعد، 1975 میں ہمیں ایمرجنسی کا سامنا کرنا پڑا اور پریس کو شدید حملے کا نشانہ بنایا گیا۔ عدلیہ اور پریس دونوں کو سخت امتحان کا سامنا کرنا پڑا اور اس کے بعد کچھ تاریخی فیصلے آئے اور عدلیہ اور پریس دونوں کی واپسی ہوئی، [؟] سپریم کورٹ کے سابق جج نے کہا کہ آج پھر پریس کی آزادی اور عدلیہ کی آزادی پر حملہ ہو رہا ہے۔ پریس اور عدلیہ کی آزادی پر حملے کا انداز مختلف ہے لیکن حملہ جاری ہے۔ یہ بتاتے ہوئے کہ جیل میں صحافیوں سمیت بڑی تعداد میں لوگ ہیں۔ جسٹس لوکور نے عمر خالد اور گلفشاں کی مثال پیش کرتے ہوئے کہا کہ کہا کہ یہ پوچھنے کی ضرورت ہے کہ انہیں ضمانت کیوں نہیں دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ کیا یہ اس لیے ہے کہ عدلیہ ان لوگوں کو ضمانت دینے سے ڈرتی ہے حالانکہ ان کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ہے ؟ یہ کچھ سوالات ہیں جو ہمیں پوچھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ملک کی موجودہ صورتحال کو ہنگامی صورتحال سے تشبیہ دی اور کہا کہ [؟] آزادی صحافت اور عدلیہ کی آزادی دونوں ہی حملے کی زد میں ہیں[؟]۔ سابق چیف الیکشن کمشنر ایس وائی قریشی نے پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے ہندوستانی میڈیا کی گرتی ہوئی شاخ پر افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ ہندوستانی میڈیا کی معتبریت کا یہ حال ہوگیا ہے کہ اس کی رینکنگ گرتی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 180 میں ہماری رینکنگ 159 ہے۔ ہم اپنے پڑوسی ملک سے بھی نیچے ہیں۔ انہوں نے میڈیا کے زوال کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ میڈیا والے ہر روز رات نو بجے قوم کو بتانے لگ جاتے ہیں کہ صورت حال کیا ہے، اگر وہ صحیح صورت حال بتاتے تو ہماری رینکنگ اچھی ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہمارے لئے شرم کی بات ہے کہ بہت سے چھوٹے ممالک کی رینکنگ ہندوستان سے اچھی ہے۔ انہوں نے ایوارڈ یافتگان کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی میڈیا کی جو کچھ بھی تھوڑی بہت عزت ہے وہ آپ کی وجہ سے ہے۔ اس صورت حال میں بھی آپ نے سچ کا دامن تھامے رکھا ہے۔ نئی دنیا فاؤنڈیشن کے سربراہ شاہد صدیقی نے افتتاحی خطبہ پیش کیا۔ ایوارڈ حاصل کرنے والے سینئر صحافی دی وائر کے بانی ایڈیٹر سدھارتھ وردراجن نے بھی میڈیا کی صورت حال افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ آج صحافیوں کو پریشان کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جا رہی ہے۔ انہوں نے صدیق کپن، پربیر پرکاستھ، جموں وکشمیر سمیت ملک کے مختلف حصوں میں صحافیوں کے لئے جانے والے مظالم کا ذکر کیا۔ پربھاش جوشی ایوارڈ حاصل کرنے والے اوم تھانوی نے بھی صحافت کی صورت حال پر روشنی ڈالی۔ جسٹس لوکور، ایس وائی قریشی اور شاہد صدیقی اور میرا بینیگل نے نئی دنیا فاؤنڈیشن ایوارڈز کئی ممتاز صحافیوں کو دیے جن میں سوہاسنی حیدر، ڈپلومیٹک ایڈیٹر، دی ہندو بھی شامل ہیں۔ محترمہ حیدر کو جسٹس لوکور اور آنجہانی کلدیپ نیر کی پوتی مندرا نیر سے "انگریزی صحافت میں ان کی شراکت" کے لیے کلدیپ نیر میڈیا یونٹی ایوارڈ ملا۔ محترمہ حیدر نے ایوارڈ حاصل کرنے پر کہا "میں اس پلیٹ فارم کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گی جو میرے پاس ہے، جو کہ دی ہندو اخبار ہے۔ یہ ایک ایسے اخبار کی زندہ مثال ہے جس کے لیے تکثیریت ایمان کا مضمون ہے،" دیگر ایوارڈ حاصل کرنے والوں میں تجربہ کار صحافی ارون شوری اور مرنال پانڈے، دی وائر کے بانی ایڈیٹر سدھارتھ ورداجن؛ فلم ساز انوبھو سنہا، صحافی پریتی چودھری، نوین سوری؛ تھیٹر کے چراغ ایم کے رینا؛ اور انڈیا لو پروجیکٹ شامل ہیں۔

# جموں وکشمیر: شدید بارش سے رام بن ضلع میں تباہی، 40 گھر منہدم، سیلاب میں 3 افراد کی موت

جموں وکشمیر20 اپریل: جموں وکشمیر کے رام بن ضلع میں تیز بارش اور ژالہ باری کی وجہ سے زبردست تباہی مچی ہے۔ یہاں کم سے کم 40 گھر منہدم ہوگئے ہیں۔ دھرم کنڈ میں اچانک آئے سیلاب میں کم سے کم تین لوگوں کی موت ہوجانے کی خبر ہے وہیں ایک لاپتہ بتایا جا رہا ہے۔ اطلاع کے مطابق تیز بارش کے بعد کئی جگہ پر لینڈ سلائیڈ کے واقعات پیش آئے ہیں۔ سیلاب اور کیچڑ کی وجہ سے سری نگر قومی شاہراہ کئی جگہوں پر بند ہوگئی ہے۔ رام بن ضلع کے کمشنر بشیر الحق چودھری نے بتایا کہ سیری چمبا گاؤں میں گھر گرنے کی وجہ سے دو بچوں کی موت ہوگئی۔ 10 گھر پوری طرح سے منہدم ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ رات تقریباً 1 بجے تیز بارش اور ژالہ بار شروع ہوگئی۔ بارش اتنی تیز تھی کہ لینڈ سلائیڈ ہونے لگا اور دھرم کنڈ میں سیلاب جیسے حالات پیدا ہوگئے۔ کم سے کم 45 کنبوں کو محفوظ مقامات پر پہنچا دیا گیا ہے۔ تیز بارش کی وجہ سے رام بن قصبہ، بٹیہال، کھاری، بٹوٹے، دھرم کنڈ اور شیر چمبا میں تباہی ہوئی ہے۔ اطلاع کے مطابق ان علاقوں میں اب بھی تیز بارش جاری ہے۔ لوگوں کو محفوظ مقامات پر پہنچایا گیا ہے۔ اسکولوں میں بھی رکنے اور کھانے - پینے کا انتظام کیا گیا ہے۔ مسٹر حق نے بتایا کہ پولیس کے ساتھ ایس ڈی آر ایف کی ٹیموں کو تعینات کیا گیا ہے۔ جموں- سری نگر ہائی وے پر لینڈ سلائیڈ کی وجہ سے آمد ورفت رک گئی ہے۔ کئی جگہوں پر بڑے بڑے پتھر بھی گرے ہیں۔ اطلاع کے مطابق ہائی وے کئی جگہوں پر بہہ گیا ہے۔ وہیں کار، ٹرک اور دیگر گاڑیوں کو روک دیا گیا ہے۔ لوگوں کو احتیاط برتنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ایمرجنسی کے لیے 24x7 ہیلپ لائن نمبر جاری کیا گیا ہے جو اس طرح ہے۔ 2667900199829550001998۔ ٹریفک پولیس افسر نے کہا کہ چندرکوٹ، موم پاسی اور ماروگ میں ٹرکوں کو روک دیا گیا ہے۔ ان علاقوں میں ہائی وے پر پتھر گر گئے ہیں۔ بھاری بارش کی وجہ سے ہائی کو ٹھیک کرنے کا کام شروع نہیں ہو پایا ہے۔ امید ہے کہ شام تک موسم ٹھیک ہوگا تو سڑک پر سے ملبہ ہٹایا جائے گا۔

# 'اگر آپ مجھے مجبور کریں گے تو میں سب کچھ اکھاڑ پھینکوں گا'، وقف اور ہندی زبان معاملہ پر ادھو ٹھاکرے کا حکومت کو دوٹوک

مہاراشٹر20 اپریل: شیو سینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے وقف ترمیمی قانون اور ہندی کو مہاراشٹر میں لازمی قرار دیے جانے کی سخت مخالفت کی ہے۔ انہوں نے حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ''ہم سب کی بات پیار سے سنیں گے، لیکن اگر آپ مجھے مجبور کریں گے تو میں سب کچھ اکھاڑ کر پھینک دوں گا۔'' وقف کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ اس قانون کے تحت وقف میں غیر مسلموں کی تقرری کا التزام ہے، ہم اس کے خلاف تھے۔ سپریم کورٹ نے بھی وہی سوال اٹھایا جو ہم نے پوچھا تھا۔ اگر آج وقف بورڈ میں غیر مسلموں کو قبول کر لیا جاتا ہے تو کیا گارنٹی ہے کہ کل مندروں میں غیر ہندوؤں کی تقرری نہیں ہوگی؟ بھارتیہ مزدور سنگھ کی 57 ویں سالانہ جنرل میٹنگ میں ادھو ٹھاکرے نے مذکورہ بالا باتیں کہیں۔ انہوں نے واضح لفظوں میں کہا کہ ''ہم آنکھ بند کرکے حمایت نہیں کریں گے۔ ہندی نہ بولنے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ ہندو نہیں ہیں۔'' ادھو ٹھاکرے نے دوٹوک کہا کہ ہم مراٹھی بولنے والے کٹر ہندو آپ سے زیادہ محب وطن ہیں۔ حکومت پر تنقید کرتے ہوئے ادھو کہتے ہیں کہ وہ وقف بورڈ اور زبان سے متعلق مسائل پر تنازعہ پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ہندی کو لازمی قرار دینے کے ریاستی حکومت کے فیصلے کی مخالفت کرتے ہوئے ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ ''ہم سب کی بات پیار سے سنیں گے، لیکن اگر آپ مجھے مجبور کریں گے تو میں سب کچھ اکھاڑ پھینکوں گا۔ مراٹھی لوگ یہاں کئی نسلوں سے رہ رہے ہیں، وہ ہمارے ذریعہ شروع کی گئی مراٹھی تدریسی کلاسوں میں آ رہے ہیں۔ ہم ہندی کو جبراً مسلط کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''آپ یہاں کا نمک کھاتے ہیں اور مراٹھی کی مخالفت کرتے ہیں۔ جب ہماری حکومت تھی تو کسی میں ایسا کرنے کی ہمت نہیں تھی۔'' ادھو ٹھاکرے نے اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ ''میری حکومت کیوں گرائی گئی۔ شیو سینا صرف استعمال اور پھینکنے کے لیے نہیں ہے۔ یہ شیو سینا ہمیں انصاف دلانے کے لیے ہے، یہ مراٹھی لوگوں کے لیے شیو سینا ہے۔ اگر امتیازی سلوک ہونے والا ہے تو ہمیں خیال رکھنا چاہیے کہ ایسا نہ ہو۔ خواہ کچھ بھی ہو، آپ کو شاخہ کے ساتھ ہم آہنگی کرنی چاہیے۔''

# روزہ کی حالت میں 279 ٹن وزنی ٹرین دانتوں سے کھینچ کر
# اشرف محمد نے گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈس میں درج کرایا اپنا نام

مصر 20 اپریل: عام طور پر روزے کی حالت میں انسان محنت کش کام کرنے سے گریز کرتا ہے۔ لیکن مصری پہلوان نے روزے کی حالت میں رسی کی مدد سے 279 ٹن وزنی ٹرین کو اپنے دانتوں سے 10 میٹر تک کھینچ کر ایک نیا ورلڈ ریکارڈ قائم کرتے ہوئے گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈس میں اپنا نام درج کرایا۔ اس مصری پہلوان کا نام ہے اشرف محمد سلیمان جنہیں 'کبوتگا' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ انہوں نے نہ صرف گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈس میں اپنا نام درج کرایا بلکہ ایک ساتھ 3 ریکارڈ بھی اپنے نام کر لیے۔ اشرف نے جو 3 ورلڈ ریکارڈ اپنے نام کیے ہیں ان میں پہلا ہے صرف دانتوں کی مدد سے سب سے وزنی ٹرین کھینچنا، دوسرا ہے جسمانی طاقت کا استعمال کرتے ہوئے ٹرین کے سب سے وزنی انجن (لوکوموٹیو) کو کھینچنا، اور تیسرا ہے سب سے تیز 10 میٹر روڈ وہیکل کو کھینچنا۔ یہ پہلی بار نہیں ہے کہ انہوں نے کوئی ریکارڈ بنایا ہو۔ اس سے قبل بھی وہ کئی ریکارڈس اپنے نام کر چکے ہیں۔ انھوں نے 30 سیکنڈ میں 11 کچے انڈے کھانے کا ریکارڈ بھی بنایا ہوا ہے۔ علاوہ ازیں اپنی جسمانی طاقت کا ثبوت دیتے ہوئے 15730 کلو وزنی ٹرک بھی انھوں نے اپنے دانتوں سے کھینچا تھا۔ اشرف کے مذکورہ بالا حیرت انگیز کارناموں کا راز جاننے کے لیے لوگ کافی متجسس ہیں۔ حال ہی میں 'بی بی سی' کو دیے گئے ایک انٹرویو میں انہوں نے بتایا کہ ایسے حیرت انگیز کارنامے کرنے کی طاقت انہیں اللہ کی جانب سے ملتی ہے۔ وہ صرف صحت مند رہنے کی کوشش کرتے ہیں، جس کے لیے اچھا کھانا انتہائی ضروری ہے۔ وہ سبزیاں گوشت اور پھل کھاتے ہیں، ساتھ ہی نمک، چینی اور سوڈے سے پرہیز کرتے ہیں۔ ٹریننگ کے بارے میں اشرف نے بتایا کہ وہ روز ٹریننگ کرتے ہیں، رمضان میں بھی ٹریننگ نہیں چھوڑتے ہیں۔ ماہ رمضان میں کسی بھی مقابلے میں جانے سے قبل وہ جم جاتے ہیں اور 2 بجے سے 4 یا 5 بجے تک جم میں ہی رہ کر ٹریننگ کرتے ہیں، ساتھ ہی روزہ بھی نہیں چھوڑتے ہیں۔ جو لوگ رمضان کا بہانہ بنا کر چیزوں کو ملتوی کر دیتے ہیں، اس کے حوالے سے وہ کہتے ہیں کہ میں دنیا کو بتانا چاہتا ہوں کہ رمضان کوئی رکاوٹ نہیں ہے، بلکہ طاقت اور صحت کا ذریعہ ہے۔

# نیتن یاہو نے حماس کی جنگ بندی کی تجویز ٹھکرائی
## کہا، ''اگر ہم جھکے تو سب کچھ ختم ہو جائے گا''

غزہ 20 اپریل: غزہ پٹی کو لے کر اسرائیل اور حماس کے درمیان چل رہی خوفناک جنگ ختم ہونے کی کوئی راہ دکھائی نہیں دے رہی ہے۔ اس درمیان اسرائیل کے وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے حماس کی جنگ بندی کی تجویز ٹھکرا دی ہے۔ انہوں نے جنگ جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یاہو کا کہنا ہے کہ اگر ہم جھکے تو ہم سب کچھ کھو دیں گے۔ حماس کے پاس ابھی بھی کئی اسرائیلی یرغمال ہیں۔ ان یرغمالیوں کو چھوڑنے کے بدلے میں حماس نے جنگ بندی کی شرط رکھی تھی جسے نیتن یاہو نے ماننے سے انکار کر دیا۔ اس سلسلے میں یاہو نے گزشتہ رات ویڈیو پیغام جاری کرتے ہوئے عوام سے خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں نیتن یاہو نے کہا، ''میں 'قاتلوں' کے سامنے خود سپردگی نہیں کروں گا۔ خود سپردگی کا فیصلہ عوام کی جان کو خطرے میں ڈال سکتا ہے۔ اگر ہم ان کے سامنے جھک گئے تو ابھی تک اس جنگ سے ہم نے جو کچھ حاصل کیا ہے وہ سب کچھ کھو دیں گے اور سب ختم ہو جائے گا۔'' وزیر اعظم یاہو نے بتایا کہ حماس نے یرغمال بنائے گئے اسرائیلی شہریوں اور شہید فوجیوں کی لاش کو چھوڑنے سے انکار کر دیا ہے۔ حماس کی شرط ہے کہ جنگ بندی ہونے اور غزہ پٹی سے اسرائیلی فوج کی واپسی کے بعد ہی وہ اس بارے میں سوچیں گے۔ مگر ہم نے اگر حماس کا یہ مطالبہ قبول کر لیا تو اسرائیل کو خود سپردگی کرنے کے لیے مجبور کیا جا سکتا ہے۔ نیتن یاہو نے اپنے 12 منٹ کے خطاب میں کہا کہ اس خود سپردگی سے ملک اور عوام دونوں کو خطرہ ہو سکتا ہے۔ بیشک حماس بہت سخت گیر ہے، مگر وہ بے وقوف نہیں ہے۔ حماس بین الاقوامی قوانین کا حوالہ دے گا۔ اگر ہم حماس کا حکم مانیں گے تو ہمارے فوجیوں کی شہادت ضائع چلی جائے گی۔ ہم نے اب تک جو کچھ بھی حاصل کیا ہے وہ ساری حصولیابی خاک ہو جائے گی۔

# شمالی غزہ میں اسرائیلی فوجی ہلاک، 3 شدید زخمی

یروشلم، 20 اپریل (یو این آئی) اسرائیل ڈیفنس فورس (آئی ڈی ایف) نے ایک بیان میں کہا کہ اس کا ایک فوجی جوان ہفتے کے روز شمالی غزہ کی پٹی کے بیت حنون میں ہلاک ہو گیا اور تین دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ بیان کے مطابق، ہلاک ہونے والا سپاہی 35 سالہ غالب سلیمان النصاصرہ تھا، جو جنوبی اسرائیل کے شہر راحہ کا باشندہ 35 سالہ ٹریکر تھا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ایک دوسرے آئی ڈی ایف ٹریکر اور دو خواتین فوجی شدید زخمی ہوئے۔ اسرائیل کے چینل 12 نیوز نے اطلاع دی ہے کہ حماس کے عسکریت پسند مخفی سرنگ کے شافٹ سے نکلے اور آئی ڈی ایف فورس پر آر پی جی فائر کیا جس سے دو خواتین فوجی زخمی ہو گئیں۔ رپورٹ کے مطابق تقریباً آدھے گھنٹے کے بعد ریسکیو فورس جائے وقوعہ پر پہنچی اور سرنگ کو دھماکے سے اڑا دیا گیا۔ جس کے نتیجے میں النصاصرہ ہلاک اور دوسرا ٹریکر زخمی ہو گیا۔ اس سے قبل ہفتے کے روز، آئی ڈی ایف نے کہا تھا کہ اس کی مسلح افواج نے اختتام ہفتہ پر جنوبی غزہ پٹی کے رفح علاقے میں حماس کے 40 سے زیادہ عسکریت پسندوں کو قتل کر دیا ہے۔

# شہباز حکومت پر خطرے کے بادل: بلاول نے مسلم لیگ (ن) کی حکومت سے اتحاد ختم کرنے کی دی دھمکی

اسلام آباد 20 اپریل: پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے دھمکی دی ہے کہ اگر متنازعہ نہر پروجیکٹ کو فوری طور پر منسوخ نہ کیا گیا تو وہ اڑیل اور بے پرواہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی قیادت والی شہباز شریف حکومت سے اپنی پارٹی کی وفاقی حمایت واپس لے لیں گے۔ صوبہ سندھ کے شہر حیدر آباد میں ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، بلاول نے کہا کہ وفاقی حکومت اپنے متنازعہ نہر پروجیکٹ کو فوری طور پر واپس لے ورنہ پیپلز پارٹی مسلم لیگ (ن) کے ساتھ مل کر کام نہیں کر سکتی۔ متنازعہ پروجیکٹ سیاسی اتحادیوں پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے درمیان تنازع کا اہم مسئلہ بن گیا ہے۔ نیوز انٹرنیشنل کی رپورٹ کے مطابق متنازعہ نہر کا معاملہ ایک بڑا پروجیکٹ ہے۔ جس کا افتتاح پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف اور پاکستانی آرمی چیف عاصم منیر 2023 میں کیا تھا۔ اس میگا پروجیکٹ کے تحت صحرائے چولستان کی لاکھوں ایکڑ بنجر اراضی کو سیراب کرنے کے لیے ملک بھر میں چھ نہروں کا ایک بڑا نیٹ ورک تعمیر کرنے کا منصوبہ ہے۔ 3.3 ارب ڈالر (945 بلین پاکستانی روپے) کے منصوبے، جسے گرین پاکستان انیشی ایٹو (جی پی آئی) کہا جاتا ہے، میں دریائے سندھ کے پانی کا رخ موڑنا شامل ہے۔ اس قدم پر افسران کی طرف سے شدید تنقید کی گئی ہے، جن کا کہنا ہے کہ متعلقین سے مشاورت نہیں کی گئی تھی، اور پہلے سے ہی زیادہ سوکھ چکی ندی سے پانی موڑنے سے ندی کے نظام کو شدید نقصان پہنچے گا۔

# امریکہ میں ہزاروں ٹرمپ مخالف مظاہرین سڑکوں پر نکل آئے

واشنگٹن، 20 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے خلاف اس ماہ ملک بھر میں ہزاروں مظاہرین سڑکوں پر نکل آئے اور ان کے حالیہ اقدامات کی مذمت کی اور انہیں امریکہ کے بنیادی جمہوری اصولوں کے لیے خطرہ قرار دیا۔ بی بی سی کے مطابق "50501" کے نام سے جانا جانے والا یہ احتجاج امریکی انقلابی جنگ کے آغاز کی 250 ویں سالگرہ کے موقع پر "50 احتجاج، 50 ریاستیں، 1 تحریک" کے لیے تھا۔ نیویارک سے لے کر سان فرانسسکو، واشنگٹن، شکاگو، رہوڈ آئی لینڈ، میری لینڈ، وسکونسن، ٹینیسی، ساؤتھ کیرولائنا، مین ہٹن، بوسٹن وغیرہ تک کئی علاقوں میں صدر کے خلاف زبردست احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ ہفتے کے روز ہونے والے مظاہروں میں مسٹر ٹرمپ کے متعدد اقدامات پر توجہ دی گئی، جن میں حکومتی کارکردگی کو کم کرنے کے اقدامات، امریکی سرکاری ملازمتوں اور دیگر اخراجات میں کٹوتی اور ایل سلواڈور کے شہری ابریگو گارشیا کو واپس کرنے میں انتظامیہ کی ہچکچاہٹ شامل ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ کچھ مظاہرے امریکی انقلابی جنگ کے جذبے سے متاثر تھے، جن میں "نو کنگس" کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

# امریکی ریاست نبراسکا میں چھوٹا طیارہ دریا میں گرنے سے تین افراد ہلاک

لاس اینجلس، 20 اپریل (یو این آئی) امریکہ کی وسط مغربی ریاست نبراسکا میں جمعہ کی رات ایک چھوٹا طیارہ دریا میں گرنے سے تین افراد ہلاک ہو گئے۔ ڈوج کاؤنٹی شیرف کے دفتر کے مطابق ایک چھوٹا طیارہ فریمونٹ کے جنوب میں دریائے پلیٹ کے ساتھ پرواز کے دوران گر کر تباہ ہو گیا۔ انہوں نے بتایا کہ طیارہ دریا میں گر گیا۔ طیارے میں سوار تینوں افراد کی شناخت ہو گئی ہے۔ دفتر نے ہفتہ کو ایک بیان جاری کیا جس میں متاثرین کے اہل خانہ اور ڈاج کاؤنٹی کمیونٹی کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا گیا۔ حادثے کی تحقیقات امریکی فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن اور نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ کریں گے۔

# یمن پر تازہ امریکی فضائی حملوں میں کم از کم 3 لوگوں کی موت، 4 زخمی: حوثی

صنعاء، 20 اپریل (یو این آئی) یمن کے دارالحکومت صنعاء، اس کے مضافاتی علاقوں اور دیگر صوبوں میں ہفتے کی رات تازہ امریکی فضائی حملوں میں کم از کم تین لوگوں کی موت ہو گئی اور چار دیگر زخمی ہو گئے۔ ٹیلی ویژن کے مطابق، امریکی فوج نے صنعاء اور اس کے مغربی مضافات پر 21 فضائی حملے کیے، جس میں شمالی صنعاء کے النہضہ محلے میں دو لوگوں کی موت ہو گئی اور دو زخمی ہوئے۔ ایک تیسرا شخص جنوبی صنعاء میں صفیہ محلے کے قبرستان میں زخمی ہوا۔ حوثی ٹیلی ویژن نے بتایا کہ صنعاء کے مغربی مضافات میں واقع ضلع بنی مطر میں، فضائی حملوں میں ایک شخص کی موت ہو گئی اور دوسرا زخمی ہوا۔ رپورٹ میں یہ واضح نہیں کیا گیا کہ ہلاک ہونے والے عام شہری تھے یا حوثیوں کے کارکن تھے۔ صنعاء کے باشندوں کے مطابق، دارالحکومت پر فضائی حملوں میں متعدد دیگر مقامات کو بھی نشانہ بنایا گیا، جن میں مشرقی صنعاء کے کوہ نقم میں واقع الحفا فوجی کیمپ کے اسلحہ ڈپو اور شمال مشرقی صنعاء کے دو فوجی ٹھکانے شامل ہیں۔ حملے سے پہلے اور اس کے بعد تیز رفتاری سے اڑنے والے جنگی طیاروں کی گرج کی آواز پورے دارالحکومت میں سنی گئی۔ صنعاء کی گلیوں میں ایمبولینس کو حملے کے مقامات کی طرف جاتے ہوئے دیکھا گیا جبکہ حوثیوں کی پولیس نے حملے کے علاقوں کو گھیرے میں لے لیا۔ دریں اثناء، حوثی ٹیلی ویژن اور مقامی باشندوں کے مطابق، امریکی جنگی طیاروں نے حوثیوں کے زیر کنٹرول حدیدہ ہوائی اڈے اور بحر احمر کے بندرگاہی شہر کے مضافات، مغربی یمن میں بحریہ کے اڈے پر 13 فضائی حملے کیے۔

# ویزا منسوخ کرنے پر ٹرمپ حکومت سے جواب طلب، امریکی عدالت نے غیر ملکی طلبا کو دی راحت

امریکہ 20 اپریل: جارجیا کی ایک ضلع عدالت نے کم سے کم 133 غیر ملکی طلبا کو راحت دے دی ہے، جن کا ویزا امریکی حکومت کے ذریعہ منسوخ کر دیا گیا تھا۔ عدالت نے ٹیمپریری ریسٹریننگ آرڈر (ٹی آر او) جاری کرتے ہوئے طلبا کے ڈیپورٹیشن پر روک لگا دی ہے۔ دراصل طلبا کو اچانک اطلاع دی گئی تھی کہ ان کا ایکسچینج وزیٹر انفارمیشن سسٹم بند کیا جا رہا ہے اور اب ان کا امریکہ میں ٹھہرنا غیر قانونی ہے۔ عدالت نے ہوم لینڈ سیکورٹی ڈپارٹمنٹ کو حکم جاری کرتے ہوئے کہا کہ طلبا کا اس طرح سے فوری طور پر ویزا منسوخ نہیں کیا جا سکتا۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ انتظامیہ کو طلبا کی نجی جانکاری کو اس طرح عوامی نہیں کیا جانا چاہیے۔ عدالت نے امریکی حکومت کو اس معاملے میں جواب دینے کو کہا ہے۔ ظاہری بات ہے کہ امریکہ عدالت کے اس حکم سے ہندوستانی طلبا کو بھی راحت ملی ہے۔ اطلاع کے مطابق جن طلبا کا ویزا منسوخ کیا گیا تھا ان میں نصف ہندوستانی تھے۔ ایف 1 ویزا یافتگان طلبا نے عدالت میں داخل عرضی میں کہا تھا کہ انہیں غیر قانونی طریقے سے نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ بہت سارے طلبا کی ڈگری پوری ہونے میں کچھ ہی ہفتہ کا وقت باقی ہے۔ اس کے علاوہ بہت سارے طلبا اوپٹیکل پریکٹیکل ٹریننگ کے تحت کام کرنا چاہتے ہیں۔ وہ پڑھائی کے بعد ایک سال کام کر سکتے ہیں۔ کچھ اسٹریم کے طلبا کے لیے دو سال کام کرنے کی بھی رعایت ہے۔ طلبا کا کہنا ہے کہ غلط طریقے سے ان کے SEVIS کو بند کر دیا گیا۔ ان کا کوئی کریمنل بیک گراؤنڈ بھی نہیں تھا اور انہوں نے ویزا کے لیے بھی ضروری رسمیات پوری کی تھیں۔ طلبا نے اپنی عرضی میں کہا کہ اس طرح ویزا منسوخ کیا جانا انتہائی قابل اعتراض ہے کیونکہ انتظامیہ نے ٹھیک سے نوٹس بھی نہیں دیا۔ طلبا کو اپنا موقف رکھنے کا وقت بھی نہیں دیا گیا۔ عدالت نے بھی کہا کہ اس طرح سے اچانک کارروائی کرنے سے طلبا کی پڑھائی اور کیریئر کو نقصان پہنچے گا۔ واضح رہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ کے صدر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد سے امریکی حکومت لاکھوں لوگوں کو اپنے ملک سے باہر کر چکی ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ اب غیر ملکی طلبا کو بھی نشانہ بنا رہی ہے۔ اس سلسلے میں وزیر خارجہ مارکو روبیو طلبا ویزا یافتگان کی جانچ کرنے کے لیے 'کیچ اینڈ ریووک' پروگرام کا اعلان کر چکے ہیں۔ اس کے تحت یہودی مخالفین اور فلسطینی حامیوں کی شناخت کرنا ہے۔ اس کے تحت امریکی انتظامیہ نے بڑی تعداد میں غیر ملکی طلبا کا ویزا منسوخ کر دیا تھا، جس میں بڑی تعداد میں ہندوستان طلبا بھی شامل تھے۔ اسی فیصلے کے خلاف طلبا نے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا جہاں سے انہیں ابھی تھوڑی راحت ملی ہے۔

# چین نے ہنگامی انسانی امداد کی ساتویں کھیپ میانمار بھیجی

ینگون، 20 اپریل (یو این آئی) چینی حکومت کی طرف سے بھیجی گئی ہنگامی انسانی امداد کی ساتویں کھیپ اتوار کو میانمار کے ینگون بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پہنچی۔ میانمار میں 28 مارچ کو آنے والے 7.9 شدت کے زلزلے کے بعد سے اب تک 3,726 افراد ہلاک اور 5,105 زخمی ہو چکے ہیں، جب کہ 129 افراد لاپتہ ہیں۔ چینی حکومت کی طرف سے بھیجی گئی 95 ٹن ہنگامی امداد کی ساتویں کھیپ ینگون پہنچ گئی، جس میں اموکسیلن، پیراسیٹامول، آئبوپروفین جیسی ضروری ادویات شامل ہیں۔

# امریکی بانڈ مارکیٹ میں ڈرامائی اُتار چڑھاؤ: وہ چیز جو ٹرمپ کو ٹیرف واپس لینے پر مجبور کر سکتی ہے

امریکہ 20 اپریل: امریکی تجارتی محصولات کی وجہ سے پیدا ہونے والی افراتفری کے دور کے بعد اس ہفتے دنیا بھر کی سٹاک مارکیٹیں نسبتاً مستحکم رہی ہیں۔ لیکن سرمایہ کار اب بھی مارکیٹ کے ایک حصے پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں جو شاذ و نادر ہی ڈرامائی انداز میں آگے بڑھتا ہے اور وہ ہے 'امریکی بانڈ مارکیٹ'۔ حکومتیں عوامی اخراجات کے لیے رقم جمع کرنے کی غرض سے بانڈز فروخت کرتی ہیں اور اس کے بدلے میں وہ سود ادا کرتی ہیں۔ اس بات کو آسان الفاظ میں یوں سمجھنے کی کوشش کی جا سکتی ہے کہ جب کسی بھی حکومت کے پاس ریاست کا نظام چلانے کے لیے پیسے نہیں ہوتے تو وہ اپنی عوام سے پیسے مانگتی ہے اور اس کے بدلے میں پیسے دینے والوں کو کہا جاتا ہے کہ تین، چار یا پانچ سال کے بعد آپ کی رقم آپ کو منافع کے ساتھ واپس کر دی جائے گی۔ ریاست عوام سے پیسے بانڈز کی صورت میں لیتی ہے۔ حال ہی میں ایک انتہائی نایاب اقدام کے طور پر امریکی حکومت کو اپنے بانڈز پر ادا کی جانے والی شرح میں تیزی سے اضافہ ہوا جبکہ بانڈز کی قیمت خود گر گئی۔ اتار چڑھاؤ سے ظاہر ہوتا ہے کہ سرمایہ کار دنیا کی سب سے بڑی معیشت پر اعتماد کھو رہے ہیں۔ یہ بات اتنی اہم کیوں ہے کہ ٹرمپ کو ٹیرف واپس لینے پر مجبور کر دے؟

**سرکاری یا حکومتی بانڈ کیا ہیں؟**

جب کوئی حکومت قرض لینا چاہتی ہے تو وہ عام طور پر مالیاتی منڈیوں میں سرمایہ کاروں کو بانڈز فروخت کر کے ایسا کرتی ہے، جسے امریکہ میں 'ٹریژری بانڈ' کے نام سے جانا جاتا ہے اور پاکستان میں اسے ٹی بلز کہتے ہیں۔ اس طرح کی ادائیگیاں پہلے سے طے شدہ آئندہ کئی سالوں میں کی جاتی ہیں اور حتمی ادائیگی تب کی جاتی ہے کہ جب بانڈ 'میچور' ہو جاتا ہے یا دوسرے لفظوں میں بانڈ کی مدت ختم ہو جاتی ہے۔ یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ حکومت کو جس کام کے لیے پیسے یا سرمایہ درکار ہوتا ہے وہ اُسے حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے تو پیسے پہلے سے طے شدہ سود کے ساتھ واپس کر دیے جاتے ہیں۔ بانڈز خریدنے والے سرمایہ کار بنیادی طور پر مالیاتی اداروں پر مشتمل ہوتے ہیں، جن میں پنشن فنڈز سے لے کر بینک آف انگلینڈ جیسے مرکزی بینک شامل ہیں۔

**امریکی بانڈز کے ساتھ کیا ہو رہا ہے؟**

سرمایہ کار سرکاری بانڈز خریدتے ہیں کیونکہ انھیں اپنے پیسے کی سرمایہ کاری کے لیے ایک محفوظ جگہ کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ اس بات کا بہت کم خطرہ ہوتا ہے کہ کوئی حکومت رقم واپس نہیں کرے گی خاص طور پر امریکہ جیسی معاشی سپر پاور۔ لہٰذا جب معاشی حالت خراب ہوتی ہے اور سرمایہ کار غیر مستحکم سٹاک اور حصص کی مارکیٹوں سے پیسہ نکالنا چاہتے ہیں تو وہ عام طور پر اس نقد رقم کو امریکی بانڈز میں رکھتے ہیں۔ لیکن حال ہی میں ایسا نہیں ہوا۔ ابتدائی طور پر 2 اپریل کو نام نہاد 'لبریشن ڈے' ٹیرف کے اعلان کے بعد جب حصص میں گراوٹ آئی تو سرمایہ کار امریکی بانڈز کی طرف آتے نظر آئے۔ تاہم جب ان محصولات میں سے پہلا 5 اپریل کو نافذ ہوا اور ٹرمپ نے اس ہفتے کے آخر میں اپنی پالیسیوں کو دگنا کر دیا تو سرمایہ کاروں نے سرکاری بانڈز کو ڈمپ کرنا شروع کر دیا یعنی ان سے جان چھڑائی اور اپنا سرمایہ بچانا شروع کر دیا۔ اس کی وجہ سے امریکی حکومت کو قرض لینے کے لیے سود کی شرح میں تیزی سے اضافہ کرنا پڑے گا۔ 10 سالوں میں امریکی حکومت کے قرضوں کے لیے نام نہاد منافع 3.9 فیصد سے بڑھ کر 4.5 فیصد ہو گیا جبکہ 30 سال کی پیداوار میں تقریباً پانچ فیصد اضافہ ہوا۔ کسی بھی سمت میں 0.2 فیصد کی نقل و حرکت کو ایک بڑی بات سمجھا جاتا ہے۔ جتنا زیادہ خطرہ ہے اتنا ہی زیادہ منافع سرمایہ کار اسے لینے کے لیے حاصل کرنے کی خواہش کرتے ہیں۔ اگر امریکی حکومت قرضوں کی ادائیگی پر سود کی مد میں زیادہ خرچ کر رہی ہے تو اس سے بجٹ اور عوامی اخراجات متاثر ہو سکتے ہیں کیونکہ حکومت کے لیے خود کو برقرار رکھنا اور نظام حکومت چلانا زیادہ مہنگا اور مشکل ہو جاتا ہے۔ لیکن اس کا براہ راست اثر عام آدمی کے گھر پر بھی پڑ سکتا ہے اور اس سے بھی زیادہ کاروبار پر۔ آکسفورڈ اکنامکس کے معروف تجزیہ کار جان کیناون کا کہنا ہے کہ 'جب سرمایہ کار حکومت کا پیسہ قرض دینے کے لیے زیادہ شرح وصول کرتے ہیں تو قرضوں میں زیادہ خطرہ ہوتا ہے، جیسے روزمرہ اخراجات، کریڈٹ کارڈ بل اور کار کے قرضے بھی بڑھ جاتے ہیں۔' قرض لینے کی شرح میں فوری تبدیلی سے کاروباری اداروں، خاص طور پر چھوٹے کاروباروں کے سب سے زیادہ متاثر ہونے کا امکان ہے، کیونکہ امریکہ میں زیادہ تر گھروں کے مالکان کے پاس 15 سے 30 سال کے درمیان طے شدہ شرح سود ہے۔ اگر کاروباری اداروں کو کریڈٹ تک رسائی نہیں مل سکتی تو اس سے معاشی ترقی رک سکتی ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ ملازمتوں میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔ کیناون نے مزید کہا کہ 'بینک قرض دینے میں زیادہ محتاط ہو سکتے ہیں، جس سے امریکی معیشت پر اثر پڑ سکتا ہے۔' وہ کہتے ہیں کہ 'پہلی بار گھر خریدنے والوں کو بھی زیادہ اخراجات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، جس سے طویل مدت میں ہاؤسنگ مارکیٹ پر اثر پڑ سکتا ہے۔ امریکہ میں چھوٹے کاروباری مالکان کے لیے یہ عام ہے کہ وہ اپنے گھر میں ایکویٹی کو ضمانت کے طور پر استعمال کرنا شروع کرتے ہیں۔'

**ٹرمپ کو اس کی پرواہ کیوں ہے؟**

بانڈ مارکیٹ میں اتار چڑھاؤ کے بعد انھوں نے چین کے علاوہ ہر ملک پر زیادہ محصولات کے لیے 90 دن کی مہلت کا اعلان کیا۔ تاہم تمام ممالک پر 10 فیصد اضافی ٹیرف برقرار ہے۔ یہ ٹرمپ کے لیے ایک دباؤ کا نقطہ ثابت ہوا اور اب دنیا اسے جانتی ہے۔ کیپٹل اکنامکس میں شمالی امریکہ کے چیف اکانومسٹ پال ایش ورتھ کا کہنا ہے کہ 'اگرچہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ سٹاک مارکیٹ کی فروخت کو روکنے میں کامیاب رہے لیکن جب بانڈ مارکیٹ بھی کمزور ہونا شروع ہوئی تو معاملات مختلف جانب چل نکلے۔' امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ وزیر خزانہ سکاٹ بیسنٹ تھے جنھیں کاروباری رہنماؤں کی جانب سے فون کالز موصول ہوئیں جس کے بعد انھوں نے ٹرمپ کو راغب کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

**کیا ایسا برطانیہ میں بھی ہو چکا ہے؟**

بانڈ مارکیٹ کے ردعمل کی وجہ سے سابق برطانوی وزیر اعظم لز ٹراس کے ستمبر 2022 کے بدنام زمانہ منی بجٹ سے موازنہ کیا گیا ہے۔ ٹیکس کٹوتی کے اعلان نے سرمایہ کاروں کو خوفزدہ کر دیا، جنھوں نے برطانیہ کے سرکاری بانڈز کو چھوڑ دیا جس کے نتیجے میں بینک آف انگلینڈ نے پنشن فنڈز کو تباہی سے بچانے کے لیے بانڈز خریدنے کے لیے قدم اٹھایا۔ کچھ تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ اگر فروخت میں اضافہ ہوتا تو امریکہ کے مرکزی بینک، امریکی فیڈرل ریزرو کو قدم اٹھانے پر مجبور ہونا پڑ سکتا تھا۔ اگرچہ بانڈز کے منافع میں کمی آ چکی ہے لیکن کچھ لوگ یہ دلیل دے سکتے ہیں کہ نقصان پہلے ہی ہو چکا ہے کیونکہ بانڈ کی قدر میں کمی مکمل ٹیرف کے نفاذ سے پہلے ہی نمودار ہو گئی ہے۔ کیپٹل اکنامکس کے ڈپٹی چیف مارکیٹ اکانومسٹ جونس گولٹرمین کے مطابق 'یقینی طور پر (حالیہ) افراتفری کا سب سے پریشان کن پہلو امریکی ٹریژری بانڈز اور ڈالر میں ابھرتا ہوا خطرہ ہے جیسے برطانیہ میں 2022 کے دوران ہوا تھا۔' ڈوئچے بینک کے مطابق سنہ 2010 کے بعد سے امریکی بانڈز کی غیر ملکی ملکیت تقریباً دگنی ہو چکی ہے جس میں تین ٹریلین ڈالر کا اضافہ ہوا ہے۔ جاپان کے پاس سب سے زیادہ امریکی ٹریژری بانڈز ہیں لیکن اس عالمی تجارتی جنگ میں امریکہ کا سب سے بڑا دشمن چین عالمی سطح پر امریکی حکومت کے قرضوں کا دوسرا سب سے بڑا مالک ہے۔

# رحمانیہ اسکول میں عازمین حج کیلئے پروجیکٹر کے ذریعہ تعلیمی و تربیتی پروگرام

آسنسول: 20/ اپریل، (عوامی نیوز سروس): حج بیت اللہ کے مبارک سفر پر روانہ ہونے والے عازمین کرام کیلئے ہر سال اراکین الوداعیہ و استقبالیہ حج کمیٹی جہانگیری محلہ کے بینر تلے الحاج ماسٹر شکیل احمد کی زیر پرستی تعلیم و تربیت کا پروگرام نہایت ہی تزک و احتشام کے ساتھ رحمانیہ ہائی اسکول کے وسیع و عریض ہال میں منعقد ہوتا ہے۔ امسال بھی مذکورہ بینر اور مذکورہ ذمہ داران کی پر خلوص محبت و محنت سے اس سال حج بیت اللہ کے مبارک سفر پر جانے والے عازمین کرام کے لئے تعلیم و تربیت کا پروگرام زیر صدارت قاضی ضلع پچھم بردوان امارت شرعیہ لوکو مسجد اسنسول الحاج مفتی زبیر احمد قاسمی نہایت ہی خوش اسلوبی اور بڑی کامیابی کیساتھ انجام پایا حج تعلیم کے ماہرین ٹیم کے ممبران نے بذریعہ پروجیکٹر ارکان حج کی تعلیم تربیت کو پر کشش اور بہت ہی عمدہ انداز میں پیش کیا جہاں سینکڑوں عازمین حج و موجود شرکاء، حج کے ارکان تعلیم دعا مقدس سرزمین پر کی جانے والی عبادات دیگر معلومات سے فیضیاب ہوئے۔ پروگرام کا آغاز قاضی ضلع الحاج مفتی زبیر احمد قاسمی نے کلام پاک کی تلاوت سے کی اسکے بعد تعلیمی و تربیتی پروگرام کو پروجکٹر کے زریعے ضلع کوارڈینیٹر حج کمیٹی الحاج کوثر امام نے جدید انداز میں حج کے دوران ہونے والے ارکان سفر جہاز سفر مکہ سفر مدینہ منورہ و دیگر پر بہت ہی خوش اسلوبی کے ساتھ مع تصویر و ویڈیو کے منظر کو پیش کرتے ہوئے اور اپنی کشش اواز کا جادو جگاتے ہوئے عازمین کرام و شرکاء کو گوش وگزار کیا علاوہ ازیں انتظامیہ کے روح روا الحاج ماسٹر شکیل احمد کی زیر سر پرستی، خورشید عالم، شارب رعنا، محمد شہواز، الحاج احرار، ماسٹر ارباب جلیل، محمد شہادت حسین، ذکی انور، شاداب ضیاء، ماسٹر سلطان محمود، ماسٹر شہزاد حسن، محمد سرفراز سورج، محمد گلزار، الحاج محمد صلاح الدین، محمد اعجاز سونو، محمد مشتاق و دیگر رفقاء واراکین کمیٹی عازمین اور مہمانان کے استقبال و انتظامات کی دیکھ ریکھ میں پیش پیش سرگرم تھے اسنسول حج کوارڈینیٹر کمیٹی کے روح رواں الحاج محمد کوثر امام، الحاج محمد ندیم ایڈوکیٹ سری پور، کوارڈینیٹر ڈاکٹر ذیشان الہی و دیگر کوارڈینیٹر نے تعلیمی و تربیتی پروگرام میں اپنی خدمات پیش کی پروجیکٹر کے ذریعہ جدید طرز سے تربیت دی الحاج کوثر امام نے پروجیکٹ کے ذریعہ تعلیمی پروگرام کا اغاز کیا جدید انداز میں اپن ہے پنہاں مہارت اور علوم کے ذریعہ پروجیکٹر کے استعمال کرتے ہوئے اور اپنے بصیرت افروز بیان سے عازمین حج کو حج کرنے کے تمام علوم کو روشناش کرایا انہوں نے کہا کہ بڑے ہے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنہیں اللہ پاک نے حج کی سعادت نصیب کی جنہیں اللہ نے اپنا مہمان بنانے کی توفیق دی وہ مبارک سفر پر روانہ ہو رہے ہیں کوثر امام پر اگر نے کہا کہ حج میں جانے سے قبل اپنے تمام رشتہ داروں رفقاء ملنے جلنے والے لوگوں سے ملاقات کر کے شکوہ گلے سب مٹا کر معافی تلاقی کر کے سبھوں کا حقوق جانے سے پہلے ادا کر کے روانہ ہوں دل کو صاف ستھرا پاک کر کے روانہ ہوں انہوں نے حج پر جانے والوں کو ضروری ہدایت کی کہ اگر کوئی شخص کسی طرح کا دوا استعمال کرتے ہیں تو دوا کی کمپوزیشن ڈاکٹر سے لکھائیں حج کے موقع پر دوا کے نام پر نہیں دوا ملتی ہے بلکہ دوا کے کمپوزیشن کے مطابق دوا ملتی ہے جیسے کالپول دوا ہے اسکا کمپوزیشن پارا ساٹا مول ہے اسی طرح جسطرح کی بھی دوا استعمال کے لئے ہوتی ہے اسے اپنے معالج سے ضرور لکھا کر لیکر جائیں ڈاکٹر کا نسخہ ضرور باضرور پاس میں لیکر جائیں انکھوں میں چشمہ استعمال کرنے والے دو عدد چشمہ لیکر جائیں چشمے میں ربن لگالیں تاکہ بھیڑ میں گرے نہیں اچھی کوالٹی کا دو جوڑی چپل لیکر جائیں اسے استعمال کریں مکہ میں گرمی 48 ڈگری سے زائد ہوتی ہے اور پیدل چلنا ذیادہ ہوتا ہے کلر فل چھتری، پلاسٹک، رسی، ماسک، میڈیکل سرٹیفکیٹ، پاسپورٹ، اوریجنل اور ان سب کی زیروکس کاپی بھی پاس میں رکھیں موبائل چارجر انٹرنیشنل ملٹی پلک لیکر جائیں حج ہاوس میں محمد نقوی سر اکزیکیٹو افسر سے ضرورت پڑنے پر ملاقات کر سکتے ہیں بہت ہی مخلص اور خدمت کا جذبہ رکھنے والی شخصیت ہیں حج ہاوس میں بھیڑ نا لگائیں گھر ہی پر حج ہاوس میں پہنچتے ہی رجسٹریشن کرالیں کوئی بھی رقیق سامان بڑے بیگ میں نہیں رکھیں لگیج ایئر پورٹ اتھاریٹی کے حوالے کریں ایئر پورٹ پر ارام سے رہنا ہے سامان کا خیال اچھی طرح سے رکھیں اترتے وقت سامان کا خاص خیال رکھیں امریکیشن کا اسٹامپ ضرور لگالیں ایئر پورٹ پر انتظار اگر کرنا پڑے تو صبر کے ساتھ رہے صبر ہر جگہ رکھیں سائیڈ بیگ لیکر اترنا ہے دستاویزات اپنے پاس ہی رکھیں سعودیہ پہنچے تو نماز کے اوقات نوٹ کرلیں فیملی کے افراد کو اندر جانے اجازت نہیں ہے اسلئے گھر والوں کو گھر ہی پر ملنا جلنا کرلیں تو بہتر ہوگا ورنہ پنڈال میں رکنا پڑیگا کہا گیا کہ احرام حج ہاوس سے ہی باندھ لیں لیکن نیت نہیں کریں ہوسکتا ہے جہاز کی پرواز میں لمبی تاخیر ہوگی تو احرام کی پابندی بیت ضروری ہے جب جہاز پرواز کرے تو نیت کرلیں کعبہ شریف پہنچے جس بس میں لاگج رکھا ہے اسی بس میں سوار ہوں جس بس سے اتریں اسکا نمبر نوٹ کرلیں احرام کی حالت میں حرم شریف جانا ہے احرام میں کوئی سلا کپڑا نا ہو احرام کی حالت کوئی شکار نا کریں خوشبو نا لگائیں دک تھام کر نظر نیچی کر کے چلیں جب کعبہ پر پہلی نظر پڑے گی تو جو دعا مانگے گے انشا اللہ دعا قبول ہوگی ٹریننگ دینے والے نے کہا کہ جس کعبہ کو اپ تصویر میں دیکھتے تھے اج وہ اپ کی نگاہوں کے سامنے ہے کیا کیفیت ہوگی اللہ اکبر کہا گیا کہ جب کعبہ پر پڑے تو اللہ سے دعا مانگے یا اللہ پاک میں جو بھی دعا مانگو اپ قبول کرلیں اب جب بھی جو دعا مانگے گے اللہ تعالی قبول کریں گے کہا کہ طواف کرنا حجر اسور چومنا ہے جو طواف کرتے اللہ پاک انکی مغفرت کردی طواف کے تعلق ہے بتایا کہ حجر اسود کے دائیں جانب سبز روشنی ہے یہاں سے طواف شروع کرنا ہے طواف میں سات چکر لگاتا ہے حجر اسود کو اگر چومنے کا موقع نا لے تو حجر اسود کی طرف ہاتھ اٹھا کر بوسہ کر لیتا ہے مقام ابراہیم کی جگہ نماز ادا کرنے کا موقع نا ملے تو کچھ دور ہٹ کر سنٹر بنا کر نماز ادا کرلیں طواف کے بعد صفا مروہ میں سعی کریں حلق کرانے کے بعد فارغ ہو کے زمزم پئیں زمزم پیتے وقت دعا کریں کہا گیا کہ مکہ اور مدینہ میں کسی بھی سامان کو ہاتھ تا لگائیں سی سی ٹی وی میں اسکی حرکت قید ہو جائے کی دس ذی الحجہ کو کنکری مار کر اجانا ہے قربانی کرتا ہے منی سے سات کیلو میٹر دور سائرا ایک جگہ ہے جہاں خود سے قربانی کر سکتے ہیں طواف زیارت حج کا ایک اہم حصہ ہے پانچ دن حج کے محنت مشقت ہے ان پانچ دنوں کے لئے جسمانی ذہنی طور پر مکمل توانائی برقرار رکھنا ہے حج کے دوران بہت ساری جگہیں ایک ڈیزائن جیسی ملے گی اسلئے گلی نمبر سڑک نمبر مخصوص جگہیں کی نشانی زہن میں محفوظ کر لیں یا لکھ لیں منی میں لوگ بھٹکتے ہیں خوب اطمینان سے صبر کے ساتھ رہے اللہ کی مدد ہر جگہ ملتی ہے عرفات کی حاضری ضروری ہے عرفات کی حاضری کے بغیر حج نہیں ہوتا ہے شیطان کو ذلیل کرنے اور اللہ کو راضی کرنے اللہ کی رضا کے لئے شیطان کو کنکری مارنا ہے تینوں شیطان کو اصول کے تحت کنکری مارنا ہے کعبہ سے واپسی ہو تو اللہ سے انسوں کے ساتھ دعا کریں پاک پروردگار اس سفر کا اخری زیارت ہو زندگی کی آخری زیارت نا ہو اللہ پاک بار بار زیادت کہ سعادت نصیب عطا فرما کوارڈینیٹر نے کہا کہ اب مدینہ شریف پہنچنا ہے تو نئے لباس کا استعمال کریں عطر خوشبو لگا کر روضہ اقدس پر حاضری نہایت ہی ادب و احترام کے ساتھ دیں خوب خوب درود و سلام کا نزرانہ پیش کریں یہاں اٹھ دنوں کی نماز باجماعت تکبیر اولی کے ساتھ ادا کریں چالیس وقت کی نماز ادا کرنی ہے سب نمازوں کو جماعت ہی سے ادا کریں جس ہوٹل میں قیام ہو وہاں نمازوں کا وقت لکھا رہتا ہے نوٹ فرمالیں تاکہ کوئی نماز قضا نہیں ہو پائے مکہ سے مدینہ شری تقریبا 460 کیلومیٹر دور ہے مسجد نبوی کا خوبصورت منظر فجر کی نماز کے وقت ہے یہاں چھت کھل جاتی ہے ریاض الجنتہ جنت کے باغوں میں ایک باغ ہے یہاں وقت جو اپکو موبائل سے تعین ہو اسی وقت وہاں موبائل کے ساتھ حاضر ہو کر نماز ادا کریں یہاں نماز پڑھنا گویا جنت میں نماز ادا کر رہے ہیں حج سے واپسی جب کولکاتا کے لئے ہو تو جدہ ائیر پورٹ میں جو سامان لیکر واپس ہو رہے ہوں تو ہوٹل میں جا کر درج کرائیں کہا گیا کہ حج میں جانے سے قبل پانچوقتہ نماز پابندی سے ادا کریں نماز کی عادات بنالیں اور تہجد کی نماز بھی عادت میں شامل کریں وہاں تہجد کی اذاں ہوتی ہے نماز خود سے پڑھنی ہے روز تہجد نماز پڑھیں صدقہ کی عادت ڈالیں وہاں ایک صدقہ ایک لاکھ کے برابر ثواب ملے گا حج میں جانے سے قبل کسی کی امانت رہ گئی ہے تو دیدیں لفٹ کا اور اسکیلیٹر کا اپنے گھر شہر خوب استعمال کریں حج کے دوران یہ سب ہی استعمال ہوتا ہے کوارڈینیٹر نے بڑی محنت اور خوش اسلوبی کے ساتھ بصیرت افروز بیان اور پروجیکٹر کے ذریعہ تربیتی پروگرام کو پیش کیا مفتی زبیر احمد قاسمی نے دعا کی دعا کے بعد تعلیم و تربیتی کا نورانی پروگرام بڑی کامیابی کیساتھ اختتام پذیر ہوا تربیتی پروگرام کے بعد تمام عازمین کرام اور شرکاء کے لئے انتظامیہ کی جانب سے دوپہر کا عمدہ طعام کا نظم رکھا گیا تھا عازمین کرام کو پروگرام شروع ہونے سے قبل ناشتہ کے بیگ پیش کئے گئے دوپہر کے طعام کے بعد تولیہ چپل و دیگر تحائف پیش کئے گئے پروگرام کے سرپرست الحاج ماسٹر شکیل احمد نے تمام شرکاء کی امد پر شکریہ ادا کیا اور کسی طرح کی کوئی کوتاہی یا غلطی یا کمی انتظامیہ کی جانب سے اگر ہوئی ہو تو معاف کرنے کی گزارش کی اور انتظامیہ کے اراکین تمام رفقا اور عالم اسلام کے لئے مقدس مقامات میں جا کر اپنی خاص دعا میں یاد کرنے کی مودبانہ گزارش کی کوارڈینیٹر حضرات نے بھی کسی طرح کی غلطی ہوئی ہو تو معافی کی گزارش کی اور حج کے سفر میں سبھوں کے لئے دعا کرنے کی اپیل کی ماسٹر ارباب جلیل نے بتایا کہ امسال رحمانیہ اسکول کی تعلیمی و تربیتی پروگرام میں مرد 56 اور خواتین 46 عازمین کرام کل 95 عازمین کرام نے شرکت کی بتایا جاتا ہے امسال پچھم بردوان سے کل 126 عازمین کرام حج کے مبارک سفر پر روانہ ہونگے انکا سفر 29 اپریل ہے اسنسول رابندر بھون میں 24 اپریل کو ویکسین کیمپ ہوگا رحمانیہ تربیتی پروگرام میں علاقائی و بیرونی شرکاء سینکڑوں کی تعداد میں موجود تھے۔

# رابندر بھون میں ووٹر لسٹ کی شناخت کولیکر ترنمول کا سیمینار، وزیر مولئے گھٹک کی شرکت

آسنسول: 20/ اپریل، (عوامی نیوز سروس): آسنسول شمالی اسمبلی حلقے کے ووٹر لسٹ کو لیکر اتوار کو آسنسول بی این آر موڑ میں واقع رابندر بھون میں ترنمول کانگریس کی جانب سے ووٹر لسٹ کے حوالے سے ایک خصوصی سیمینار کا انعقاد کیا گیا اس پروگرام میں ریاستی وزیر قانون مولئے گھٹک، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، میئر کونسل گروداس چٹرجی اور کئی عوامی نمائندے موجود تھے۔ سیمینار کا مقصد ووٹر لسٹ میں ہونے والی بے ضابطگیوں اور علاقے میں جعلی ووٹرز کی نشاندہی کرنا تھا یہ قدم اس پس منظر میں اٹھایا گیا ہے جب حال ہی میں ووٹر لسٹ کو لے کر کولکتہ سے دہلی تک گرما گرم سیاسی بحث چھڑ گئی تھی وزیر اعلی ممتا بنرجی نے بھی ترنمول کے تمام کارکنوں کو اپنے اپنے علاقوں میں ووٹر لسٹ چیک کرنے اور جعلی ووٹروں کی شناخت کرنے کی ہدایت دی تھی، کیونکہ بی جے پی نے ان کے ذریعے دہلی میں فائدہ اٹھایا ہے اس موقع پر PAC-I (انڈین پولیٹیکل ایکشن کمیٹی) کے نمائندے بھی موجود تھے جنھوں نے پارٹی کارکنوں کو تربیت دی اور ووٹر لسٹ کی درست طریقے سے تصدیق کے لیے ضروری تکنیکی معلومات کا اشتراک کیا پروگرام میں بتایا گیا کہ آنے والے وقت میں ہر وارڈ اور بوتھ کی سطح پر ایسی سرگرمیاں کی جائیں گی، تاکہ جعلی ووٹروں کو فہرست سے نکالا جا سکے اور حقیقی ووٹرز کی شرکت کو یقینی بنایا جا سکے فرضی ووٹر کی نشاندہی کی جائے گی دیدر دوت ایپ کی جانکاری ضلع ترنمول کمیٹی نے پہلے ہی جاری کر دی ہے اس سیمینار میں پورا ہال شرکاء سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔

## برن پور: بند گاڑی سے نامعلوم شخص کی لاش برآمد ہونے سے خوف و ہراس

آسنسول: 20/ اپریل، (عوامی نیوز سروس): برن پور میں بند کار سے نامعلوم شخص کی لاش برآمد ہونے سے علاقے میں کہرام مچ گیا شہر آہن برن پور ہیراپور تھانہ علاقے میں سلمان موڑ ہی فیکٹری کے پاس شیواجی فیلڈ کے قریب بند کار کے اندر سے نامعلوم شخص کی لاش ملی ہے جس سے پورے برن پور علاقے میں کہرام مچ گیا اطلاع ملتے ہی ہیراپور پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی تا حال لاش کی شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ جس سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی ہے کار کے مالک پون دوبے نے کہا کہ وہ ہمیشہ کام میں مصروف رہتے ہیں ہفتہ کی شام وہ پوجا کرنے کے لیے اپنے گھر کے میدان میں واقع مندر جانے کے لیے کار کھولنے گیا گاڑی کی ونڈ شیلڈ پر دھویں بھاپ جیسے دھبے دیکھ کر اس نے سوچا شیشہ ٹوٹ گیا ہے لیکن جیسے ہی اس نے گاڑی کھولی تو گدے پر ایک شخص کو بے ہوش دیکھ کر وہ چونک گیا پون نے کہا کہ اس کی گاڑی ہمیشہ لاک رہتی ہے اور وہ اس شخص کو نہیں جانتا وہ بھی یہ شخص بند کار کے اندر کیسے داخل ہوا یہ حیرت انگیز واقعہ ہے۔ واقعہ دیکھ کر اس نے پہلے اپنے پڑوسی کو خبر کی لوگ ائے پانی چھڑکاو کیا کے شاید بیہوش ہوگا جسم کو ہلایا لیکن کوئی جنبش نہیں ہوئی تو پھر پولیس کو اطلاع دی تھانہ ہیراپور پولیس نے موقع پر پہنچ کر نعش قبضہ میں لے کر تفتیش شروع کر دی اور اس پر اسرار واقعہ کی وجوہات جاننے میں مصروف ہے۔

## مولئے گھٹک نے ہومیو پیتھی کالج میں ایمبولینس کا افتتاح بذات خود ڈرائیو کر کے کیا

آسنسول: 20/ اپریل، (عوامی نیوز سروس): ریاست کے قانون اور محنت کے وزیر مولئے گھٹک نے صبح ایک تقریب میں آسنسول ہومیو پیتھک کالج میں امبولینس کا افتتاح کیا وزیر نے سب سے پہلے ربن کاٹا اور شمع روشن کی بعد ازاں انہوں نے بذات خود امبولینس چلائی اور تقریب کا افتتاح کیا اس تقریب میں آسنسول ہومیو پیتھی کے تمام معالجین اور دیگر کے ساتھ ساتھ مقامی کونسلر بھی موجود تھے کالج کی جانب سے کہا گیا ہے کہ امبولینس سروس شروع ہونے سے آسنسول ہومیو پیتھک کالج کی طبی خدمات میں مزید بہتری آئے گی۔

# میتھن ڈیم پر حفاظتی انتظامات کا فقدان، غزہ کمپنی کی لاپرواہی سے بڑے حادثے کا خدشہ

آسنسول: 20/ اپریل، (عوامی نیوز سروس): جل جیون مشن کے تحت میتھن ڈیم کے تھرڈ ڈائک پکنک اسپاٹ کے قریب پینے کے پانی کی سپلائی کے لیے ایک انٹیک جیٹی کی تعمیر میں مصروف غزہ انجینئرنگ کمپنی کی لاپرواہی کی سرگرمیاں عروج پر پہنچ گئی ہیں اطلاع کے مطابق کمپنی حفاظت کی پرواہ کیے بغیر اور سینکڑوں کارکنوں کی جانوں کو لاحق خطرے کو نظر انداز کئے بغیر کام جاری رکھے ہوئے ہے اس صورتحال میں کسی بھی وقت بڑے حادثے کا خطرہ ہے میتھن ڈیم کے کنارے سے پانی کے گہرے ذخائر تک پائپ لائن بچھانے کے لیے آر سی سی ستونوں کی تعمیر کا کام جاری ہے لیکن اس کام میں مصروف کارکنوں کو ہیلمٹ، سیفٹی بیلٹ، سیفٹی شوز یا دیگر حفاظتی سامان فراہم نہیں کیا جا رہا ہے مزدوروں کو بغیر کسی حفاظتی سامان کے کئی فٹ کی بلندی اور پانی کے بیچوں بیچ کام کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے کمپنی کے سائٹ آفس کے قریب بھی اسٹیل کے بھاری کام، ویلڈنگ، کٹنگ اور ان لوڈنگ کے لیے حفاظتی انتظامات نہیں ہیں حیرت کی بات یہ ہے کہ کمپنی کے سپروائزر سے لے کر سائیڈ انچارج تک کوئی بھی ہیلمٹ استعمال نہیں کر رہا 21 جنوری کو سلان پور بلاک میں ڈالمیا نیو ریلوے سائیڈنگ کے قریب پائپ لائن کی تنصیب کے دوران حفاظتی احتیاطی تدابیر نہ ہونے کی وجہ سے ایک المناک حادثہ پیش آیا تین مزدور 22 سالہ رزاق شیخ، 18 سالہ روہت الدین شیخ پاکور، اور نتیش پاسوان آف چینا کوڑی مٹی کے تودے گرنے سے اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ایک اور مزدور 20 سالہ شمس الشیخ شدید زخمی ہو گیا واقعہ کے بعد محکمہ پی ایچ ای نے مرنے والے مزدوروں کے لواحقین کو 2 لاکھ روپے اور ٹھیکیدار کو 2 لاکھ روپے معاوضے کے طور پر ادا کئے لیکن کیا یہ معاوضہ زندگی کی قدر کی عکاسی کر سکتا ہے؟ بدقسمتی سے محکمہ پی ایچ ای نے اس واقعہ سے کوئی سبق نہیں سیکھا اور اسی طرح کی لاپرواہی میتھن ڈیم پر بھی جاری ہے محکمہ پی ایچ ای اس معاملے میں مکمل طور پر خاموش تماشائی کا کردار ادا کر رہا ہے ایک جگہ پر المناک حادثے کے بعد بھی اسی قسم کی لاپرواہی میتھن ڈیم پر جاری ہے یہاں کے مزدوروں کی جانوں کی قیمت چند لاکھ ٹکے میں ناپی جا رہی ہے مقامی انتظامیہ یا متعلقہ حکام کی جانب سے کوئی سخت کارروائی نہ ہونے کی وجہ سے غزہ کمپنی کی لاپرواہی کا سلسلہ جاری ہے میتھن ڈیم پر جاری یہ غیر محفوظ کام کسی بھی لمحے بڑے حادثے کا سبب بن سکتا ہے۔ محنت کشوں کی جانوں کے تحفظ کے لیے فوری طور پر سخت حفاظتی اقدامات اٹھانا اور محکمہ پی ایچ ای کی نگرانی کو مضبوط بنانا بہت ضروری ہے ورنہ مزید قیمتی جانوں کے ضیاع کے خطرے سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

## دامودر ندی کے کنارے شمشان گھاٹ کے قریب کچرے سے کھاد کی تیاری، آلودگی پر قابو پانے کیلئے سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کا منصوبہ

آسنسول: 20/ اپریل، (عوامی نیوز سروس): بتایا جاتا ہے کہ دامودر ندی کے کنارے شمشان گھاٹ کے قریب سرکاری زمین پر پنچایت کمیٹی کی نگرانی میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ پروجیکٹ تیار کیا جا رہا ہے جسے مکمل طور پر تیار ہونے میں 15 سے 20 دن لگیں گے اس سلسلے میں نیتوریا پنچایت سمیتی صدر شانتی بھوشن پرساد یادو نے بتایا کہ یہ کام نتوریا پنچایت سمیتی کی طرف سے 6 لاکھ 8 ہزار روپے کی لاگت سے کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے لیے علیحدہ فنڈ ہے جس کے ذریعے یہ کام کیا جا رہا ہے۔ یہاں جو کچرا لوگوں نے اٹھایا یا پھینکا ہے وہ ایک جگہ جمع ہے اور جو تباہ کرنے کے قابل ہے۔ وہ فضلہ کھاد یا خوراک کے طور پر تیار کیا جائے گا جسے زراعت سمیت دیگر مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے گا اس کے بعد پلاسٹک وغیرہ جیسے مواد کو اس جگہ بھیج دیا جائے گا۔

## رانی گنج ٹی ڈی بی کالج کے سابق پروفیسر اور ادبی دنیا کا روشن ستارہ ڈاکٹر رام دلال بسور حلت کر گئے

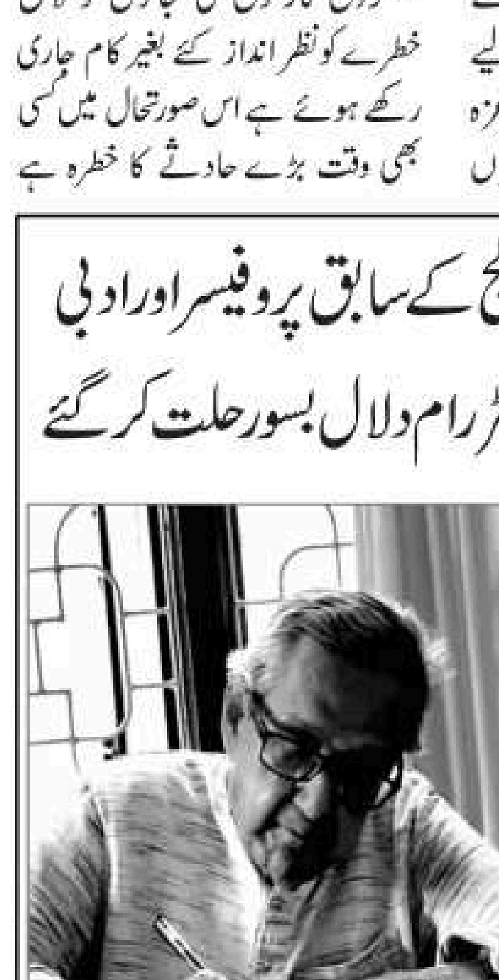

آسنسول: 20/ اپریل، (عوامی نیوز سروس): آسنسول و رانیگنج کے صنعتی علاقے کے ادبی دنیا کے معروف نام، معروف ادیب، رابندر محقق اور پروفیسر ڈاکٹر رام دلال بسور کے انتقال سے ادبی دنیا پر سوگ کا سایہ چھا گیا انہوں نے آج رانی گنج کے بچوں کے باغ میں آخری سانس لی ڈاکٹر بسو ترامنی دیوی بھولٹیا (ٹیڈیبی) کالج کے سابق پروفیسر تھے اور رابندر ناتھ ٹیگور کے ادب پر اپنی گہری تحقیق کے لیے مشہور تھے ان کی درخواست پر انہوں نے آسنسول بنگالی اکیڈمی کے پہلے صدر کی ذمہ داری سنبھالی جوان کی ادبی اور ثقافتی وابستگی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ان کی تحریروں اور تحقیق نے بنگالی ادب میں انمول شراکت کی ہے، جو آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ رہے گی رانی گنج کی مختلف ادبی تنظیموں اور تعلیمی اداروں نے ان کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے مقامی ایم ایل اے تاپس بنرجی سماجی نامور شخصیات یا چلڈرن گارڈن ان کے جنازے میں شرکت کی اور تعزیت کی ایک بیان میں لکھا گیا، "ہم نے ایک عظیم استاد، محقق اور ادبی شخصیت ڈاکٹر باسور پریا نانے کو کھو دیا ہے۔ ان کی شراکت ہمارے ساتھ ہمیشہ زندہ رہے گی۔ ڈاکٹر رام درالال بسور کی روح کے سکون کی خواہش کرتے ہوئے، آسنسول کے سابق میئر جیتیندر تیواری کے ساتھ رانی گنج کی ادب سے محبت کرنے والی برادری انہیں گہرے احترام کے ساتھ یاد کر رہی ہے ان کے اہل خانہ، سجانو دھیائے اور طلباء سے تعزیت کا اظہار کیا جا رہا ہے بتایا سیف الاسلام صاحب نے کہا کہ انکی باڈی کو رانیگنج ٹی ڈی بی کالج میں سہ پہر لایا گیا وہ بنگلہ کے معروف ادیب تھے اور مایہ ناز سوشل ورکر تھے انکی عمر 90 سال سے زائد بتائی جاتی ہے انکی رحلت سے شہر میں سوگ کی فضا چھا گئی ہے۔

# پنڈیشور پارک کے ملحقہ علاقے سے بچے کی ہڈیاں، کھوپڑی اور کپڑوں کے ٹکڑے برآمد ہونے سے سنسنی

آسنسول: 20/ اپریل، (عوامی نیوز سروس): پنڈیشور پارک سے ملحقہ علاقے سے ایک بچے کی کھوپڑی، ہڈیاں، بال اور کپڑے کے ٹکڑے برآمد ہوئے ہیں مقامی لوگوں کو شبہ ہے کہ یہ واقعہ علاقے میں جڑواں بہنوں کے لاپتہ ہونے کے معمہ سے جڑا ہوسکتا ہے کمارڈیہی گاؤں کا واقعہ ہے صبح کمارڈیہی میں "ڈیہی" پارک کے پیچھے ایک کھلے میدان سے ہڈیوں کے کچھ ٹکڑے اور ایک کھوپڑی برآمد ہوئی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ چھوٹے بچے کے جسم کے حصے ہو سکتے ہیں اس کے فوراً بعد پنڈیشور تھانے کی پولیس نے 'ڈیہی' پارک کے اندر اور باہر تلاشی شروع کی پولیس کی بھاری نفری نے جائے وقوعہ کو گھیرے میں لے لیا سرچ آپریشن شام تک جاری رہا ذرائع کا کہنا ہے کہ تلاشی کے دوران کھوپڑی، ہڈیاں، بال اور کپڑے کے ٹکڑے برآمد ہوئے ہیں۔ پولیس اور عینی شاہدین کا خیال ہے کہ یہ چھوٹے بچے کے جسم کے حصے ہو سکتے ہیں واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے مقامی لوگوں کا خیال ہے کہ آج برآمد ہونے والے انسانی جسم کے اعضاء کا تعلق علاقے میں دو جڑواں بہنوں کی پراسرار گمشدگی سے ہوسکتا ہے۔ واضح ہو کہ یکم دسمبر 2024 کی صبح کمارڈیہی اسٹیڈیم سے دو جڑواں بہنیں جن کا نام ستیہا اور ستیگدھا باوڑی ہے لاپتہ ہو گئی تھیں حالانکہ ان کا گھر انڈال کے کجورہ گاؤں میں تھا، لیکن لاپتہ جڑواں بہنیں کمارڈیہی گاؤں کے باوڑی پاڑہ میں اپنے ماموں کے گھر رہتی تھیں اگرچہ پولیس نے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے تاہم لاپتہ جڑواں بہنوں کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے اس معاملے کو لے کر علاقے میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے فروری میں، پولیس نے لاپتہ بہنوں کو تلاش کرنے کے لیے ایک لاکھ روپئے انعام کا اعلان کرتے ہوئے مختلف علاقوں میں پوسٹر لگائے لیکن پھر بھی کامیابی نہیں ملی خیال کیا جا رہا ہے کہ آج انسانی بچے کے جسم کے اعضاء کی دریافت کا تعلق جڑواں بہنوں کی گمشدگی سے ہوسکتا ہے اس شبہ کو اس حقیقت سے مزید تقویت ملتی ہے کہ لاپتہ بہنوں کے رشتہ دار ریسکیو آپریشن کے دوران پولیس کے ساتھ تھے پولیس نے آج کے ریسکیو واقعے کے بارے میں کوئی اطلاع جاری نہیں کی ہے۔ تاہم ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ برآمد شدہ کپڑوں اور جوتوں کے ٹکڑے دونوں بچوں کے کپڑوں اور جوتوں سے ملتے ہیں پولیس نے ان علاقوں کی ناکہ بندی کر دی جہاں اس دن لاش کے اعضاء برآمد ہوئے تھے ذرائع کا کہنا ہے کہ فرانزک ٹیم نمونے لینے جلد پہنچ سکتی ہے۔ تاہم برآمد شدہ جسم کے اعضاء کے ڈی این اے ٹیسٹ کے بعد ہی یہ معلوم ہو سکے گا کہ آیا ان کا تعلق لاپتہ بہن سے ہے۔

# انڈین فٹبال کی تاریخ میں پہلی مرتبہ رانچی ڈورنڈ کپ فٹبال کی میزبانی کرے گا

رانچی20اپریل:اگراسپورٹس ڈپارٹمنٹ اگرقومی سطح کافٹبال گراؤنڈ دوماہ کے اندراندر تیارکرسکتی ہے تو پھر رانچی کے فٹبال شیدائیوں کو ملک کے پروقار ڈورنڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ کو میگا اسپورٹس کمپلیکس یابر سامنڈ افٹبال اسٹیڈیم مورابدی میں دیکھنے کا موقع ملے گا۔ یہ پہلا موقع ہوگا کہ یہ پر وقار فٹبال ٹورنامنٹ رانچی کے اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔انڈین فٹبال ایسوی ایشن نے فیصلہ کیا ہے کہ ڈورنڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ شیلانگ میں منعقد کیا جائے جہاں کے اسٹیڈیم میگھالیہ اور جمشید پور سے مطابقت رکھتے ہیں۔لیکن جھارکھنڈ فٹبال ایسوی ایشن کی طرف سے ایک تجویز سامنے آئی ہے جو سپورٹس ڈپارٹمنٹ کے توسط سے پہنچی ہے کہ یہ پروقار ٹورنامنٹ اس مرتبہ جمشید پور اور رانچی میں منعقد کیا جائے اور اس تجویز کو وزیر اسپورٹس نے بہت ہی سنجیدگی سے لیا ہے۔وزیر اسپورٹس نے اس سلسلے میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا اور ہدایت کی کہ برسا منڈا اتھیلیٹک اسٹیڈیم مورابدی کو دوماہ کے اندر اندر تیار کر دیا جائے ۔اطلاعات کے مطابق یہ پروقار ڈورنڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ اس مرتبہ جولائی2025 سے کھیلا جائے گا۔جھارکھنڈ فٹبال ایسوی ایشن کے جنرل سکریٹری غلام ربانی کو انڈین فٹبال ایسوی ایشن نے فیصلہ کیا ہے کہ ڈورنڈ کپ کے چند میچوں کو جمشید پور میں منعقد کیا جائے اور جمشید پور میں اس ٹورنامنٹ کے انعقاد سے کوئی مسیلہ درپیش نہیں ہوگا کیونکہ جمشید پور اسٹیڈیم میں انٹرنیشنل سطح کی سہولتیں موجود ہیں لیکن اس وقت یہ فیصلہ لیا گیا ہے کہ اس مرتبہ رانچی کو اہم میچوں کی میزبانی سونپی جائے اگر چند میچ جمشید پور اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔اگر رانچی کے گراؤنڈ پوری طرح سے دوماہ کے اندر اندر تیار کرلئے جاتے ہیں تب وہ میچ جو جمشید پور میں کرانے کا فیصلہ لیا گیا ہے انہیں رانچی کے برسامنڈا اسٹیڈیم میں منعقد کیے جائیں گے۔اور اگر اس کی تیاری میں تاخیر ہوتی ہے تب وہ میچ جمشید پور میں منعقد ہوں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ مئی اور جون کے درمیان آئی ایف اے کی ٹیم رانچی اسٹیڈیم کا معائنہ کرنے جائے گی اور اگر اس نے پورے طور پر جانچ کے بعد گرین سگنل دیدیا تب یہ تمام میچ جوڈورنڈ کپ کے ہوں گے وہ سبھی رانچی کے اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ بتایا جارہا ہے کہ ابھی جو دوماہ کا وقفہ دیا گیا ہے تو اس عرصے میں پورے طور پر گراؤنڈ کی تیاری عمل میں آجائے گی۔لیکن اگر کوئی دشواری ہوئی تو پھر ابتدائی میچیز جمشید پور اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔بتایا گیا کہ انڈین فٹبال ایسوی ایشن کو رانچی میں میچوں کے انعقاد سے بڑی دلچسپی ہے۔ویسے ابھی یہ نہیں بتایا گیا کہ رانچی میں کتنے میچ ہوں گے لیکن نصف درجن سے زائد میچوں کو رانچی میں منعقد کرنے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔

## مسلسل شکستوں نے عاقب جاوید کی رخصتی کا پروانہ بھی جاری کردیا

20اپریل: پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے مسلسل شکستوں اور قومی ٹیم کی ناقص پرفارمنس کو دیکھتے ہوئے نئے ہیڈ کوچ کی تلاش کیلئے اشتہار دیدیا۔بورڈ کی جانب سے اقدام ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب عبوری ہیڈ کوچ کی ذمہ داریاں سنبھالنے والے عاقب جاوید کی سربراہی میں گرین شرٹس کو مسلسل شکستیں دیکھنا پڑیں۔عاقب جاوید کے دور میں پاکستان ہوم گراؤنڈ پر ہونیوالی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے پہلے راؤنڈ سے باہر ہوا جبکہ دورہ نیوزی لینڈ میں انہیں بدترین شکست ہوئی، 7 میچز کے ٹور میں قومی ٹیم محض ایک فتح حاصل کرسکی۔

قبل ازیں سابق ہیڈ کوچ گیری کرسٹن اور جیسن گلیسپی جیسے تجربہ کار کوچز کو بھی گزشتہ سال محض چند ماہ ذمہ داریاں پوری کرکے جبری طور پر رخصت کردیے گئے تھے۔

ادھر بورڈ کی جانب سے ہیڈ کوچ کیلئے جاری کردہ اشتہار میں لیول 3 کوچنگ سرٹیفکیٹ اور10 سال کا تجربہ مانگا ہے۔

اطلاعات کے مطابق عبوری ذمہ داریاں سرانجام دینے والے عاقب جاوید اب ہیڈ کوچ بننے میں دلچسپی نہیں رکھتے تاہم ہائی پرفارمنس ڈائریکٹر بننا چاہتے ہیں۔

## کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025: گیا سے تشہیری گاڑی روانہ

گیا، 20اپریل (یو این آئی) کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 تشہیری مہم کے تحت آج ضلع گیسٹ ہا[ ؟ ]س سے بہار کے چیف سکریٹری امرت لال مینا نے گیا اور بودھ گیا کے علاقوں میں تشہیر کے لیے تشہیری گاڑیوں کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔

اس موقع پر مگدھ ڈویژن کی کمشنر ڈاکٹر سفینہ اے این۔ اور گیا ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر تیاگ راجن ایس ایم بھی موجود تھے۔ یہ مہم کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 کے کامیاب انعقاد اور وسیع پیمانے پر عوامی بیداری کے لیے چلائی جا رہی ہے، جس کا انعقاد بہار کے پٹنہ، راجگیر، گیا، بھاگلپور اور بیگوسرائے اضلاع میں 04 سے 15 مئی 2025 تک کیا جائے گا۔ اس ایونٹ کے تحت گیا ضلع میں سات قسم کے کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کیا جائے گا جس میں تقریباً 2200 کھلاڑی، ٹیکنیکل اسٹاف اور دیگر ملازمین حصہ لیں گے۔ چیف سکریٹری مسٹر مینا نے تمام متعلقہ حکام کو اس بات کو یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے کہ کھلاڑیوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے اور ہر سطح پر مکمل انتظامات کیے جائیں۔ انہوں نے گیمز کی کامیابی کے لیے تشہیری مہم کو اہم قرار دیتے ہوئے تمام محکموں سے رابطہ اور تعاون کی اپیل کی۔ اس ایونٹ سے بہار میں کھیلوں کے کلچر کو فروغ ملے گا اور نوجوان کھلاڑیوں کو قومی اسٹیج پر اپنی صلاحیتوں کو دکھانے کا موقع ملے گا۔

☆

## خالصہ کالج اور اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ نے ہاکی میچ جیت لیے

نئی دہلی، 20اپریل (یو این آئی) پی ایس پی بی چوتھے بابا دیپ سنگھ ہاکی اور باسکٹ بال ٹورنامنٹ کے تیسرے دن سری گرو تیگ بہادر خالصہ کالج نے مردوں کے زمرے میں اور اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز نے خواتین کے زمرے میں جیت درج کی۔ سری گرو تیگ بہادر خالصہ کالج نے مردوں کے ہاکی میچ میں اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز کو 1-5 سے شکست دی۔ خالصہ کالج کی طرف سے وپن مشرا نے دو اور انکت اور ارباز نے ایک ایک گول کیا۔ پلکت نے اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز کے لیے واحد گول کیا۔ میچ میں دو گول کرنے والے وپن مشرا کو 'پلیئر آف دی میچ ' کا ایوارڈ دیا گیا۔ خواتین کے زمرے میں اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز نے دہلی یونیورسٹی الیوینا کو 1-3 سے شکست دی۔ فاتح ٹیم اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز کی طرف سے کنچن، آنچل اور پنکی نے ایک ایک گول کیا اور دہلی یونیورسٹی الیوینا کی طرف سے واحد گول نیلم شرما نے کیا اور پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز کی کنچن کو دیا گیا۔

## آئی پی ایل کے دوران چھل، مھوش میں قربتیں بڑھنے لگیں، ویڈیو وائرل

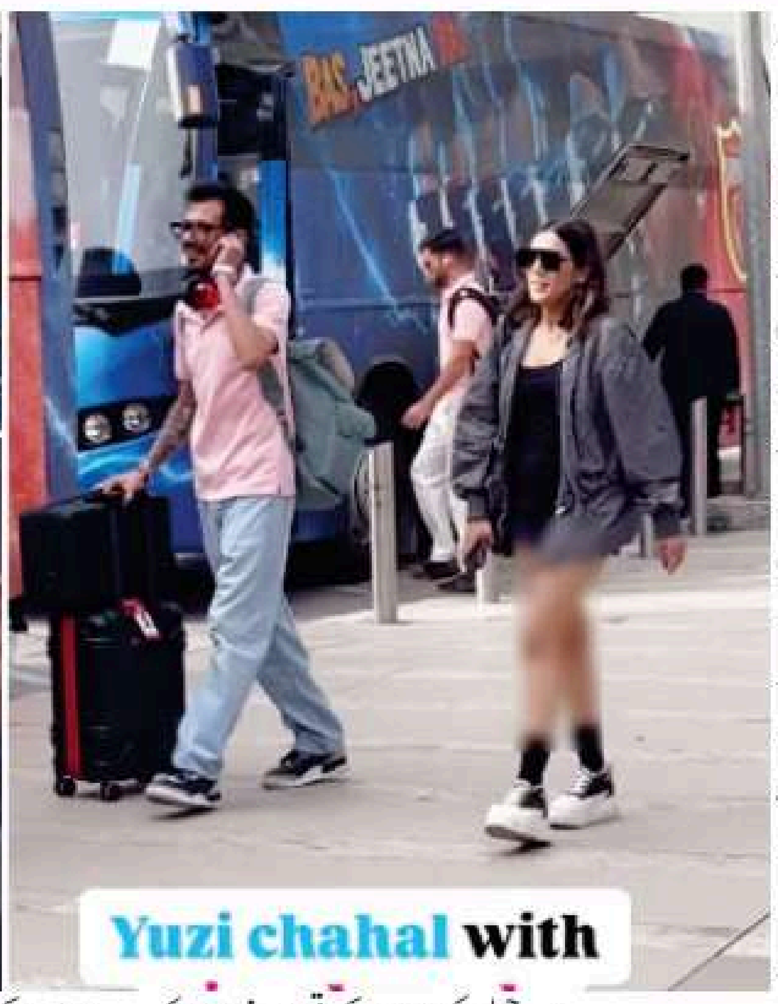


20اپریل: انڈین پریمیر لیگ (ا؟ئی پی ایل) میں پنجاب کنگز کی نمائندگی کرنیوالے بھارتی اسپنر یوزویندر چہل کی آر جے مہوش کیساتھ تعلقات کی افواہوں نے پھر زور پکڑ لیا۔گزشتہ روز ایک مرتبہ پھرا؟ر جے مہوش کوا؟ئی پی ایل فرنچائز پنجاب کنگز کے اسپنر یوزویندر چہل اور دیگر کھلاڑیوں اور اہلخانہ کے ہمراہ ایئرپورٹ سے ٹیم بس تک ساتھ جاتے دیکھا گیا جس کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر خوب وائرل ہورہی ہیں۔اسی طرح پنجاب کنگز اور رائل چیلنجرز بنگلور کے درمیان میچ کے دوران بھی مہوش کو چہل کیساتھ فرنچائز کی ٹیم بس میں سوار ہوتے دیکھا گیا تھا۔ا؟ر جے مہوش اپنی فوٹو اینڈ ویڈیو شیئرنگ ایپ انسٹاگرام پر بھی مسلسل پنجاب کنگز کے میچز میں چہل کی حمایت کرتی اور فرنچائز کو سپورٹ کرتی نظرا؟رہی ہیں، جس سے دونوں کے درمیان ڈیٹنگ کی افواہوں کو جنم دیا ہے۔قبل ازیں ا؟ر جے مہوش نے ایک پوڈ کاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے کہا تھا کہ میں بالکل سنگل ہوں اور ا؟ج کل مجھے شادی کا تصور سمجھ نہیں ا؟تا، میں صرف اسی سے ڈیٹ کروں گی جس سے شادی کرنا چاہوں۔ خیال رہے کہ ا؟ر جے مہوش کی 19 برس کی عمر میں منگنی ہوئی تھی تاہم محض 2 سال بعد یعنی 21 سال کی عمر ٹوٹ گئی، جس کی وجہ انکی جانب سے نہیں بتائی گئی۔

ادھر اہلیہ دھناشری ورما سے طلاق کی خبروں کے بیچ کرکٹر یوزویندر چہل کو چیمپئنز ٹرافی کے فائنل کے دوران اپنی دوست ا؟ر جے مہوش کیساتھ دیکھا گیا تھا جس کی تصاویر و ویڈیوز وائرل ہوگئیں تھی۔ بعدازاں دونوں کو کئی مقامات پر ایک ساتھ دیکھا گیا تاہم دونوں نے اپنے تعلقات کو محض دوستی ٹھہرایا تاہم مداح انکے رشتے کو دوستی سے زیادہ قرار دے رہے ہیں۔

## "واہ کیا مینٹور ہے لیگ کے درمیان مالدیپ گھوم رہا ہے"

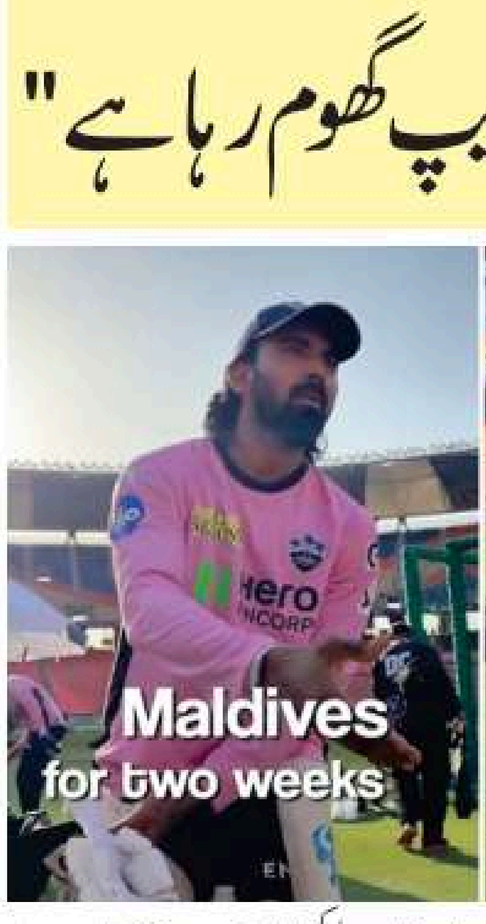

20اپریل: انڈین پریمیر لیگ (ا؟ئی پی ایل) میں دہلی کیپٹلز کے اوپنر کے ایل راہول نے اپنے ہی فرنچائز ٹیم مینٹور کی بےعزتی کرڈالی۔ آئی پی ایل فرنچائز دہلی کیپٹلز نے ویڈیو اپنے سوشل پلیٹ فارمز پر بھی شیئر کی جس میں دیکھا جاسکتا ہے کہ فرنچائز کے مینٹور کیون پیٹرسن طویل چھٹیاں گزار کر ٹیم کو جوائن کر رہے ہیں۔اس دوران کھلاڑی انکا استقبال کررہے ہوتے ہیں تاہم دہلی کیپٹلز کے اوپنر کے ایل راہول اپنے فرنچائز مینٹور کو طنزیہ لہجہ اپناتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہاں ٹیم کھیل رہی ہے اور مینٹور مالدیپ گھوم را؟رہے ہیں۔کے ایل راہول کی ٹیم مینٹور کیساتھ طنزیہ لہجے میں بات کرنے کی ویڈیو سوشل میڈیا ہینڈلز پر تیزی سے وائرل ہورہی ہے جبکہ کچھ صارفین نے انہیں تنقید کا نشانہ بھی بنارہے ہیں۔دوسری جانب دہلی کیپٹلز ا؟ئی پی ایل پوائنٹس ٹیبل پر 7 میچز میں 5 فتوحات اور 2 شکستوں کیساتھ دوسرے نمبر پر موجود ہیں جبکہ گجرات ٹائٹنز کی ٹیم پہلی پوزیشن پر قابض ہے۔

## غیر ملکی خاتون پریزینٹر نے حسن علی کو 'جوکر' قرار دیدیا، ویڈیو وائرل

20اپریل: پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے لیڈنگ وکٹ ٹیکر بالر حسن علی کو غیر ملکی پریزینٹر ایرن ہالینڈ نے 'جوکر' قرار دیدیا۔گزشتہ روز نیشنل بینک اسٹیڈیم میں کراچی کنگز اور کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کی ٹیمیں مدمقابل آئیں، جہاں ہوم ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ20 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر175 رنز بنائے۔ہدف کے تعاقب میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کی ٹیم محض119 رنز بنا کر پویلین گئی اور یوں کراچی کنگز نے میچ 67 رنز سے جیت لیا تھا۔

اس میچ کے دوران آسٹریلوی پریزینٹر ایرن ہالینڈ نے حسن علی کی تعریف کی اور انہیں مزاحیہ انداز میں جوکر کہا، اس موقع پر فاسٹ بولر نے انکی بات کا جواب بھی دیا۔واضح رہے کہ فاسٹ بولر نے رواں ایڈیشن میں کراچی کنگز کی نمائندگی کرتے ہوئے پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) میں وہاب ریاض کی113 وکٹیں لینے کا ریکارڈ توڑا تھا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 21st April 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۲۱/ اپریل ۲۰۲۵ء

SPORTS
کھیل کی دنیا

# رائل چیلنجرز بنگلورو نے پنجاب کنگز کو سات وکٹ سے شکست دی

## وراٹ کوہلی نے اپنی انفرادیت منوالی

ملاں پور، 20 اپریل (یو این آئی) کرونال پانڈیا اور سویاش شرما کی شاندار گیند بازی کے بعد وراٹ کوہلی (73 ناٹ آوٹ) اور دیودت پڈیکل (61) کی نصف سنچریوں کی بدولت رائل چیلنجرز بنگلور نے انڈین پری لیگ (انڈین پری لیگ) 2025 کے اتوار کو 37ویں میچ میں پنجاب کنگز کو سات گیندیں باقی رہتے سات وکٹ سے شکست دے دی۔

158 کے ہدف کے تعاقب میں رائل چیلنجرز بنگلور کی شروعات خراب رہی اور اس نے پہلے ہی اوور میں فل سالٹ (1) کھو دیا۔ انہیں ارشدیپ سنگھ نے آوٹ کیا۔ اس کے بعد دیودت پڈیکل بیٹنگ کے لیے آئے اور وراٹ کوہلی کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا اور تیزی سے رن بنائے۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان دوسری وکٹ کے لیے 103 رن کی شراکت ہوئی۔ ہرپریت براڑ نے 13ویں اوور میں دیودت پڈیکل کو آوٹ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ دیودت پڈیکل نے 35 گیندوں پر پانچ چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے 61 رن بنائے۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آئے کپتان رجت پاٹیدار (12) رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ تاہم اس دوران وراٹ کوہلی ایک اینڈ کو تھامے ہوئے رن بناتے رہے۔ وراٹ کوہلی نے 54 گیندوں میں سات چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 73 رن (ناٹ آوٹ) کی میچ وننگ اننگز کھیلی۔ جیتیش شرما (11) رن بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ رائل چیلنجرز بنگلور نے 18.5 اوور میں تین وکٹ پر 159 رن بنا کر سات وکٹ سے میچ جیت لیا۔ آٹھ میچوں میں یہ آر سی بی کی پانچویں جیت ہے اور وہ پوائنٹس ٹیبل میں 10 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔

پنجاب کنگز کی جانب سے ارشدیپ سنگھ، ہرپریت براڑ اور یوجویندر چہل نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔

اس سے قبل آج رائل چیلنجرز بنگلور کے کپتان رجت پاٹیدار نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے آتے ہوئے پربھسمرن سنگھ اور پریانش آریہ کی اوپننگ جوڑی نے پنجاب کنگز کے لیے پہلی وکٹ کے لیے 42 رن جوڑے۔ پانچویں اوور میں کرونال پانڈیا کی گیند پر پریانش آریہ آگے نکل کر لانگ آف کے اوپر مارنے کی کوشش میں مڈ آف پر ٹم ڈیوڈ کو آسان کیچ دے بیٹھے۔ پریانش نے 15 گیندوں میں تین چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے (22) رن بنائے۔ اس کے بعد ساتویں اوور میں کرونال نے پربھسمرن سنگھ کو ڈیوڈ کے ہاتھوں کیچ کروا کر پنجاب کنگز کو دوسرا جھٹکا دیا۔ پربھسمرن سنگھ نے 17 گیندوں پر پانچ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 33 رن بنائے۔ کپتان شریاس آئیر (چھ) کو روماریو شیفرڈ نے اپنا شکار بنایا۔ نہال وڈھیرا (پانچ) رن پر آوٹ ہوئے۔ جوش انگلیس 17 گیندوں میں (29) اور مارکس اسٹوئنیس (1) کو سویاش شرما نے آوٹ کیا۔ پنجاب کنگز نے مقررہ 20 اووروں میں چھ وکٹ پر 157 رن بنائے۔ ششانک سنگھ (31) اور مارکو جانسن (25) رن بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔

آر سی بی کی جانب سے کرونل پانڈیا اور سویاش شرما نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ رومارویو شیفرڈ نے ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔

# زمبابوے نے بنگلہ دیش کو 191 پر آوٹ کرنے کے بعد 67 رن بنا لئے

سلہٹ، 20 اپریل (یو این آئی) ویلنگٹن مساکدزا اور بلیسنگ مجارابانی (تین تین وکٹ)، وکٹر نیاوچی اور ویسلے مادھویرے (دو دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد بلے بازی کے لیے اتری زمبابوے کی ٹیم نے آج پہلے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن کے اختتام پر بغیر کوئی وکٹ کھوئے 67 رن بنا لیے۔ زمبابوے کی اوپننگ جوڑی برائن بینیٹ اور بین کرن نے تحمل سے بیٹنگ کرتے ہوئے جب روشنی کی وجہ سے کھیل روک دیا گیا 14.1 اووروں میں بغیر کوئی وکٹ کھوئے 67 رن بنا لئے ہیں۔ تاہم وہ اب بھی پہلی اننگز میں بنگلہ دیش کے اسکور سے 124 رن پیچھے ہے۔ برائن بینیٹ 37 گیندوں پر 40 رن اور بین کرن 49 گیندوں پر 17 رن بنا کر کریز پر موجود ہیں۔

اس سے قبل آج بنگلہ دیش کی ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ بنگلہ دیش کا آغاز اچھا نہیں رہا اور اس نے 32 کے اسکور پر دو وکٹ گنوا دیں۔ وکٹر نیاوچی نے شاندار گیند بازی کرتے ہوئے پہلے شادمان اسلام (12) اور پھر محمود الحسن جوئے (14) کو آوٹ کیا۔ ایسے بحران میں مومن الحق اور نظم الشانتو نے اننگز سنبھالی۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان تیسری وکٹ کے لیے 66 رن کی شراکت ہوئی۔ لیسنگ مجاربانی نے 32ویں اوور میں نظم ال شانتو (40) کو آوٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ اس کے بعد ویلنگٹن مساکدزا نے (مومن الحق 56) کو آوٹ کر کے پویلین بھیجا۔ ویلنگٹن نے مشفق الرحیم (چار) اور تیج الاسلام (تین) کو آوٹ کیا۔ مہدی حسن میراز (1) کو مجاربانی نے اپنا شکار بنایا۔ تیج الاسلام (تین)، حسن محمود (19) اور ناہید رانا (صفر) پر آوٹ ہوئے۔ زمبابوے کے باؤلنگ اٹیک کے سامنے بنگلہ دیش کی پوری ٹیم پہلے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن 61 اووروں میں 191 رن کے سکور پر سمٹ گئی۔

زمبابوے کی جانب سے ویلنگٹن مساکدزا نے 10 اووروں میں 21 رن دے کر تین وکٹیں حاصل کیں اور بلیسنگ مجارابانی نے 19 اووروں میں 50 رن دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ وکٹر نیاوچی نے 15 اووروں میں 74 رن دے کر دو وکٹ حاصل کیں۔ ویسلے مادھویرے نے تین اوور میں دو رن کے عوض دو وکٹ لے کر بنگلہ دیش کی پہلی اننگز کا خاتمہ کیا۔

## سلو اوور ریٹ کے لئے شبھمن گل پر جرمانہ عائد

احمد آباد 20 اپریل (یو این آئی) گجرات ٹائٹنز کے کپتان شبھمن گل پر انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) 2025 میں دہلی کیپٹلس کے خلاف کھیلے گئے میچ میں سلو اوور ریٹ کی وجہ سے جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ آئی پی ایل کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ شبھمن گل کو آئی پی ایل ضابطہ اخلاق کی شق 2.22 کے تحت سلو اوور ریٹ پر 12 لاکھ روپے جرمانہ کیا گیا ہے۔ آئی پی ایل نے ایک بیان میں کہا، "چونکہ یہ اس کی ٹیم کا سیزن کا پہلا جرم تھا، اس لیے گل پر آئی پی ایل ضابطہ اخلاق کے آرٹیکل 2.22 کے تحت 12 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے، جو کم از کم اوور ریٹ کے جرائم سے متعلق ہے۔" قابل ذکر ہے کہ گجرات ٹائٹنز نے ہفتہ کو کھیلے گئے آئی پی ایل کے 35ویں میچ میں جوس بٹلر (ناٹ آوٹ 97) اور شرفن ردرفورڈ (43) کے درمیان 119 رن کی ریکارڈ شراکت کی مدد سے دہلی کیپٹلس (ڈی سی) کو سات وکٹ سے شکست دی تھی۔ اس جیت کے ساتھ ہی گجرات ٹائٹنز پوائنٹس ٹیبل میں ٹاپ پر پہنچ گئی ہے۔

## سابق ہیڈ کوچ تا حال اپنے واجبات کے انتظار میں!

20 اپریل: قومی ٹیم کے سابق ہیڈ کوچ جیسن گلیسپی نے انکشاف کیا ہے کہ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے تا حال انکے واجبات ادا نہیں کیے ہیں۔ مقامی سوشل میڈیا پلیٹ فارم کو انٹرویو دیتے ہوئے قومی ٹیم کے سابق ہیڈ کوچ جیسن گلیسپی نے پاکستان کوچنگ کے تجربات پر کھل کر گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے تا حال انکے واجبات ادا نہیں کیے، یہ صورتحال کافی مایوس کن ہے تاہم امید ہے کہ جلد از جلد یہ معاملہ حل ہو جائے گا۔ اپریل 2024 میں پاکستان ٹیسٹ ٹیم کی کوچنگ کے فرائض سرانجام دینے والے ا؟سٹریلوی کرکٹر و کوچ جیسن گلیسپی نے دسمبر 2024 میں استعفیٰ دیدیا تھا۔ انہوں نے اپنے مختصر دور میں وائٹ بال کوچ گیری کرسٹن کے مستعفی ہونے کے بعد ون ڈے فارمیٹ میں بھی کوچنگ کی ذمہ داریاں نبھائیں تھی۔ جیسن گلیسپی کا کہنا تھا کہ بورڈ انتظامیہ کی جانب سے یکطرفہ فیصلوں نے مجھے مستعفی ہونے پر مجبور کیا، محمد رضوان کو بطور کپتان بنانے جیسے حیران کن فیصلے کیے جس کا نقصان ٹیم کو ہوا، پاکستان کرکٹ ایک جنون کے چکر میں پھنس چکی ہے۔ واضح رہے کہ جیسن گلیسپی کے مستعفی ہونے کے بعد بورڈ نے عبوری طور پر عاقب جاوید کو ہیڈ کوچ کی ذمہ داریاں دیں تھی تاہم ناقص پرفارمنس کے باعث بورڈ نے ا؟ج نئے ہیڈ کوچ کی تلاش کیلئے اشتہار جاری کر دیا ہے۔

## اسٹیڈیم سے نام ہٹانے کا معاملہ؛ سابق کپتان بھڑک اُٹھے، عدالت جانے کا اعلان

20 اپریل: حیدرآباد کرکٹ ایسوسی ایشن (ایچ سی اے) نے سابق بھارتی کپتان محمد اظہر الدین کا نام اسٹینڈ سے ہٹانے کا فیصلہ کر لیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سابق بھارتی کپتان محمد اظہر الدین کے نام کو اپال اسٹیڈیم کے نارتھ اسٹینڈ سے ہٹانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، یہ اقدام لارڈز کرکٹ کلب کی جانب سے دائر کی گئی شکایت کے بعد کیا گیا، جس میں 'مفاد کے تصادم' کا الزام لگایا گیا تھا۔ اظہر الدین اسٹینڈ کا نام اپال اسٹیڈیم کے نارتھ اسٹینڈ میں 2019 میں وی وی ایس لکشمن سے بدلا گیا تھا۔ یہ اقدام اسوقت اُٹھایا گیا تھا جب محمد اظہر الدین حیدرآباد کرکٹ ایسوسی ایشن کے صدر تھے، جس کے بعد فروری 2024 میں لارڈز کرکٹ کلب نے شکایت دائر کی گئی تھی۔ لارڈز کرکٹ کلب کے مطابق قانون کے تحت اپیکس کونسل کا رکن اپنے فائدے کیلئے یکطرفہ فیصلہ نہیں لے سکتا۔

اسٹینڈ سے نام ہٹانے کے معاملے پر سابق کپتان کا کہنا ہے کہ یہ مفادات کا ٹکراو نہیں ہے، میں اس پر تبصرہ کر کے اس سطح تک نہیں گرنا چاہتا۔ انہوں نے کہا کہ 17 سال کی کرکٹ خدمات اور 10 سال کی کپتانی کے بعد حیدرا؟باد کرکٹ ایسوسی ایشن کے اس سلوک پر بہت دُکھ ہے، ہم اس معاملے پر 100 فیصد عدالت جائیں اور قانونی راستہ اختیار کریں گے۔ دوسری جانب لارڈز کرکٹ کلب نے موقف اپنایا ہے کہ یہ فیصلہ شفافیت اور سالمیت کے ہمارے عزم کو تقویت دیتا ہے۔ واضح رہے کہ سابق بھارتی کپتان 47 ٹیسٹ میچز اور 174 ون ڈے انٹرنیشنلز میں بھارتی ٹیم کی قیادت کے فرائض نبھائے ہیں جبکہ سن 2000 میں میچ کے الزامات عائد ہوئے تھے جس کے بعد ان پر 5 سال کیلئے پابندی لگائی گئی تھی تاہم بھارتی کرکٹ بورڈ (بی سی ا؟ئی) نے یہ پابندی اُٹھالی تھی۔

## 14 سالہ کرکٹر کا آئی پی ایل ڈیبیو؛ کتنے کروڑ کما رہا ہے؟

20 اپریل: انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) میں راجستھان رائلز کے 14 سالہ ویبھاو سوریاونشی نے ڈیبیو پر ہی 3 ریکارڈز بنا ڈالے۔ گزشتہ روز جے پور میں کھیلے گئے میچ میں لکھنؤ سپر جائنٹس اور راجستھان رائلز کی ٹیمیں مدمقابل تھیں، رشبھ پنت کی ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 5 وکٹوں کے نقصان پر 180 رنز بنائے۔ ہدف کے تعاقب میں راجستھان رائلز کی ٹیم محض 178 رنز بنا سکی اور محض 2 رنز سے شکست کا منہ دیکھنا پڑا، تاہم اس میچ میں رائلز کے 14 سالہ ویبھاو سوریاونشی اپنی جارحانہ کرکٹ کے باعث شہرت کی بلندیوں پر پہنچ گئے۔ انہوں نے آئی پی ایل 2025 میں شاندار ڈیبیو کرتے ہوئے تین اہم ریکارڈز اپنے نام کیے، ویبھاو کم عمر ترین ڈیبیو کرنے والے کرکٹر بنے، اس سے قبل یہ ریکارڈ پریاس رے برمن کے پاس تھا جنہوں نے (16 سال 157 دن) کی عمر میں 2019 اپنا پہلا میچ کھیلا تھا۔

آئی پی ایل میں چھکا مارنے والے سب سے کم عمر بلے باز بننے کا اعزاز بھی حاصل کیا، اس سے قبل یہ ریکارڈ ریان پراگ کے پاس تھا جنہوں نے (17 سال 161 دن) کی عمر یہ کارنامہ سرانجام دیا تھا۔ آئی پی ایل میں چوکا لگانے والے سب سے کم عمر کھلاڑی کا اعزاز بھی ویبھاو سوریاونشی کے پاس ہی رہا۔

میچ کے بعد سوریاونشی ان 10 کھلاڑیوں میں شامل ہو گئے جنہوں نے اپنے آئی پی ایل کریئر کا آغاز پہلی ہی گیند پر چھکے سے کیا، ان میں ا؟ندرے رسل، کارلوس بریتھویٹ اور مہیش تھیکشانا شامل ہیں۔

واضح رہے کہ ویبھاو سوریاونشی 20 گیندوں پر 2 چوکے، 3 چھکوں کی مدد سے 34 رنز بنائے تھے تاہم وہ ٹیم کو جیت نہیں دلوا سکے۔ راجستھان رائلز نے 14 سالہ ویبھاو سوریاونشی کو محض 1.1 بھارتی کروڑ میں اپنے اسکواڈ کا حصہ بنایا تھا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایوینیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804